

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232857

UNIVERSAL
LIBRARY

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ اهْدِنَا هَذِي كِتَابِي الْكَرِيمِ وَسُنَّ نَبِيِّهِ الْفَخِيرِ وَطَرِيقَ اصْحَابِهِ الْبَارِئِ
 بَيْنَ لَوْ اَجِدُ هُمْ فِي سَبِيلِهِ وَتَرْسُو لَهُ فَلَهُمْ لِدَاكَ اَجْرٌ عَظِيمٌ وَمَنْ مَسَلَكَ
 مَسْلَكَهَا فَتَبَّ عَ مَفْعَلٍ مِمَّنْ دَاوَرَ النَّعِيمِ اے اللہ راہ دکھلا تو ہمیں راہ کتاب اپنی
 بزرگ کی اور راہیں نبی اپنے بزرگ کی اور راہیں اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جنہوں
 نے فوج کی طاقت اپنی کو راہ اللہ میں اور طریقہ رسول اللہ میں پھر واسطے اونہوں کو واسطہ
 اس کے مزدوری بڑی ہے اور جو کہ چلا ان راہوں کو پھر با جگہ اپنی بہت سوا اما بعد
 فہذا رسالۃ فی اثبائ السنتہ جمعا عبد اللہ الحمدی علی بابین الاول
 فیہ الاکسی والاکحادیث وما سیوا لہما الثانی فیہ الاکحادیث وما عد اھا
 اسے پر عبد حمد وعت کے پھر یہ ایک رسالہ ہے اتباع سنت میں جمع کیا اس سالہ
 کو عبد اللہ حمدی نے دو باب پر اول باب میں آیتیں اور حدیثیں اور سوا ان دونوں کے
 ثانی باب میں حدیثیں اور سوا اس کے وسمیھا باعقصاد السنتہ فی فتح البدر
 لیتقم بها اصحاب الفراء والعباؤۃ اور نام رکھا اس سالہ کا ساتھ اعتصام
 السنتہ فی فتح البدر کے تاکہ نفع یوں ساتھ رسالہ کے اصحاب عقل

اور نادانی کے **الباب الاول** میں **الآی والاحادیث وما سیواھا** باب پہلا
 اوسمیں آئین اور حدیث اور سوان و دون کے **قال** اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ ۱۰۶
 جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا اِلًا لِّنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ
 وَانْ كُنْتَ لِلْعِدْوَةِ الْاَعْلٰی الَّذِي هَدٰى اللّٰهُ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ عَمَّا تَكْمُرُ اِنَّ اللّٰهَ
 بِالنَّاسِ لَرَوُّفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۶ قرآن مبارک اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں کیا ہے قبلہ کو جو تھا
 تو اوپر کرتا کہ جانیں ہم کون پیروی کرتا ہے رسول کی بعض اوس سے کہ ہر ادین باب و او
 اسے پیرو اور بیشک تھا قبلہ سے ہر نادان پر سخت مکر اوں کو گوہر نہ تھا سخت کہ ہدایت کیا او کو
 اللہ نے اور نہیں اللہ ضلّے کرتا نماز کو انکی بیشک اللہ آدمیوں کے ساتھ ہر امر پر رحم والا ہے
عن البراء بن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی
 نحو بکیت المقدس میں سترہ عشرہ او سترہ عشرہ شہر او کان رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم یحب ان یوجہ الی الکعبۃ فانزل اللہ عز وجل قد
 نرّٰی قلبک وجریک فی السماء فتوحا نحو الکعبۃ وقال السفهاء من
 الناس وھو الیھود وما ولّھم عن قبلتھم الّٰتی کانوا علیھا قل للہ
 المشرق والمغرب ۝۱۰۷ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم فصل مع النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم رجل انخرجہ بعد ما صلی ثم علی قوم من الاقصاء
 فی صلوات العصر یصلون نحو بکیت المقدس فقال ھو کعبۃ اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم وانه یتوجہ نحو الکعبۃ فخرّ القوم حتی توجہوا نحو
 الکعبۃ اخرجہ البخاری روایت ہے براہین عازب سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نماز پڑھی طرف بیت المقدس کے سولہ یا سترہ مہینے اور تھے رسول صلی اللہ علیہ
 وسلم دوست رہتے بہرے اپنے کعبہ کی طرف ہر اوتار اللہ عز وجل نے تحقیق کے دیکھا ہے
 ہر نماز کا طرف آسمان کے ہر مہر اھت نے منہ اپنا طرف کعبہ کے اور کہا جو قوفوں نے
 بعض آدمیوں نے حالانکہ یہود تھے کہنے بہر انھوں کو قبلہ انکے سے جڑتے اوس پر کہ تو
 اللہ نے کے واسطے یہ پورب و بچھم ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے راہ سیدی کی

پھر نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مرد نے پھر نکلا بعد اوستے کہ نماز پڑھے
 پھر گذر اقوم پر انفار سے نماز عصر میں نماز پڑھتے وہ سب بیت المقدس کی طرف پہنچا وہ
 گواہی دیتا ہے کہ بیشک نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور بیشک سوال اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پیر اکعبہ کی طرف پہر پہری قوم یہاں تک کہ پہرے کعبہ کی طرف روا
 کی اس حدیث کو بخاری نے فیہ منیۃ فی اتباع السنۃ للکذایر وعیکر اتباع السنۃ
 المیوید الفجائر فمن تبع السنۃ فقد صلح ومن لا فقد طعم اصرحت بن سخت اتباع سنت
 کی ہے انفار کے واسطے اور غیر اتباع سنت ہے یہود نابکار کیواسطے پہر جسے پیروی سنت
 کی کی پہر بیشک بہتری باہی اور جسے پیروی کی سنت کی کہتری باہی **عن ابن ہریرۃ**
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّہ قَالَ مَنْ اطَاعَنِی فَقَدْ اطَاعَ اللہَ وَمَنْ
 عصانی فَقَدْ عصی اللہَ الا اخرجہ مسلمہ روایت ہے ابن ہریرہ سے وہ روایت
 کو تا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک حضرت نے فرمایا جس نے اطاعت کی میری
 پہر تحقیق کے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری پھر بیشک نافرمانی کی اللہ کی آخر
 تک روایت کی اس حدیث کو مسلم نے **عن جابر قال قال رسول اللہ صلی**
اللہ علیہ وسلم اَمَّا بَعْدُ فَاِنْ خِذَ الْحَدِيثُ كِتَابًا لِلّٰہِ وَخِذَ الْهَدْيَیْ هَدًی
 مُحَمَّدٍ وَمَنْ لَا مَوْرِعًا تَأْتِیْهَا وَكُلُّ یَدْعَتْ ضَلَاٰلَہُ اُخْرِجَہُ مُسْلِمٌ روایت
 جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اما بعد پہر بہتر کلام کلام اللہ
 بہتر راہ راہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور بدتر کام نے کاموں کا ہے اور ہر بدعت
 گمراہی ہے روایت کی اس حدیث کو مسلم نے **عن ابن ہریرۃ قال قال**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم كُلُّ اُمَّتٍ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَا یَنْقِیْلُ وَمَنْ
 اَبْیَ اَقَالَ مَنْ اطَاعَنِیْ وَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبْیَ اُخْرِجَہُ النَّجَارِیْ روایت
 ابن ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر امت میری داخل ہوں جنت کو
 مگر جس نے انکار کیا کہا گیا اور کون ہے کہ انکار کیا فرمایا جس نے اطاعت کی میری داخل ہوا
 جنت کو اور جس نے نافرمانی کی میری پہر تحقیق کے انکار کیا روایت کی اس حدیث کو بخاری نے

[illegible]

১৫৮৫

قَالِ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ يَكُنْ لَنَا أَمَّا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتَقَاكُمْ لِكُلِّكُمْ أَصَوُّ
 وَأَنْظَرُ وَأَصْلَى وَأَرْقَدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ مَرَّ غَيْبٌ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي
 مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ رَوَّابِتُ هِيَ اُنْسُ سَعْدِ بْنِ ثَابِتٍ جَمَاعَتِ مَيْمُونِ بْنِ صَالِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 كِي طَرَفِ بُوَيْحَتِ عِبَادَةِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدِ بْنِ خَبْرٍ دِي كِي عِبَادَتِ سَعْدِ بْنِ كُوْبَاكِي وَهُوَ
 تَوَّابِي جَانِي عِبَادَتِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي بِرِ كِهَا سَبِي كِهَانِ هِي مَرْتَبَةُ بَهَارِ اسْتِقْبَالِهِ
 مَرْتَبَةُ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدِ حَالَا كِه تَحْقِيقِ كِي بَخْشَا اللَّهُ نِي كِهَانِ اَكَلِي اَوْرِي بِجَلِي حَضَرَتِ كِي
 بِرِ كِهَا اِيَكِ اَكَلِي نِي هِي مَرَّازِ بِرِ هِي كِي رَا تِ كُو هِمِيشَه اَوْرِ دُوسَرِي نِي كِهَا هِي رُوزَه رَكِيبِنِ كِي
 وَنُكُو هِمِيشَه اَوْرِ نَا فَطَارِ كَرِي بِنِي كِي هِي اَوْرِ كِهَا اَوْرِي كُنَا رَه كَرِي نِي كِي هِي عَوْرُو كُو بِرِ نَحَا كَرِي نِي كِي
 هِمِيشَه كُو بِرِ آيِي نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِن سَبِي كِي طَرَفِ بِجَرِ فَرِيَا تَمِ دِي هُو كِه كِهَا تَمْنِي اِيَسَا
 اِيَسَا اَكَا هُو قَسْمِ هِي اَللَّهِ كِي مِيْنِ بُرَاؤَرِي نِي وَالَا اَوْرِ بِرِزِ كَرِي نِي وَالَا اَللَّهِ كِي وَاسَطِي هُو نِي لِكِي
 مِيْنِ رُوزَه رَكِيبَتِ هُو نِي اَوْرِ اَفْطَارِ كَرِي تَا هُو نِي اَوْرِ مَرَّازِ بِرِ هِي هُو نِي مِيْنِ اَوْرِ سُو تَا هُو نِي اَوْرِ نَحَا كَرِي تَا هُو نِي
 عَوْرُو نِي كَا بِرِ جَنِي نِي رَغْبَتِي كِي سُنَّتِ مِيرِي سَعْدِ بِرِ دِه مَنِيْنِ هِي طَرِيقَةُ مِيرِي سَعْدِ بِرِ دِه
 شَفِيعِ عَلَيْهِ هِي فَخْلَافِ بِهَرِ كِي رَه كَرِي بِرِ دِه بِرِ كَرِزِ بِرِزَلِ نَحَا اَبْدِ رَسِيْدِ بِرِزِدِ وَوَعِ
 كُو شِ وَصَدَقِ وَصَفَا هِي وَلِيَكِنِ مِيْفَرَا سَعْدِ بِرِ مِصْطَفِي بِرِ عَن اَبِي مَوْسَى قَالَ قَالَ
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مِثْلِي وَمِثْلُ مَا لِيَعْنِي اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُلِّ
 مَرَّحَلٍ اَنِّي قَوْمٌ اَقَالُ بَا قَوْمِي اَنِّي مَرَّابِتُ الْحَبَشِ بِعَيْنِي وَ اَنِّي اَنَا اللّٰهُ يَرُ الْعَرَبَانِ
 فَالْحَيَا فَالْحَيَا فَاطَاعَةُ طَائِفَةٍ مِّنْ قَوْمِهِ فَاذْكُرُوْا اِنَّا نَطْلُقُ اَعْلَاهُمْ نَحْنُ
 وَكَلَدْنَا طَائِفَةً مِنْهُمْ فَاَصْبَحُوْا اَمَّا نَهُمْ فَصَبَحُوْا الْحَبَشِ فَاَهْلَكُوْهُمْ
 وَاجْتَبَاهُمْ فَذَلِكَ مِثْلُ مَنْ اَطَاعَنِي فَاَتَّبَعْنَا مَاجِيْتُ بِهِ وَمِثْلُ مَنْ
 عَصَانِي مَا حُدِّثَ بِهِ مِنْ الْحَيِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ رَوَّابِتُ هِيَ اَبُو مَوْسَى اَشْوِي سَعْدِ
 كِهَا فَرِيَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي مِثْلِ مِيرِي اَوْرِ مِثْلِ اَوْرِي كِي بِهِيَا اَللَّهِ نِي
 سَا مَتِه اَوْرِي كِي مَانْدِ مِثْلِ اِيَكِ بِرِ دِي كِي اِيَا اِيَكِ قَوْمِ كُو بِرِ كِهَا اِي قَوْمِ مِيرِي بِرِزِي كِي
 مِيْنِ نِي اِيَكِ اَشْكُرِ كُو سَا مَتِه وَنُونِ اَلَكُم اِيَسِي نِي كِي اَوْرِ مِيْنِ دُرِ اِيَسِي وَالَا سَلَامُ هُو نِي

جلدی کرو تم نجات کی طرف پھر اطاعت کی اوسکی ایک جماعت نے قوم اوسکی سے
 پھر چھ رات کو آہستگی سے پھر نجات پائی اور جھٹلایا ایک جماعت نے اونہیں سے پھر
 صبح کیا بلکہ اپنی پھر بہا اونکو صبح کیوف لشکر نے پھر ہلاک کیا اوسنے اونکو پھر بہ نسل
 اوسکی سے جسے اطاعت کی میری پھر بروی کی اوسکو جسکو لایا بین اور نسل اوسکے جسے
 کافر مانی کی میری اوسکی کر لایا بین اوسکو حق سے ہے یہ حدیث متفق علیہ ہے معنی
 اَنَا الَّذِي نَزَّ الْعُرْيَانُ كَانَتْ عَادَةُ الْعَرَبِ اِذَا رَأَى الْحَبِشَ الَّذِي يَجْنِي
 لِلْعَقَبِ يَغْرِي الثَّوْبَ وَيَاخُذُ لَا يَبِيدُهُ وَيَعْلُو وَيَبْدُو مَرَّ عَلَى سَرَّاسِهِ
 وَيَجْنِي عَلَى قَمِيهِ وَيُعْلِمُهَا مِنَ الْحَبِشِ الَّذِي تَجْنِي لِلنَّهْبِ سَعَى اَنَا النَّذِيرُ الْعَرِيَانُ
 کے تھے عادت عرب کی جب دیکھی لشکر کو جو آوے واسطے لوٹ کے اونا نہ کھڑا اور لیتا
 اوسکو ہاتھ بین اپنے اور اونچا کرنا اوسکو اور گومانا اوسکو سر پر اور انا قوم پر اپنی اور خبر دار
 کرنا قوم کو لشکر سے جو آئے واسطے لوٹ کے لَئِنْ اَنْظَرُوا اِلَى هَاكُنْزِ مَوَاقِدِهِ وَهُوَ عَصِيَا
 اللّٰهُ وَسِرْ سُوْلِهِ حُجَّةُ الْاَبَاءِ وَالْاُمَمَاتِ وَالذَّرَارِي وَغَدِيرِهِمْ كَابِطَالِبِ
 قَالَ اِخَذْتُ النَّاسَ بِالْعَارِ وَهَكَذَا اَكْفَرُوا اِنِي حُجَّةُ الْمَذَاهِبِ الْاَكْثَرِ بَعْدَ اِنِّي
 جَعَلَهَا الْاَحْبَابَ وَصَنَّفْتُ لِّلنَّاسِ كِتَابَ الْعُقُولِ وَهِيَ كُتُبُ الْفِقْهِ وَالْاَصُولِ
 كَالْتَمُ مَنِيحِ وَالْوَقَايَةِ وَالتَّلْوِيحِ وَالْهَدَايَةِ وَعَلَى مَسَائِلِهَا نَبَأُ مَسْ اِفْتَرَا نِي
 وَاسْتَنْتَابَنِي وَالْاَسْتِغْرَاءُ وَالْمُتَنِيْلُ وَالذُّوْرَانُ وَبُرْهَانُ لِمِي وَرَفِي وَهَكَذَا
 اَكْفَرُوا اِنِي حُجَّةُ الْاَطْرَافِ الْاَكْثَرِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَنَعَهَا الرَّهَابِرِينَ وَفِيهَا مَرَقِبَةٌ
 بَرَزَنِي وَذِكْرُ مَنْشَأَرِي وَاسْمِي وَوَجْدُ سِرِّ قَامِي عَلَى الدُّوْنِ
 وَالطَّنَابِيرِ وَالْبَرَايِطِ وَكَشَفْتُ يَدَ عَنِي غَيْبًا وَهُوَ خَاصَّةُ اللّٰهِ اِنْ قَالَ اَهْلُ
 كُتَاتٍ وَجَفَّارٍ وَسَرْمَالٍ وَكُهَّانٍ صَادِقَةٍ كَانُوا كَاذِبَةً وَهُمْ خِلَافُ
 اللّٰهِ وَسِرْ سُوْلِهِ فَلَا تَطْعَمُهُمْ لَانَ وَسَيِّئِ الرِّسْوَالِ وَالْهَامَةُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَمَسَلَّمَ كَلَامُ بَيْنِ بَهِيَّةٍ وَكَلَامُهُمْ مَزْخَرَتْ مَقُولُهُ وَفِي النَّاسِ كَثِيرٌ
 يُحِبُّ بَعْضُ مَنْعَمٍ لِّجَانِهِ وَالْخَافِطُ وَبَعْضُ مَنْشَرِي النَّطَاحِي وَالسَّعْدُ

وَأَعْقَبَ بَدَأَتْ الْمَلَائِكَةُ وَنُفُوحُ الْمَلَائِكَةِ وَاللَّيْلِ أَوَّلُكَ كُلُّهُمُ بَدَأَتْ
 مَذْهَبَ الْقَضَائِيَّ لِأَنَّ الْقُرْآنَ وَقَدْ اسْتَبَدَّ مَنَافِعُ الْخَاصِّ وَالْعَزِيمَةُ
 وَالْحَاكِمُ وَالشَّيْءُ عَلَى وَابْنِ عَنَابِيسَ وَنَحْوِهِمْ وَلَا يَكْفُرُ أَدَى لِأَنَّ بَيْنَهُ حَدِيثًا وَصُغِيًّا
 وَلَا كَشَافًا وَلَا تَمَصِّفَةً مُعَلَّزِيًّا وَنَحْوَهُمَا بَهَامِيًّا إِلَى الْجَنَانِ وَغَيْرُهُ
 بِفَتْلَى إِلَى الْبُتْرَانِ وَكُنْتُ الْكَحَادِ بَنْتُ كَصَحِيحِ الْخَاصِّ وَالْمُسْلِمِ وَالزَّمْزَمِي
 وَابْنِ دَاوُدَ وَالْمَسَائِيَّ وَابْنَ مَاجَةَ وَابْنَ خُرَيْمَةَ وَابْنَ جَعْفَانَ وَالْمُسْتَذَكَّ
 وَأَبْنِ عَوَانَةَ وَالسَّكُونِ الْقَبِيرَ وَالذَّائِرِيَّ وَالذَّائِرِ فُطَيْحِي وَالْبَهَقِي وَالْمَلِكِي
 وَمُسْنَدِ أَحْمَلٍ وَفِيهِ بَضْعٌ وَسَبْعُمِائَةُ أَلْفٍ حَدِيثٌ وَنَحْوُهُ وَكَسْتَدُ إِلَى
 دَائِرِ الثَّوَابِ لِأَنَّ كَلَامَ اللَّهِ وَكَلَامَ الرَّسُولِ يَفْتَنِي وَالْمُضْهِرَاتُ وَ
 الْقَوَائِدُ وَالنَّهَابَةُ وَالْحُجُوبُ وَالْخَلَاصَةُ يَدْخُلُ إِلَى دَائِرِ الْعِقَابِ لِأَنَّ
 كَلَامَ النَّاسِ عَقْلِيٌّ أَوْ يَكُونُ مِنْ طَرَفِ أَوْ سَكَّةٍ كَافِرٍ أَوْ سَمِينٍ أَوْ رُودٍ نَافِرٍ أَوْ
 أَلَدِيٍّ أَوْ رَسُولٍ أَوْ سَكَّةٍ كِي سَبَبِ مَحَبَّتِ بَابِ دَاوُدَ أَوْ دَاوِيٍّ أَوْ رُودِيٍّ
 أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ سَبَبِ رَادِيٍّ أَوْ سَتَادٍ أَوْ رِبَانَةِ الْبُطَالِبِ كَمَا أَوْ سَتَادٍ
 اخْتِيَارَ كَمَا بَيْنَ نَزْخِ كَوَسْبِ سَتَرَمَ كَمَا أَوْ سَبِيحِ كَافِرٍ أَوْ سَبَبِ مَذْهَبِ
 أَوْ رُودِيٍّ كَمَا أَوْ سَكَّةٍ مَوْلُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ كَمَا أَوْ سَبَبِ مَذْهَبِ كَمَا بَيْنَ
 عَقْلِيٍّ أَوْ رُودِيٍّ كَمَا بَيْنَ فِقْهِ أَوْ أَصُولِ كِي بَيْنَ جَيْسَ تَوْضِيحٍ وَوَقَايَةِ كَمَا أَوْ تِلْوَجِ أَوْ
 هِدَايَةِ كَمَا أَوْ مَسَائِلِ أَوْ سَكَّةٍ قِيَاسِ قَزَانِيٍّ أَوْ رُغْمِ كَمَا أَوْ سَتَادٍ أَوْ
 تَمَثِيلِ أَوْ رُودِيٍّ أَوْ رِبَانِ لَمِيٍّ أَوْ رَانِيٍّ أَوْ سَبَبِ مَذْهَبِ كَافِرٍ أَوْ
 مَحَبَّتِ طَرَفِيٍّ أَوْ رُودِيٍّ جَيْسَ جَنْتِيَّةٍ وَفَادِيَّةٍ وَنَفْسِ بَنْدِيَّةٍ وَمَجْدِيَّةٍ كَمَا أَوْ سَكَّةٍ وَرُغْمِ
 نَفْسِ أَوْ رُودِيٍّ مَرَاتِبِ بَرَزْخِيٍّ أَوْ رُودِيٍّ مَشَارِيٍّ أَوْ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ كَمَا أَوْ
 كَلْبِ أَوْ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ
 سَكَّةٍ أَوْ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ أَوْ رُغْمِ رُودِيٍّ
 وَاسْأَلِ أَوْ كَمَا نَتِ وَاسْأَلِ سَبَبِ هُونِ يَاجُوهَرِيٍّ عَالَمِيٍّ وَخِلَافِ الشَّرِّ أَوْ رُودِيٍّ أَوْ رُودِيٍّ

النَّارِ فَتَنُكَ لَوْ اَقْتَابَ فِي النَّارِ فَيَدُورُ مَا يَدُورُ الْحَاكِمُ بِرَحْمَةٍ فَجَمْعُ الْكَلِمِ
النَّارِ عَلَيْكَ فَيَقُولُ يَا فَلَانُ مَا شَأْنُكَ الْيَسَّ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا
عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَلَا اَنْهًا عَنِ الْمُنْكَرِ وَابْنُهُ مُتَّفِقٌ
عَلَيْهِ رَوَايَتِ هِيَ اسامه سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
فرماتے تھے لایا جاوے ایک مرد قیامت کے دن پہرہ الا جاوے دوزخ میں نکالے
جاوین اڑیاں او سکی دوزخ میں پہر پہرے اڑیاں جیسا کہ پہرے گدہ اسانہ چلی اپنے کے
پہر اکٹھا ہو دین دوزخی او سپر بہر کہین اس سے فلان کیا حال ہے تیرا امانہ نہیں کرتا تھا
حکم میں ساتھ شرع کے اور منع کرتا تھا میں خلاف شرع سے کہے نہا میں حکم کرتا تمکو ساتھ
حکم شرع کے اور نہ اتا میں حکم شرع کو او منع کرتا میں تمکو خلاف شرع سے اور اتا میں
خلاف شرع کو یہ روایت متفق علیہ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي سُوْرَةِ مَرْيَمَ خَلَفَ مِنْ
بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَةَ فَكُفُّوا عَنِهَا فَرَمَايَا الصَّ
وَعَالِي فِي سُوْرَةِ مَرْيَمَ میں پہر باقی ہی پیچھے نبیوں کے اور اصحاب نبیوں کے اولاد بد چور و
نماز کو اور پروردی کی خواہشیں نفس اپنے کی پہر قرب ہے کہ پڑھن نالی دوزخ کو۔
عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَادِثُونَ
وَأَصْحَابٌ يَخْلُقُونَ يَسْتَنِدُونَ وَيَقْدُمُونَ بِأَمْرِهَا ثُمَّ انْهَارُ خَلْفٌ مِنْ بَعْدِ
هِيَ خَلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ يَبِيدُوا
فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَقَدْ هُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ
فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَكِنْ رَأَى ذَٰلِكَ مِنْ الْأَجْمَانِ حَبَّةً مُخْرَجَةً أَوْ جَرَّةً مُسْبَلَةً
روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم
کسی نبی کے کہ بھیجا اے اللہ نے ایک امت میں آگے پہرے مگر نبی واسطے نبی سے
امت او سکی سے مدد کار اور اصحاب لینے وہ سب سنت نبی اپنے کی اور پروردی کرتے
ساتھ حکم نبی اپنے کے پہر بیشک آئی پیچھے ان کے سے اولاد بری کہنے کوئی بات

کرتے اوسکو اور کرنے اوس چیز کو کہ نہ حکم کئے گئے واسطے اوسکے پہر جسے جہاد کیا اونہوں
 کے ساتھ ہاتھ اپنے کے پر وہ مومن ہے اور جس کو جہاد کیا اونہوں کو ساتھ ہاتھ اپنے کے وہی مومن ہے
 اور جس نے جہاد کیا اؤ کو دسویں ہری مومن ہو تو زمین پر سوا دسویں کو کیا انہو پر ایک دائرہ رافعی کی روایت
 کیا اس حدیث کو مسلم نے **عَنْ** زَيْدِ بْنِ اَرْقَمٍ قَالَ قَالَتْ اَلْاَنْصَارُ بِاَسْمَائَةَ
 اَللّٰهُ لِكُلِّ نَبِيٍّ اَتْبَاعٌ وَاِنَا قَدْ اِسْتَعْنَاكَ فَاَدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَ اِتْبَاعَنَا صِنْفًا قَدْ
 خَاصَّ بِهِ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کہا انصار نے یا رسول اللہ
 پر نبی کے واسطے پیروی کر نیو اے ہیں اور بیشک پیروی کل جتنے تیری پیروی دعا مانگتے اللہ
 کو کہ کرے اللہ پیروی کرنے ہمارے پیروی سے پیروی دعا مانگی حضرت نے ساتھ اوسکے روایت
 کی اس حدیث کو بخاری نے **كَانَتْ الْاَئِمَّةُ يُسْتَشْبِرُونَ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ
 الْعِلْمِ فِي الْاُمُورِ الْمُبَاحَةِ لِيَاْخُذُوْا بِاَسْهَلِهَا وَاِذَا وَفَّقَ الْكِتَابُ
 وَالسُّنَّةُ لَمْ يَتَّعَدُوْهُ اِلَى غَيْرِهَا اَقْبَلَتْ اَبَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ** تھے سب امام مشورہ لینے امتیون کو اہل علم سے امور مباحہ
 میں تاکہ یوں آسان تر کاموں کا پہر جب ظاہر ہو تا فرماں اور حدیث بخا و ز کیا اونہوں
 نے اوسکو طرف غیر اپنے کے اقتدا کرنے کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت
 کیا اوسکو بخاری نے **قَالَ ابْنُ عَوْنٍ ثَلَاثَةٌ اُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِيْ وَلَا حَقَّ اِنِّيْ هٰذَا
 السُّنَّةُ اَنْ يَتَعَلَّمُوْهَا وَيَسْأَلُوْا عَنْهَا وَالْقُرْآنُ اَنْ يَتَفَحَّمُوْهُ وَيَسْأَلُوْا عَنْهُ
 وَيَكْدَعُوْا النَّاسَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ** کہا ابن عون نے میں جبر ہے
 کہ دوست رکھنا مومن اوسکو واسطے نفس اپنے کے اور واسطے بہائی اپنے کے اسنت
 کو یہ کہ سیکھیں اسکو اور جو ہیں اوس سے اور فرماں کو یہ کہ جو ہیں اوسکو اور جو ہیں
 اوس سے اور جو ہیں لوگوں کو مگر نیک بات روایت کی اسکو بخاری نے **عَنْ ابْنِ
 مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِي السُّنَّةِ خَيْرٌ مِّنْ اِلَاجْتِهَادٍ فِي الْيَدْبَعَةِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَلَوَاتُ
 السَّعْفَرِ سَرَكَمَتَانِ مَن خَالَفَ السُّنَّةَ فَقَدْ كَفَرَ اَخْرَجَهُمَا الْفَاخَرِيُّ فِي السَّعْفَاءِ
 روایت ہے ابن مسعود سے کہتے ہیں بہت بہتر ہے اجتہاد کرنے سے بدعت میں اور**

کہا ابن عمر نے نماز سفر کی دو رکعت ہے جسے خلاف کیا سنت کو بہر تحقیق کافر ہو اور اس
 کہا دونوں کو قاضی نے شفاء میں قال اللہ تعالیٰ فی سُوْرَةِ الْحَجَّادِ لَکَ الْخِجَابُ
 قَدْ مَاتَ مِنْهُ بِاللَّهِ وَالْبِرُّ وَالْخَيْرُ اِذَا دُونَ مَنْ خَدَّاهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَكَوْكَأَ
 اَبَانُهُمْ اَوْ اَبْنَانُهُمْ اَوْ اِخْوَانُهُمْ اَوْ عَزَائِرُهُمْ اُولَٰئِكَ کُتِبَ فِی قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانُ
 وَابْتَدَهُمْ بَرُوقٌ مِنْهُ وَیَدْخُلُهُمْ جَنَاتٌ مُّجَرَّرٌ مِنْ تَحْتِهَا الْاَشْجَارُ خُلِدَ بَنُ
 فِیْهَا رَاضِیَ اللّٰهِ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ اُولَٰئِكَ حَرْبُ اللّٰهِ الْاِیْمَانُ حَرْبُ اللّٰهِ هُمُ
 الْمُفْلِحُونَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ مجادلہ میں نہ پاد یگانو ایک قوم کو کہ ایمان لائے ساتھ
 اللہ کے اور دن قیامت کے دوستی کریں اوسکی کہ خلاف کرے اللہ کے اور رسول اوسکی
 کے اگرچہ ہیں باپ و اوسے اونس کے یا سب بیٹے اونس کے یا سب بہائی اونس کے یا سب
 قرابتی اونس کے یہ ہیں کہ لکھا اللہ نے دل میں اونس کے ایمان کو اور مدد کی اللہ نے ساتھ رحمت
 اپنی کے اور داخل کرے اونس کو باغین بہتی پیچے سے اوسکی نہر میں ہمیشہ رہی والی اوس
 راضی ہو اللہ اونس سے اور راضی ہو بن اللہ سے یہ جماعت اللہ کی ہیں خبردار ہو بیشک
 جماعت اللہ کی نجات پانوالی ہیں **عمر** اَنْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
 عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدٌ کَرِحَتْی الْکُفْرَ حَتّٰی اُحِبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَ
 النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ مُتَّفِقٌ عَلَیْهِ روایت ہے انس کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے نہ ایمان لاوے ایک نہار ایمان تک کہ ہو نہیں دوست تراوسکی طرف باپ
 اوس کے سے اور بیٹا اوس کے سے اور سارے آدمی سے یہ روایت متفق علیہ ہے
عمر اَنْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ مَنْ کُنْ
 فِیْهِ وَجَدَ بَیْہِنَ حَلَاوَةً الْاِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَیْهِ
 یَتَمَسَّسُ اَھْمًا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا اِلَیْجَیْہِ اِلَیْہِ وَمَنْ یُکُوْکُ اِنْ یَبْعُوْہُ فِی
 الْکُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَلَدَ اللّٰهُ مِنْہُ کَمَا یُکُوْکُ اَنْ یُبْکَلٰ فِی النَّارِ مُتَّفِقٌ عَلَیْہِ
 روایت ہے انس نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلت ہیں جو کہ
 ہوں وہ خصلتیں اوس میں پاوے سبب اوس کے شیرینی ایمان کی جو کہ ہو اللہ اور رسول

دوست تروا سکی طرف اوس سے کہ سوا ان دونوں کے ہے اور جو کہ دوست رکھے ایک
 بندہ کو نہیں دوست رکھتا اوس کو مگر اللہ ہی کے واسطے اور جو کہ کردہ جانے پر ناکفر میں
 پہنچے اسکے کہ چوڑا یا اوس کو اللہ نے کفر سے جیسا کہ کردہ جانتا ہے گوئے کو آگ میں
 یہ روایت ہے متفق علیہ عن ابی ہریرۃ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كَلْبَيْمَعٍ بَيْنَ
 أَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٍّ وَلَا نَصْرَانِيٍّ فَتَمُوتُ وَلَمْ يَمُوتْ
 بِالَّذِي أُمِرَ سِلْتُ بِهِ الْكَفَّانَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ آخِرُ جَهَنَّمَ مُسْلِمٌ
 روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اوسکی
 دیکھی کہ جان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں اوس کے ہے نہ سنا کسی نے اس بات سے
 یہودی اور نہ نصرانی پھر مرے اور نہ ایمان لایا یا ساتھ اوس کے کہ بھیجا گیا میں ساتھ
 اوس کو مگر اصحاب دو رخ سے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عن ابی موسیٰ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى
 وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قِيلَتْ
 الْمَاءُ فَأَنْبَتِ الْكَلَاءَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا أَحَادِبُ
 أَمْسَلَتْ الْمَاءُ فَتَفَعَّ اللَّهُ بِهَا النَّاسُ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَادُوا
 وَأَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةٌ أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قَيْعَانُ لَا تَمْسِكُ مَاءً وَلَا
 تَنْتِ كَلَاءً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَفَّهَ فِي دِينِ اللَّهِ وَتَفَعَّ مَا بَعَثَنِي
 اللَّهُ بِهِ فَعِلِمٌ وَعِلْمٌ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدًى
 اللَّهُ الَّذِي أُمِرَ سِلْتُ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہے ابو موسیٰ سے کہا فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوسکی کہ بھیجا مجھے اللہ نے ساتھ اوس کے
 ہدایت اور علم سے مانند مثل میں جہت کے پہونچا زمین کو پھر تھے بعض اوس سے ایک
 ٹکڑا پاک قبول کیا اوس نے پانی کو پھر جایا سبزہ کو اور گھاس پھوس اور تھی بعض اوس سے
 زمین سخت بعد کرنا اوس نے پانی کو پھر نفع دیا اللہ نے اوس سے لوگوں کو پھر پیا

اور سبچا اور زراعت کی اور پونچا اس سے کھڑا اور سرے کو وہ زمین پش پر ہے
 مہند کیا پانی کو اور نہ جایا سبزہ کو پر یہ مثل او سکی بوجہ دین اللہ میں اور نفع دیا او
 بھیجا اللہ نے فتح ہاتھ او سکے پر سکیا اور سکھایا اور مثل او سکے کہ نہ اوٹھا ساتھ
 او سکے سر کو اور نہ قبول کیا ہدایت اللہ کو جو بھیجا کیا میں ساتھ او سکے یہ روایت ہو شفق
 علیہ عین عجب اللہ بن عمری وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لَبَانَيْنِ عَلَى اُمْتِي لَمَّا اُنِي عَلَى اِسْرَائِيلَ حَدِّ وَالنَّعْلَ بِالنَّعْلِ حَتَّى اَتَكُنَّ
 مِنْهُمْ مَنْ اَنْ اُمَّةٌ عَلَانِيَةً تَكُنَّ فِي اُمْتِي مَنْ يَنْفَعُ ذَلِكَ وَاِنْ بَنِي اِسْرَ
 اَلَهُمْ تَتَّ عَلَى نَتْنَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَتَقْدِرُ اُمْتِي عَلَى ثَلَاثِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً
 كَلَّهْمُ فِي النَّارِ اَكْمِلَةً وَاحِدَةً قَالُوا مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا
 اَنَا عَلَيْهِ وَاصْحَابِي اُخْرَجَةُ الدِّمِ مَدِينِي رُوَايَتُ هِيَ عُمَدُ الدِّمِ مَدِينِي عَمْرُو سَكَا
 فَرَا بَارِسُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ اَوِ الْكَاسِ بَرَمِيرِي جَسَاكُمَا اَيَا بَنِي اِسْرَ اِيلَ
 بِرَاغِزِهِ بَرَابَرِ بُوْنِي جُوْنِي كَا سَا تَهْ جُوْنِي دُو سَرِي كِي بَهَا نِي كِي كِي دُو سَرِي
 اُو مِيْنِي سِي دُو كُوْنِي كِي صَحْبَتِي كِي اِبْنِي مَانِ كُو عَالَانِيَةِ الْبَيْتِ يُو كَا سَا تَهْ مِيْنِي مَبْرِي دُو كُوْنِي
 كِي كِي اِسْ صَحْبَتِي كُو اِبْنِي مَانِ كِي سَا تَهْ اُو رِي شِي كِي بَنِي اِسْرَ اِيلَ جِدَا بُو يُو بَتَرِ مَذْهَبِ بَرَا وُر
 جِدَا بُو نِي اِسْتَا مِيرِي تَمَرِ مَذْهَبِ بَرَسَبِ يُو دُو زَخِي بِيْنِ مَرَا يَكِ اَعْنِيْنِ دُو زَخِي كِي كُوْنِ بَرَزِ
 بَارِسُ اللّٰهِ فَرَا يَا وِهْ كِي مِيْنِ اُو سَرِ مَوْنِ اُو رَا صْحَابِي مِيرِي سِي اُو سَرِ رُوَايَتِي كِي اِسْ صَدْرِي
 كُو مَرْدِي نِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي سَقَرِ النَّشَاءِ فَلَا دَوْرَ بَاثَ لَا بِيْنِ مِيْنِي نِي حَتَّى
 يُحْكَمُوا لَهَا شَجَرٌ يَبْكُ بِكُمُ فَمَا لَا يَحْيِي دُوْنِي اَفْسِسْمُ حَرَّ جَا مِيْنًا قَضَيْتُ وَلَيْسَ لِي
 نَسْلًا فَرَا يَا اللّٰهُ تَعَالٰی فِي سُوْرَةِ نَسَا مِيْنِ مِيرِ شَمِ هِيَ رَبِّ بَرِي كِي اِيْمَانِ لَّا وِيْنِ كِي
 مِيْمَانِ تَكِي حَا كِمِ بِي نَحْنِي اُو سَمِيْنِ وُجْهِي كِي سَمِيْنِ مِيرِ نَا وِيْنِ حَيَوْنِيْنِ اِنِي تَمَكُّ اُو
 سِي كِي فَيَسْلُ كِي نُوْنِي اُو رَا مَانِ لِي وِيْنِ مَانِ لَبْنِي كَرْنُوْنُ لَهَا هَلَكَا اَعْمُو وَجْهِي اللّٰهُ
 بِنِ الرَّبِّ اَنَّهُ مَحْدَثُهُ اَنْ رَحَلَا مِيْنِ اَلَا نَحْنُ رَا حَا صَمَ الرَّبِّ بَرِ عِنْدَ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْرَا اِيْمِ الْحَرَّةِ اَلْهٰی يَسْلُمُنَ بِهَا النَّخْلُ فَقَالَ

بہ و جاد فی الحکم فہو فی النار ورجل لم یعرف الحق ففقدنی للناس علی
 جہنم فہو فی النار آخر جہۃ الکمر بعبہ و صحیحہ الحاکم و روایت ہے بریدہ سے
 کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کر نیوالی تین ہیں دو دوزخی اور ایک
 جتنے جس مرد نے بیچا ناحق کو بہر فیصلہ کیا اوسکے ساتھ پر وہ جتنی ہے اور جس
 نے بیچا ناحق کو بہر فیصلہ کیا اوسکے ساتھ اور ظلم کیا فیصلہ میں پر وہ دوزخی ہے
 اور جس مرد نے نہ بیچا ناحق کو بہر فیصلہ کیا لوگوں کے واسطے نادانی پر پر وہ دوزخی ہے
 روایت کیا اس حدیث کو ترمذی و ابو داؤد اور نسائی و ابن ماجہ سے اور صحیح کہا
 اوسکو عالم نے عن عبد بن جبار قال بائعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 و سلم علی ان نقول بالحق انما کننا لا تخاف فی اللہ عن رجل کرمۃ لا یخرجہ
 مسلم روایت ہے داؤد اوسکے سے کہا بیت کی بیعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی اس بات پر کہ کہیں ہم حق کو جہاں کہیں ہو میں ہم ندریں ہم راہ اللہ میں لگا
 کر نیوالے کو روایت کی اس حدیث کو مسلم نے عن ابی ذر قال قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل الحق و کوکب ان مر اصحہ ابن جبار روایت
 ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو حق بات کو اگر چہ
 کڑوی صحیح کہا اس حدیث کو ابن جبار نے عن ابی سعید بن الخدیری
 ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اعظم الجہاد کلمۃ عدل عند سلطان
 جبار آخر جہۃ الترمذی و فی روایت ابی داؤد او امیر جبار روایت ہے
 ابی سعید خدری سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق کے بہت برا
 جہاد ہے بات حق کہنی پاس پادشاہ ظالم کے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی
 نے اور ایک روایت ابی داؤد میں یا امیر ظالم کے ما اتبعہ بمعنی اتباع
 سنبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و قال لا تتبعوا قوئی و فعل
 انما کان خلاف اللہ و رسولہ کیا خوب اتباع عمر کا اتباع سنت رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم میں اور کہا مت پیروی کرو تم قول میرے کو اور فعل میرے کو

اگر ہوئے خلاف اللہ کے اور خلاف رسول کے **قَالَ ابْنُ بَكْرِ لَسْتُ بِمَعْصُومٍ**
فَإِطَاعَتِي عَلَيْكُمْ فَوْضٌ فِي الْأُمُورِ الَّتِي تَوَافَقَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِيعَةُ اللَّهِ أَنْ أَمْرَكُمْ مَخْلَا فِيهَا بِالْفَرْضِ فَلَا تَقْبَلُوا
فَأَذِنَ بَنِي آخِرَجَةَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ فِي الطَّعْنِ الثَّامِنِ کہا ابو بکر صدیق
 نے نہیں ہو نہیں معصوم ہر اطاعت کرنا میری تم پر فرض ہے اور کاموں میں جو ہو سوں
 سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور شریعت اللہ کے اگر حکم کرو نہیں مگر خلاف
 و دونوں کے بالغرض بہت قبول کرو تم حکم میرے کو بہر آگاہ کہ وہ تم مجھے روایت کیا اسکو
 عبد العزیز نے اٹھا عشر بن طعن اٹھویں میں **أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَتَبَ**
إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ بَيَاعَةً فَلَمَّا بَيَّعَهُ فَلَمَّا بَيَّعَهُ إِلَيْهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَمَّا
عَبْدُ الْمَلِكِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهُ الَّذِي
كَأَنَّ إِلَهُهُ وَأَوْفَى لَكَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ أَخْرَجَهُ مَالِكُ فِي الْمَوْطَأِ اتَّفَقَ
السَّلَفُ الصَّالِحُ قَبْلِي أَحْكَامِ الْخُلَفَاءِ فِيمَا اسْتَطَاعُوا أَمَّا كَيْفَ مَرُّوا
بِالْمَعْصِيَةِ بَيْنَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لکھا عبد الملک بن مروان کی طرف کہ بیعت
 کرے یہ اوسکی پر لکھا اوسکی طرف بسم اللہ الرحمن الرحیم اسے پر بعد حمد کے واسطو
 عبد الملک امیر المؤمنین کے سلام علیک پر بیشک میں حمد کرتا ہوں طرف ترے
 اللہ کی جو نہیں ہے معبود برحق سوا اسے اوسکے اور اقرار کرتا ہوں میں واسطو پر
 ساتھ سننے اور اطاعت کے سنت اللہ اور سنت رسول اللہ پر جس میں کہ طاقت کہوں
 روایت کیا اوسکو مالک نے موطابین متفق ہوئے سلف صالح قبول کرنے احکام
 خلفا کا جس میں کہ طاقت کہیں جب تک کے حکم کریں ساتھ معصیت کے **قَالَ اللَّهُ**
تَعَالَى فِي سُورَةِ عِمْرَانَ قُلْ إِنَّا نَحْنُ الْمُخْبِتُونَ اللَّهُ تَابِعُوا مَنِي يُحِبُّكُمْ اللَّهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ کہا اللہ تعالیٰ نے سورہ عمران میں

کہہ تو اگر تم دوست رکھتے ہو تم اللہ کے بہر اتباع کرو تم میرے دوست رکھو
 اللہ اور بخشے واسطے تمہارے گناہوں کو اور اللہ بخشے والا رحم والا ہے
 کہہ تو اطاعت کرو تم اللہ کی اور رسول کی پہ اگر تم میرا پرہیزگار اللہ نہیں دوست
 رکھتا ہے کافر و کفر محبتہ الرسول انتفاع اقا و بیلہ و اقا علیہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کا حکم الصلوة انہ صلی اللہ علیہ وسلم یزعم یدہ فیہا
 عند التجریمۃ والوضع والرفع وعند التہنؤۃ من العطل الاولی و یضع
 یدہ علی الخیار یبرہ و اذہم الذکوف والصیام و مناسک الحج والماکل والملبس
 والملابس و انہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبس القمائع والامراء و یلبس
 القمائع و یضع القلاص و قاعد البرانہ والبقول لہ یثبت استیطابہ الا
 نجار والمیال للذکر والبطیر من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و کان
 ما بن عباس لہ یزول یقول مبال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین
 حبس بہ محبت رسول کی پیروی کرنا با توئی اور فعلوئی اونکے جسے احکام نماز کے کہ بیشک
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے دوون ہاتھ ابھی نماز میں نزدیک سحریمہ کی اور
 جب کانے سر کی اور اوٹھانے سر کی اور نزدیک اوٹھنے شہد اول سے اور رکبتے دوون
 ہاتھ اپنے سینہ پر اپنے حکم زکوۃ اور روزہ کا اور عبادت حج کی اور کھانے اوجینے اور
 پہننے کا اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہننے کرتے اور ازار اور باندھے عمامہ اور
 رکبتے ٹوپی سر پر اور قاعدہ گھنے اور موتیے کا ثابت ہوا استیجا بہر اور بانی کا واسطے
 بیشاب مرد اور عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور سے ابن عباس ہمیشہ
 بیشاب کرتے جگہ بیشاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک جینے رہے
 وہ الا ایمان جبر ان ان تعلم اللہ الہا والرسول رسول لا علم اللہ ہذا
 یقول ان لا یشرک بہ ماعدہ و علم الرسول کذا البصیر ان لا یتبع
 ما سواہ الا کول التمجید و خلافتہ منہ و الثانی اتباع السنۃ
 و خلافتہ بدعۃ فمن عبد الرسول والھبل فھو مشرک و من اخذ

اَقُولُ الصَّحَابَةِ وَالْاَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ عِنْدَ كَوْنِ السَّنَةِ فَهِيَ مُبْتَدِئَةٌ
 وَمَنْ وَحَدَّ تَوَحُّدَ اللَّهِ وَسَنَ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَعَمِلَ بِهِمَا فَهُوَ اَفْضَلُ
 مِنَ الَّذِي لَا يَأْخُذُ هُمَا كَالصَّغَالِيكَ لِبُحَايِلِ الدِّينِ يَعْبُدُونَ اَجْدَانِ
 الْجَدُّودِ وَمَا سَوَّاهَا وَيَتَّبِعُونَ بِدْعَةَ كَمَلِ الْمَعَاكِيسِ وَالْاَوَائِجِ وَمَمْلُوكِهَا
 اَبُو بَكْرٍ وَقَالَهَا عُمَرُ بِدْعَةُ وَمَا صَلَّاهَا عُمَانُ وَعَلَى الْاَكْمَامِ صَلَّاهَا رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَ رَكْعَةً فِي اِخْتِكَافٍ وَمَجَالِسِ الْمَوْلِيدِ
 وَيَخْجَرُونَ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَالَّذِي مَا كَانَ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَهِيَ بِدْعَةٌ لِأَنَّ اقْوَالَ الصَّحَابَةِ تَذَلُّ عَلَى ذَلِكَ كَقَوْلِ عُمَرَ رِغْمًا
 الْبِدْعَةُ فِي التَّارِخِ اُخْرِجَهُ ابْنُ خَالٍ وَكَقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ
 كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَقَوَّبَ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ اُخْرِجْ بَنَاتِ هَذِهِ
 بِدْعَةُ اُخْرِجَهُ ابْنُ دَاوُدَ اَيَّامِ كَيْ دَوَّجِ اَيَّامِ كَيْ دَوَّجِ اَيَّامِ كَيْ دَوَّجِ اَيَّامِ كَيْ
 اور جانا اللہ کا اس طرح ہوتا ہے کہ مست ساجھی کر تو ساتھ اس کے کیونکہ سوائے اس کے ہی
 اول توحید ہے اور خلاف اس کا شرک ہے اور ثانی اقبال سنت ہے اور خلاف اس کا
 بدعت ہے پہر جسے پوجا رسول کو اور بت کو پر وہ منکر ہے اور جسے لیا قولین صحابہ کے
 اور مولویوں کے اور درویشوں کے نزدیک ہوتے سنت کے پر وہ بدعتی ہے اور جسے
 جانا توحید اللہ کی اور جانا سنت رسول کی اور مانا دونوں کو پر وہ افضل ہے اس سے کہ دنیا
 اوسنے دونوں کو مانند درویشین جاہل کے جو پوجتے ہیں قبرین باپ دادا کی اور سواسکی اور
 کرتے ہیں بدعت مانند نماز سیکوس اور تراویح کے اور نہ پڑھا اس کو ابو بکر نے اور کہا عمر نے اس کو
 بدعت اور نہ پڑھا عثمان اور علی نے مگر جیسا کہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعت اعتکاف
 میں اپنے اور مولود کرنا اور چلہ نشین ہوتے ہیں اور وہ چیز کہ نعتی زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 پر وہ بدعت ہے اس واسطے کہ بیشک قول سب صحابہ ولالت کرتے ہے اس پر جسے قول عمر کا نعم البیت
 تراویح میں روایت کی اس کو بخاری نے اور جسے قول ابن عمر کا روایت ہے مجاہد سے کہا تھا میں
 ابن عمر کے ساتھ پہر کہا ایک مرد نے اَلْفَلَحُ خَيْرٌ مِنَ النَّارِ نماز بہتر ہے نیند سے ظہر میں یا عصر

نخل تو ہمارے ساتھ اسواطیکہ بیشک ہر دعوت ہے روایت کیا اوسکو ابو داؤد نے
 ۱۰ ابی رافع قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغین احد
 شئکم علی امر بکیتہ یا نبیہ الا امر من امری مہما امرت بہ او نہیت عنہم
 ول لا اذہری ما وجدنا فی کتاب اللہ ابتغنا الا اخر سجدہ احمد و ابو داؤد
 ترمذی وابن ماجہ والبیہقی سے ذکر لایل النبوة روایت ہے ابی رافع
 سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ باؤگاہین ایک تمہارے کو تکیہ
 نے تخت پر اپنے اوگاہا اوسکو امر میرے سے اوس سے کہ حکم کیا گیا میں ساتھ اوسکو
 مع کیا گیا میں اوس سے ہر کہی نہیں جانتا ہو نہیں جریا بنے قرآن میں پیروی کریں گے ہم
 ملی روایت کیا اس حدیث کو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے
 ل النبوة میں فیہ الکتابۃ من الا شئکم امر و الا سندہ احدہ لعدہ الخ موج
 بب علیہ الحدیث اس حدیث میں اشارہ ہے غور کرنے اور آرام لینے سے و اطو
 سکے کہ نہ کمالی طلب علم حدیث کے عن المقتدا میں معد لکرب قال قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا فی انکیت القرآن مثله معہ
 و شیک رجل متبعان علی امر بکیتہ یقول علیکم بهذا القرآن فما وجدتم
 من خلاف فاحذروا وما وجدتم فیہ من حرام فحرموا و اما حرم رسول اللہ
 اللہ علیہ وسلم کما حرم اللہ الا لا یجزل لکم الحرام الاہلی ولا کل ذمی ناب
 السباج ولا لقطۃ معاہد الا ان تستغنی عنھا صا حیفھا الا اخر سجدہ ابو داؤد
 رحمہ اللہ امر می صحیح و ابن ماجہ الی قولہ کما حرم اللہ روایت ہے مقدم ابن مسعود
 سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو کہ بیشک دیا گیا میں قرآن اور
 اسکے ساتھ اوسکے خبردار ہو قریب ہے مرد اسودہ تخت پر لیٹنے کے لازم کچھ و تم
 یہ اس قرآن کے ہر جو کہ باؤ تم اسمین حلال سے ہر حلال جانو تم اوسکو اور جو کہ باؤ
 اسمین حرام سے ہر حرام جانو تم اوسکو اور حرام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا
 م کیا اللہ نے خبردار ہو نہیں حلال ہے تمہارے واسطے کہ باگہر کا اور نہ کھلی داسے

درندون سے اور نہ پڑتی ہوئی پڑی کے گریہ کہ بے پروا ہو اوس سے الگ اوس کا مروت
 کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے اور روایت کی واری نے اس طرح اور روایت کی اس طرح
 ابن ماجہ نے حرم اللہ تک عن و عمر بن عوف قال قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم ان الدین کبار الی الحجار کما تادس الحیة الی حجرها ولی عفلن
 اللہ بن من الحجار مغفل الا من وکب من راس الحبل ان الدین بدء غیر نیا
 مسعود غیر نیا کما بدء قطو لی للغر باء و هم الذین یصلحون ما افسد النسا
 من بعدی من سننی آخر حجه القریہ فی روایت ہے عمر بن عوف سے
 کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دین ہمت جاوے کعبہ و مدینہ کے طرف
 جیسا کہ سمت کے جاوے ساتھ اپنے بل میں اور البتہ پناہ کیونکہ کعبہ و مدینہ سے مانند بل
 پہاڑی کی جیسے سر پہاڑ سے بیشک دین پہلے تھا غریب اور قریب ہی کہ ہووے غریب
 کہ پہلے تھا پھر غنی ہو جیو واسطے غزباؤں کے اور وہ جو صلاحیت پر لا دین گے اوسکو کہ
 کر دیا اوسکو لوگوں نے پیچھے میرے سے سنت میری روایت کیا اس حدیث کو ترمذی
 عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لا
 تشدوا علی انفسکم فشدوا علی اللہ علیکم فیان قوم ما تشدوا علی انفسکم
 فشدوا علی اللہ علیکم فذلک بقایا ہم فی الصوامع والذباکیر رہبانانہ
 ابتداء عن ہا ما کتبنا علیہم آخر حجه ابو داؤد روایت ہے انس
 بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمانے مت سختی کرو تم جیوں پر اپنے
 سختی کرے اللہ تیر بہر بیشک ایک قوم نے سختی کی اپنے جیوں پر بہر سختی کی اللہ
 پر بہر یہ بقایا میں عبادت خانے ہو و نصاریٰ میں لبار نہانہ کو سرلو سے نہیں فرض
 پہنچے ان پر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ف راہب او سو کہنے ہیں کہ سوا
 کے واسطے کچھ علامہ دنیا سے نہ کہیں عن و غطفیف بن الحارث التمیمی و
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما احدث قوم بدعا الا امرهم
 من السنۃ فتمسکوا بسنۃ خیر من اعدا ان بدعہ آخر حجه اح

روایت ہے غضیف بن عارث ثمالی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں
 کیا قوم نے بدعت کو مگر اونٹنی جاوے مانند اس کے سنت سے ہر جگہ بازمانست میں
 بہتر ہے کرنے بدعت سے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے قال اللہ تعالیٰ فی سؤنہ
 عمران و ما محمد کلامہ سئل فذلک من قبلہ الرسول افا ان مات او
 قبل انقلبتم علی اعقابکم ومن یقلب علی عقبیہ فلن یضربہ اللہ شیعۃ
 مسیح اللہ الشاکر بن سمر ما اللہ تعالیٰ نے سورہ عمران بن او بنین ہے محمد مگر ایک
 رسول بیشک گذری آگے اس کے سے بہت رسول آیا ہر اگر مرے یا مار جاوے پہرے
 تم وہ بن اپنے باب دارون پر ہرگز نہ مڑ کرے اللہ کا کچھ قریب ہے کہ بلا دیوے
 اللہ شکر والوں کو عکس و ابی ہرگز کہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم یرد علی امتی الکوف کونرانا کورڈ الناس عنہ کما یدورڈ الرجل
 عن ابلہ قالو ایا نبی اللہ اتعیرنا قال نعم لکم بینماء کسبت لکلہم غیر لکم
 تروڈون علی عترہ المجاہدین من انا من الوضوء وکفہد ان عتی طافۃ منکم
 فلا یصلون فاقول یا عرب ہل لکم من اعدائکم یجعلنی ملک یقتل ہل تدرہ
 ما لکم فواللہ لک آخر حجتہ مسلمہ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے امین است میری مجھ حوض کوثر پر اور ہاؤن میں لوگوں کو اون سے
 جیسا کہ ہواوے مرد کا اپنے اونٹ سے کہیں اسے نبی اللہ کے آیا ہجانیگا تو جھک فرمایا
 بان واسطے تمہارے ایک ہجان ہے کہیں کو سواسے تمہارے آوے گے تم ہر منہ ہاتھ پر
 جھکنے اثر وضو سے اور البتہ رو کے جاوین ہم سے ایک جماعت تم سے ہر منہ ہاتھ پر
 ہم تک پہر کو بنیں اسے رب میرے یہ اصحاب میرے سے ہن ہر جواب دے ایک
 فرشتہ پہر کہی بنیں جانا تو نے کہ کافر ہوے پیچھے ترے روایت کیا اس حدیث کو
 مسلم نے تراہنہ کیف و جد تم حال امر نکاد و الصحابہ اللہم نبت
 انک امنا علی صراط الکتاب انہیں احادیث سید المرسلین و ان
 لا نأخذ فیما بینہم و من اہب المیتہ عین و ان لاخذہ

الْخَالِصِينَ كَالصَّابِغِينَ الْعَلَمِينَ ابْنُ بُكَيْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أُمَّةٍ
 كَأَمَاتِ الْعُلَمَاءِ وَبِكَمَا تَمَسَّ كَبِيرُكَ بِأَمْسِ حَالٍ بِهَرِيقِ صَحَابِهِ كَادِينَ سِوَاكَ اَللّٰهُ تَابَتْ
 رُكْنُ بِيْرُونَ هَمَارِكُورَاهُ كِتَابِ رُوشَنٍ بِرُودِ حَرِيْثِيْنَ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ بِرُودِ رِيْكَ كَبِيرُ بِنِمْ هَم
 طَرِيقَةُ نَبَاتِ كَالِئِيْ وَالِيْ دِيْنِ بِنِ اَوْرُغْمِبِ بِرُغْمُونِ كَاوْرِيْكَ كَبِيرُ بِنِ هَم دِيْنِ خَالِصِيْ
 كَاوْرِيْكَ كَبِيرُ بِنِ عَالَمِ كِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ اَوْرُغْمِبِ اَلْكَبِيْرُ سَبِ اَلِئِيْ سِيْ هِيْ بِرُودِ
 اَسْ رُ بِنِ عَالَمِ كِيْ عَمَلِ اَبِيْ مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اِذَا اَمَرَ اُمَّةً مِنْ عِبَادِهِ بِمَعْنٍ نَّبِيْهَا فَبَعَثْنَا مَلَكًا مِّنْهَا
 فَوَطَّأُوْهُ وَسَلَّطْنَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَاِذَا اَمَرَ اُمَّةً اَدَّاهَا مَلَكًا مِنْهَا اَوْ نَبِيْهَا حَتّٰى تَاْكُلُهَا
 وَهُوَ يُنْظَرُ نَافَرَ عَلَيْهِ بِهَلَكَةِ نَبِيْهَا حَتّٰى كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرًا اَخْرَجَهُ مُسْلِمًا رُودِ
 هِيْ اَبِيْ مُوسَى سِيْ وَهِيْ رُودِ كَرَامِيْ بِنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيْ فَرِيْكَ بِشِيْكَ اَللّٰهُ تَعَالٰى
 جِبِ جَابِيْ رَحْمَتِ اَمْتِ كَاوْرِيْكَ اَسْمِيْ سِيْ مَارِيْ بِنِ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ
 كَرِيْ بِنِ كُوْ اَسْمِيْ اَمْتِ كِيْ بِشِيْ اَسْمَانِ كَرِيْكَ اَلَا اَوْرِيْكَ اَمْتِ كِيْ اَوْرِيْكَ جَابِيْ
 بِلَاكِ كَرِيْ اَمْتِ كِيْ عَذَابِ بِنِ ذَالِيْ اَمْتِ كُوْ حَالًا لَكِيْ بِنِ اَمْتِ كَاوْرِيْكَ هِيْ بِلَاكِ
 كَرِيْ اَمْتِ كُوْ حَالًا لَكِيْ نَبِيْ دِيْكَ سِيْ هَرِ اَللّٰهُ مُسْتَدْبِكِ كَرِيْ اَمْتِ بِنِ كِيْ سَاوْرِيْكَ بِلَاكِ كَرِيْ
 اَمْتِ كِيْ جِبِ كِيْ جِبِلَّيَا اَمْتِ نَبِيْ بِنِ كُوْ اَوْرِيْكَ نَبِيْ كِيْ اَمْتِ كُوْ رُودِ اَمْتِ كِيْ
 اَسْمِيْ رُودِ كُوْ مَسْلَمِيْ قَالَ اَللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْاَنْحُرَابِ اَبِ مَلَكَانَ لِيْ مِنْ
 ذَاكَ مَوْصِيْفِيْ اِذَا اَفْضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَمْرًا اَنْ يَكُوْنُ لَكُمْ مَوْصِيْفِيْ اَمْرًا مِنْ اَمْرِيْكُمْ
 وَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ فَقَدْ فَتَلَّ مَلَكًا مَّيْبِنًا فَرِيْكَ اَللّٰهُ تَعَالٰى سِيْ سُوْرَةِ اَرْبِ
 مِيْنِ نَبِيْنِ لَانِيْ هِيْ وَاسْمِيْ مَرْدُومِيْنِ اَوْرِيْكَ مَوْصِيْفِيْ كِيْ جِبِ كِيْ حَلْمِ كَرِيْ اَللّٰهُ اَوْرِيْ
 رُودِ اَللّٰهُ كَاوْرِيْكَ اَمْرُ كُوْ كُوْ مَوْصِيْفِيْ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ وَاسْمِيْ اَوْرِيْكَ مَوْصِيْفِيْ اَوْرِيْكَ
 نَاوْرِيْكَ مَوْصِيْفِيْ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ رُودِ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ اَوْرِيْكَ
 اَمْرُ الدِّيْنِ وَالدِّيْنُ عَلَى الرَّايِ وَالْفِيْاسِ وَكُلُّ اَمْرٍ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ
 اَلْعَرَبَانُ وَكُلُّ اَمْرٍ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ اَمْرٌ

وَالْوَيْفَ الْحَدِيثُ الصَّحِيحُ وَإِنْ كَانَ قَطْعُهُمَا أَنْ لَا تَمْسُهُمَا النِّسَاءُ ذَاتُ
الْحَقِيقِ وَالنِّسَاءُ مَوْعِدُهُمَا وَيُسْتَرْ بَعْلَانِ مَذْهَبٌ وَيُقَرَّرُ فِي يَوْمٍ تَالِيَةٍ
كَوَالْتَرْتَابِ فِي مَوَاقِفِ الْمَيْتِ وَيُؤْتَمُّ عَلَى الْأَوْدَانِ كَالْتَعْرِثَةِ وَالْمَرَادُ عِنْدَ
أَعْرَاسِ الْأَسْبَابِ وَالْأَسْبَابُ لَا يَكْتَبُ لِتَحْيِيرِ النِّسَاءِ وَالْمَرَاءِ اسْوَقَتْ أُنْ
امور دین اور دنیا کے راسے اور قیاس اور اجماع پر ہر اگر موافق ہو اقرآن اور حدیث
ان تینوں کو قبول کیا جاوے جو دونوں اگر موافق ہو قرآن اور حدیث ان تینوں کو ہر
قبول کیا جاوے سیکڑوں آیتیں اور ہزاروں حدیثیں صحیح اگرچہ بے تعظیم قرآن اور حدیث
کے یہ کہ پنجوے ان دونوں کو عورتیں حیض والیان اور زچہ والیان اور سو ان دونوں
کے اور رکھی جائیں قرآن اور حدیث غلاف سہر میں اور پڑھا جاوے سوم کے دن
اور چہلم کے دن واسطے نکالنے روح میت کے اور رکھا جاوے وتون پر جیسے تعزیر
اور قرون پر نزدیک عرس میر اور استاد کے اور رکھا جاوے واسطے ہنسانے عورتوں
اور امیروں کے وجاء الحدیث فی باب الشفاعة والذی حدیثی تراجم
بْنِ حَدَّيْجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَابِسُونَ
الْفُلَّ يَقُولُونَ يَلْقَى مَنَ الْفُلَّ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَقْبَعُهُ قَالَ
لَعَلَّكُمْ لَوْ كُمْ فَفَعَلُوا الْكَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوا افْتَقَصَتْ أَوْ قَالَ مُنْقَضَتْ
فَذَكَرَهُ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ
وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي فَأَتَمُّوا أَنَا بَشَرٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ اور انی حدیث
باب سفارین اور راسے میں حدیث کیا مجھے رافع بن خدیج نے کہا اے نبی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کو اور دے پہول نہر کجور کا مادی بن رکھتے ہر فرمایا
حضرت نے کیا کرنے ہو تم کہا سنہ ہم کرنے اسکو آگے سے فرمایا اگر نہر تو تم
البتہ ہو بہتر ہر جوڑا اسکو سب نے ہر چہر گیا پہول اور سکا یا ناقص ہو گیا ہر
ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر فرمایا میں آدمی ہوں جب حکم کروں
میں نکلنا ساتھ کسی چیز کے دین سے تمہارے پہر لو تم اسکو اور جب حکم کرو میں

تمکو ساتھ کسی چیز کے واسے سے ہمیں آدمی ہون مانند تمہارے روایت کی اس حدیث کو
 مسلم نے عکرم ابن عباس ان زوجہ بریرہؓ کان عبدہ ایقال کہ معیت
 گائی انظر الیہ یطوف خلفہا لیکن ودمو عہ سبیل علی لحيته فقال النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم لعباس یا عباس ألا تعجب من حب معیت بریرہؓ ومن
 بعض بریرہؓ معیت فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سرا جعہ قالت یا رسول
 اللہ تأمرنی قال انما استقم قالت فلا حاجة لی فیہ أخرجه البخاری ورواہ
 ہے ابن عباس سے بیشک میان بریرہ کا تھا غلام نام اوس کا تھا معیت کو یا کہ دیکھنا ہو
 اوسکی طرف بہر تابیچے بریرہ کے اور انسو اوسکی نیکی و داری ہی پر اوسکے بہر فرمایا نبی صلی
 اللہ علیہ وسلم نے عباس کو واسطے اسی عباس تعجب نہیں کرتا تو محبت معیت سے بریرہ
 کو اور بعض بریرہ سے معیت کو بہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تو رجوع ہو معیت کو
 البتہ بہتر ہے کہا یا رسول اللہ حکم کرتے ہو مجھے فرمایا سفارش کرتا ہو نہیں کہا نہیں حاجت
 واسطے میرے سفارش کرنے میں روایت کی اس حدیث کو بخاری نے فیہما اذمر النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم الزامی والشفاعة یدون أمر اللہ وهو الالہام فذلک
 دلیل علی ان تراى غیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم والشفاعة لیس لہما
 اعتقاد ومن نسبہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرجہ منہ الایمان لان
 اتق ال الرسول واقبالہ صلی اللہ علیہ وسلم وأمرایہ حتی احمرۃ لا
 مسبۃ لای انسان والجان ولا لای اللہ تعالیٰ قال فی سماع الحسن وما أنکم
 الرسول فخذوا وما أنکم عنہ فامتوا قال اللہ تعالیٰ فی سنن الدیسماء
 من یطیع الرسول فقد اطاع اللہ ومن نانی فما أمر سئلناک وحفیظا وونون
 حدیثوں میں ہے برائی کرنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اسکی اور سفارش بدرون
 حکم اللہ کے اور وہ الہام ہے یہیہ مذمت دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک واسے
 سواسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سفارش نہیں اون دونوں کا اختیار اور جسے
 نسبت مذمت ان دونوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی نکلا اوس سے ایمان

ہوا اسطیکہ بیشک قول رسول کا اور فعل رسول کا بیان نہ کہ کہ ادا اب کہنے مومنے کا سنت
 ہے بین انسان اور جن کیواسطے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا سورہ حشر میں اور وہ کہوے
 عین رسول ہر قوم اوسکو اور وہ کہ منع کرے تمکو اوس سے ہر بار ہر قوم اور فرمایا اللہ تعالیٰ
 نے سورہ نسا میں جسے اطاعت کی رسول کی ہر شخص کے اطاعت کے اللہ کی اور جسے منہ
 پھر انہیں بھیجا ہے سچے کہ بیان عن ابن مسعود اب ان عمر بن الخطاب قال وهو
 على المنبر يا ايها الناس ان الزمان ائتما كان من رسول الله صلى الله عليه
 وسلم مصيبا لان الله عز وجل كان يرزقه وانما هو ميتا الطلق والكلف
 اخر حجة ابي داود روايت ہے ابن شهاب سے بیشک عمر بن خطاب نے کہا
 حالانکہ میرے برتے اسے لوگو بیشک اسے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صواب
 اس واسطیکہ بیشک اللہ عزوجل تہاد کہتا اوسکو اور وہ اسے جسے نکل اور کھلتا
 روايت کہا اوسکو ابوداؤد نے کہا بعض السلف ما جاءنا عن رسول الله صلى
 الله عليه وسلم قبلنا على الناس والعين وما جاءنا عن الصحابة فنأخذ ونترك
 وما جاءنا عن التابعين فنهمل رجال ونحن رجال قال القسائي ذلك في جلاء
 العلوق کہا بعض سلف نے جو کہ آیا ہیکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبول کیا
 ہنے اوسکو اور انکہ پر اور جو کہ آیا ہمیں صحابہ سے پر لینے ہم اوسکو اور جوہرین کے
 ہم اوسکو اور جو کہ آیا ہمیں تابعین سے پر وہ مردہ ہیں اور ہم بھی مردہ ہیں کہا امام غزالی
 نے اوسکو احیاء العلوم میں قال المحدث الذي هلك في الدنيا متغير العينين
 في اثبات مسئلة ما رفع البكر بن نفعة عن الصحابة ليس بحجة کہا محدث
 بلوی محمد اسمعيل نے تنوير العيون فی اثبات مسئلة رفع الیدین میں راہ سے
 اور جوہر صحابہ کا نہیں ہے دلیل عن ابی ہریرہ قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنني عند كساد امتي فله اجر سائر
 شہید اخر حجة الباقی روايت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے جسے چنگل مارا ساتھ سنت میری کے نزدیک فساد امت میری کے

پہر واسطے اس کے نواب سوشید کا ہے روایت کیا اس حدیث کو بہت ہی نے فی ذلک
 دلیل علیٰ منع الجہاد سوا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان الجہاد
 بخطہ و یصیب کذا لک الزمر علی العالم الزبانی ان یؤیذ فیہا سبب الجہاد
 والحقہ فی مہد ان الامۃ والحدیث القیچ کلیمہ والا یخطی کلک الخط
 موجب لحد مر الاغبنا را لان الحدیث الذہلی یعنی عبد العزیز قال
 فی اصول الحدیث علم الحدیث اشرف من کل علم ولا یلکم علم علی
 ذہبہ لان علم القرآن وعقائد اسلام و احکام الشریعہ وقواعد
 النظریۃ والکشفیات والعقلیات کلہا موقوف علی بیان سید الاعداد
 وان لا یؤیذ فی ذلک ولا یضرب علی ہذا المیزان والمعیار لیس لہا اعتبار
 ان حدیثوں میں دلیل ہے منع الجہاد پر سوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کہ بیشک
 جہاد خطا کرتا ہے اور نہیں خطا کرتے ہیں سوا اسے بہت لازم ہے عالم اللہ و اسے
 کہ قوی قیاسین و شن اور پوشیدہ کو نرا و آیت اور حدیث صحیح میں ہر وہ اور
 ایسا کر گیا پہر خطا کرے گا بہر تکرار خطا کا سبب عدم اعتبار کا اس واسطے کہ بیشک محدث
 و دیوہی یعنی عبد العزیز نے کہا اصول حدیث میں علم حدیث اشرف ہے ہر علم سے اور نہ
 پہچھے کوئی علم درجہ علم حدیث پر واسطے کہ بیشک علم قرآن اور عقیدہ اسلام اور حکمتیں
 کی اور قاعدہ طریقت کے اور سب کشف اور عقل کی باتیں موقوف ہیں بیان سرداران
 پر یعنی رسول اللہ اور کفر و الا جاوے یہ سب اور نہ مارا جاوے اس ترازو اور کسوٹی
 نہیں ہے ان سب کو اعتبار کا قال اللہ تعالیٰ نے سب سب النساء بابا ایھا الذین
 امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شئی
 فارجعوا الی اللہ و الرسول انکم تخرجون باللہ و انکومر الایخیر فرمایا اللہ تعالیٰ
 نے سورہ نسا میں ایسے لوگوں کو لائے ہو ایمان اطاعت کرو تم اللہ کی اور اطاعت کرو
 تم رسول کی اور سردار لشکر کی جسے ہو بہر اگر آپ حسین جبکہ اگر وہ کسی چیز میں بہر
 کہ وہ تم اسکو کتاب اللہ اور کتاب رسول کی طرف اگر تم ایمان لائے ہو اللہ اور

اَمِنْ اَكَا نَا كُلُّهُ اَمِنْ اَللّٰهِ بِبَيْتِكُمْ بِالْبَاطِلِ اَلَا اَنْ تَكُنْ مِنْ حِجَابِ عَن تَرَاوُ
 مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَاحِمًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً
 قَالَ اَلْعَاصِي فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَاعْصِيَةُ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَخْرَجَهُ مُسْلِمُهُ
 مُحَمَّدٌ بْنُ مُطْعَمٍ رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ كَمَا جُوبِعَتْ كَرَّ اِمَامُ ك
 بِهَرْدِيَسَ مَارَسَ هَاتَمَ اَوْسَكِي كَے اور فائدہ دل اوسكے كا پهر چاہئے كہ اطاعت كے امام ك
 اكر طاعت ركبے بھاگ كر اوسے دوسرا اوسے اوس سے پهر مارو تم كردن دوسرے كے پهر پاس گيا يہ
 اوسكے كہا ميں نے قسم ديتا ہوں ميں تمكو سنانوں نے بہد رسول اللہ صلي اللہ عليہ وسلم سے پهر اشارہ
 كان اور دل كبطون اپنے كہا سنا اوسكو دو كان بھرے نے اور ياد كيا اوسكو دل بھرے نے پھر كہ
 ميں نے اوسكو يہ بيٹا چا تر كيا معويہ علم كرنا ہے ميں يہ كہ كہا دين ہم مالون كو آپس ميں ساتھ جہوش
 كے اور مارين ہم جانون اپنے كو اور اللہ كہنا ہے اسے لوگو ايمان لانے ہوت كہا مالون كو آپس ميں
 جہوش نہ كر كريہ كہ ہودے سودا گري راضي ہونے آپس ميں اور مت مارو جانون كو بيشك اللہ كہنا تھا
 رحم و اللہ كہا چپ رہے ايكساعت پھر كہا اطاعت كرتو اوسكي اطاعت اللہ ميں اور نافرمانی كرتو اوسكو كہنا
 اللہ عزوجل ميں رويت كيا اس حديث كو مسلم نے يہ حديث مختصر ہے مطول سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰ
 سَيِّدَاؤِ الْفَرَسَيْنِ اَنْ يَكُوْنَا لِيْ عَيْنَيْنِ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰ اَلَيْسَيْنِيْ اَتَخَذْتُ سَمْعَ الرَّسُوْلِ
 سَبِيْلًا يٰ اَوْ اَلَيْسَيْنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فَلَا نَاخِلِيْلًا لَقَدْ اَمَلْتَنِيْ عَنِ الرَّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاءَنِيْ وَ
 كَاَنْ الشَّيْءَ اَنْ لِّلْاِنْسَانِ حُدُوْلًا وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰ اَبَتِ اِنَّ قَوْمِيْ اَتَّخَذُوْا هٰذِهِ الْقُرْ
 مُحْجِيْ تَرَا فَيَا اللّٰه تَعَالٰى نے سورہ فرقان ميں اوسدن كا ميں كافر و دون ہاتھ اپنے كسي اسے
 كہا شكے ليما ميں رسول كے ساتھ راہ كو اسے ہلاكي كا شكے ليما ميں نے فلا نكو و دست بيشك گراہ
 كيا ميں شيطان نے قرآن سے بيچھے اسكے كرايا ميں اور بہشتيطان انسان كے واسطے و غاويہ
 او كہ رسول اسے رب ميرے بيشك قوم ميری نے ليما اس قرآن كو بكار يوك مَالِيَا مَعَهُ يَحْزَنُ
 الْكُفَّارُ وَ الْمُنَافِقُونَ اَنْفَجَا مَرَّ عَلٰى عَكْمٍ مِّمَّا يَتَّبَعُ الرَّسُوْلُ الْخُتْمُ وَ يَقُوْلُ نَبِيُّ
 كَلَامًا يَرٰ يَ اَعْقَابُ مَا اَتَّخَذَ هٰذِهِ الْقُرْآنَ وَ كَلَامِيْ هُوَ لَا شَرَّ اَسْرًا عَلَّمَا
 اَنْ السَّوَالُ يَنْ مَالِيَا مَعَهُ عِنْدَ ذِي الْجَلَالِ مِنْ لَا فَعَالٍ وَلَا فَعَالٍ اِلَّا لَوْسِ

فَسَمِعَ السَّامِعَ الْكَاسِبَ وَالْكَاسِبَ بِلِ السَّامِعِ مِنَ النَّعَابِ وَالْعِقَابِ دُونَ
 كَسْهُ هُوَ مِنْ سَبِّ كَافِرٍ أَوْ مَنَافِقٍ بَرْدُهُ بِكَرْمِ رَسُولٍ غَمَزَ بَرَّ أَوْ كَمِينَ نَبِيٍّ أَرَادَ سَ غَمَزَ نَبِيًّا
 اس قرآن کو اور کلام میرے کو یہ لوگ برے جانو تو بیشک سوال قیامت کے دن نزدیک
 اللہ کے فعلوں اور قولوں سے ہے اور نہیں اس جگہ حصو کا اور بنو کا سوال بلکہ سوال
 ہے ثواب اور عذاب سے **كَانَ أَبُو مُهْرَيْرَةَ لَا يُحَدِّثُ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوا مَا أَمَرَ تَكْتُمُوا بِهَا فَافْعَلُوا
مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّمَا هَكَذَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمُ لِكُفْرَةٍ مَسَاءَلِهِمْ وَاجْتِلَا فِيهِمْ
حَلَّ أَنْبِيَائِهِمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ تھے ابو ہریرہ حدیث کرنے بیشک سنا اس نے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جبکو منع کیا میں نے تمکو ہر ہر چیز کو تم اسکو اور جبکو حکم
 کیا میں نے تمکو ساتھ اس کے ہر کر و تم اسکو جہاں تک کی طاقت رکھو تم ہر ہلاک ہو سے وہ
 لوگ کہ آگے تمہارے تھے واسطے سوال کرنے اور خلاف کرنے انہوں نے نبیوں اپنے پر
 روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے **قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ**
ارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ قَالُوا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا نَفَعْنَا عَلَيْهِ أَبَا نَسْنَا أَوْ كَوْنًا أَبَا نَسْمُ
لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں اور جب کہ کہا جاتا
 انہوں نے واسطے پر و می کر و تم اسکی کہ اوتار اللہ نے کہیں بلکہ پر و می کہیں گے ہم اسکی کہ
 یا یا بنے او سپر باب داود کو اپنے آیا اور اگر تھے باب اوسے انہوں نے کہ نہ جانتے تھے کچھ
 اور نہ ہدایت پر تھے **قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْأَعْرَافِ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحْشَةً قَالُوا وَحَدَّثْنَا**
عَلَيْهَا أَبَانَا وَاللَّهُ أَمَرَ نَاهِيًا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ **عَلَى اللَّهِ مَا**
لَا تَعْلَمُونَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اور جب کہ تمہارا انہوں نے سہجہ
 اور سایہ اور حصیلہ اور حکم کو کہتے یا یا بنے اسی پر باب داود کو اپنے کو اور اللہ نے فرمایا
 تمکو ساتھ اسکے کہہے تو بیشک اللہ نہیں فرماتا ساتھ برائی کے آیا کہنے ہو تم اللہ راویں
 چیز کو کہ نہیں جانتے ہو **وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مَازَكَرَ الْبَهْدَ وَغُظِّمَ**
وَصَمَّتُمْ قَالُوا أَيْلَ نَنْتَبِعُ مَا وَحَدَّ نَا عَلَيْهِ أَبَانَا هَذَا مَخْصَرُ الْحَدِيثِ الَّذِي

[illegible]

الْمُتَقَرَّرُ لَا عِنْدَهُمْ إِلَّا ذَلَّ أَجَلِي كَالشَّمْسِ الرَّائِعَةِ فِي مَعْدَلِ النَّهَارِ
 وَالثَّانِي أَخْفَى كَالْبُحْرِ الْفَرَّاسِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ كُنْ تَضِلُّوْا أَمَا تَسْأَلُونِي بِهِمَا كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ
 رَسُولِهِ أَخْرَجَهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَكِتَابُ اللَّهِ وَعِترتي أَخْرَجَهُ البخاري
 مُرْفُوعًا عَنْ النَّبِيِّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ
 قَالَ كُلُّ قَوْمٍ أَخْرَجَهُ الْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ الْعِزَّةُ الْأَمَلُ وَالْأَمَلُ الشَّبَابُ
 وَالْقَرَابَةُ وَتُخَصِّصُ الْعِزَّةُ لِسُنَّةِ الْأَتْبَاعِ عُمْرُ فِي السُّنَّةِ وَلَكِنْ عَلَيْنَا
 قَالَ الْأَمَلُ لَسْتُ بِنَبِيٍّ وَلَا بِرَسُولٍ إِلَى الْكَلْبِيِّ اعْمَلْ بِكُتُبِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتَ أَخْرَجَهُ الْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ اجتهاد جہد سے
 ساتھ یعنی قوت اور سعی کے اور اصطلاح میں اجتہاد نکالنا حکمیں غیر صریح کا چارہ کنین
 معلوم سے قاعدہ مقرر کئے پر نزدیک اصولوں کے اول یعنی قرآن اور حدیث روشن تر
 ہے مانند سورج جوئے آسمان کے دوپہر میں اور نانی یعنی قباس اور اجماع مانند الوہاب ہانگنے والا
 کی ہے اسو اٹیکہ بینک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جوڑا میں نے تمہیں دو حکم پر گز نہ گراہ ہو گے
 تم جب تک کہ جنگل مارو گے تم ساتھ ان دونوں کے کتاب اللہ کی اور سنت رسول اوس کے
 کی روایت کی اس حدیث کو مالک نے مرسل اور کتاب اللہ کی اور اولاد اپنی روایت کیا اس
 حدیث کو بخاری نے مرفوع روایت ہے انس سے پہنچے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون ہے
 آل محمد صلعم کا فرمایا ہر شے ہے روایت کیا اس حدیث کو قاضی نے شفا میں عیترۃ ساتھ معنی آل
 کے اور آل ساتھ معنی نسب اور قرابت کے اور خاص کرنا عزت کا حدیث میں سبب سخت پر وہی
 کرنا انہوں کا حدیث کا اور اسو اٹیکہ بینک علی نے کہا خبردار ہو نہیں ہو نہیں نبی اور نہ وحی کیا
 گیا میری طرف لیکن عمل کرتا ہو نہیں ساتھ کتاب اللہ کے اور سنت نبی اوس کے کے جہاں تک
 کہ طاقت رکھوں میں روایت کیا اس حدیث کو قاضی نے شفا میں عیترۃ الْأَمْحُضَيْنِ قَالَتْ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمْرَكُمْ عِدْلُكُمْ عِدْلُكُمْ فَعِدْلُكُمْ أَسْأَلُكُمْ
 يَقُولُ كُتُبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوا لَهُمْ وَأَطِيعُوا لَكُمْ وَأَخْرَجَهُ مُسَمِّلٌ رَوَات

ہے امّ خنین سے کہا فرما یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر سردار کہا جاوے تم پر غلام
 کہ کتاب کن کتاب کن کمالا حکم کرے تمکو کتاب اللہ عزوجل کے سامنے سنو تم اوسکو اور اطاعت
 کرو تم اوسکی بروایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اَلْاَجْتِهَادُ يُجْتَمِلُ مَالِ الصَّقَابِ وَالْمُخْطَاةُ فَانْتِ
 فُونُ اجْناسِ مَسَائِلِ الرّاي وَالْفَيَاسِ فِي سَطَاسِ كِتَابِ اللّٰهِ وَحَدِيثِ نَبِيِّ الْجَنِّ
 وَالنَّاسِ اِنْ عَدَلْتْ كَيْتَهُ تَأْخُذْهَا وَكَأَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلْعَنَابِلَةِ وَالشَّوْافِعِ وَ
 لِمَنِ الْاِيْكُ وَالْحَنَابِلُ اَنْ يَّقْلُدُوا اَلْمُتَّهَمَةَ وَيَسْلُقُوا اَللّٰهَ بِمَلِّ يَفْتَدُوهُمْ وَيَسْبِقُوا اِلَى
 النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنْ يَقُولُوا اَنَا مُحَمَّدٌ لَا حَنْبَلِي وَلَا شَفَاعِي وَمَا لِيْ
 لَا حَنْبَلِيْ كَعِيسَايَ وَمَنْ سَأَلَنِيْ لَانَ هَذَا اَلَا نَسَابَهُ حَدَّثْتُ بِعَدِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ لَانَ اَلْحَدِيثُ الصَّحِيحُ فِي تَقْيِيْمِ الْبِدْعَةِ
 ظَاهِرٌ هَتَّى كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ وَكَذَلِكَ حَالُ الْجَنَسِيَّةِ
 وَالْقَادِرِيَّةِ وَالْمَقْشَبِنْدِيَّةِ وَالْمُجَدِّدِيَّةِ وَغَيْرِهَا اَجْتِهَادِ اَحْتِمَالِ رَكْنَاهُ صَوَابِ
 وَخَطَا كُوْهُرُ تُوْتُو لَ جَنَسِيَّةِ مَسَائِلِ رَايَ اَوْ قِيَاسِ كُوْتَرَا وَكِتَابِ اللّٰهِ مِنْ اَوْرَاقِ
 نَبِيِّ جَنِّ اَوْ اَدَمِيُوْنِ كِي مِيْنِ پَرِ اَكْرَبِ اَبْرُو اِلَه اَوْ سَا لَ تُو اَوْ سَا اَوْ اَكْرَبِ اَبْرُو اَبْرُو
 لَ تُو اَوْ سَا اَوْ رَنِيْنِ لَانُ لَانُ هِيْ وَاسْطَ سَبْ حَنْبَلِيَّةِ اَوْ شَافِعِيَّةِ اَوْ مَالِكِيَّةِ اَوْ
 حَنْفِيَّةِ كِي هِيْ كِي تَقْلِيْدِ كَرِيْنِ اَنْ سَبْ اَمَا سُوْنِ كِي اَوْ رَسْبِتِ كَرِيْنِ اَمَلِيْ طَرَفِ مَلِكِيَّةِ اَقْدَا اَكْرِيْنِ
 اَنَّهُوْنِ كِي اَوْ رَسْبِتِ كَرِيْنِ نَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي طَرَفِ سَامَنَةِ اسْطَرَحِ كِي كِي مِيْنِ مُحَمَّدِيَّةِ
 نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي اَوْ نَزْجَنَلِي
 نَسْبَتِيْنِ پِيْدَا اَبُو مِيْنِ بَعْدِ نَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي اَوْ اَصْحَابِ اَوْ سَا كِي اَوْ رَنَابِيْعِيْنِ
 اَسُوْطَلِيْكِيَّةِ مَشِيْكِيَّةِ حَدِيثِ صَحِيْحِ رَايِ بَدْعَتِ مِيْنِ ظَاهِرِ اَوْ رَايِ هِيْ مَانَدِ اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو
 اَوْ رَايِ اَبْرُو اَبْرُو مِيْنِ هِيْ بَعْنِي اَبْرُو اَبْرُو دُوْزَخِي هِيْ اَوْ اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو
 قَادِرِيَّةِ اَوْ نَقْشَبَنْدِيَّةِ اَوْ رَايِ اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو اَبْرُو
 اَلْاَحَادِيْثُ وَمَا عَدَا اَهَا بَابِ دُوْسَرِ اَوْ سَمِيْنِ حَدِيْثِيْنِ اَوْ سَمِيْنِ اَعْدِيْثِيُوْنِ كِي
 بِه اِنْ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قُرِئَتْ سُورَةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَكَانَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهَنَ قَالَهُمَا فَفَدَّ عَصَمَ مِثْقَى مَالِهِ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ حِسَابُهُ مَحْضًا
فَقَالَ وَاللَّهِ لَا قَاتِلِينَ مِنْ بَنِي النَّصْلِ وَالزُّكُوفِ فَإِنَّ الزُّكُوفَ حَتَّى الْمَالِ وَاللَّهِ
لَوْ مَنَعْنِي عَنْهَا كَانَ يُوَدُّ وَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَفَا نَلْتَهُمْ عَلَى مَنَعِهَا قَالَ عُمَرُ فَقَالَ اللَّهُ مَا هُوَ إِلَّا شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ ابْنُ
فَعَرَفْتُ أَنَّ الْحَقَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بِشَيْكِ ابْنِ بَرِّهِ نَعْنِي كَمَا جَبَّ وَفَاتِ كِي سَوِ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُهُ ابْنُ بَرِّهِ خَلِيفَةُ ابْنِ بَرِّهِ وَهُوَ كَافِرٌ هُوَ عَرَبِيٌّ
كَمَا عَمِرَ فِي كَيْفِ قَتْلِ كَرِيكَ تَوَلَّوْكَوْنِ كَوَالَا نَكِدَ بِشَيْكِ فَرِيَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
فِي عَمَلِ كَرِيكَ بَيْنَ يَدِ كَقَتْلِ كَرِيكَ وَبَيْنَ لَوْكَوْنِ كَوِيَهَانِ يَكْ كَكَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ
جَسَنُ كَمَا اسْكُو بِرِ بِشَيْكِ بِنَاهِ بَيْنَ هُوَ مَجْهُدٌ سَعَالِ اسْكَا اَوْرَجَانِ اسْكِي مَكْرَ سَاهَتِ
اَوْسَكِي كَعِ حَسَابِ اسْكَا اسْكَا بَرِّهِ بِرِ كَمَا قَسَمَ اسْكَا كِي الْبَنَةُ قَتْلِ كَرِيكَ بَيْنَ اسْكُو كَرِي
كَمَا اَوْرَمِيَانِ نَمَازِ اَوْرَزَكُوهِ كَعِ بِرِ بِشَيْكِ زَكَاةِ حَقِّ مَالِ كَا هِي قَسَمُ هِي اسْكَا كِي اَلْغَرَنَةُ وَبَانَحِي
بِيْرُ كَا كَوِيْنِي سَتَرِ اسْكُو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوِيْلَتِ قَتْلِ كَرِيكَ بَيْنَ اَوْنُونِ كَوِيْدَتِ
اَوْسَكِي بِرِ كَمَا عَمِرَ بِرِ قَسَمِ اسْكَا كِي كَبَلَا سِيْنِهِ بِرِ اَلْغَرَمُوْلَا اسْكَا نَعْنِي سِيْنِهِ ابْنِ بَرِّهِ كَا بِرِ بِجَانِيَا بِرِ
بِشَيْكِ يَدَانِ حَقِّ هِي بِرِ رَوَايَتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ هِي اِنَّ فَاطِمَةَ اِبْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرُ شَلَّتْ اِلَى ابْنِ بَكْرٍ الصَّدِّيقِ كَسَالَهُ مَبِيْرَا تَهَامِيَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاقِي مَرَاتٍ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً لَمْ نَمَآ يَا خَلَّ اَلْمُحْكَمُ فِي هِي
الْمَالِ وَرَأَى وَاللَّهِ لَا اَعْلَى شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ حَالِهَا اَلَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِ هِي عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا عَمَلُ بِنَا عَمِلَ بِرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَدِيثُ الطَّوْبُ
اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ اَلْبَيْهَقِيِّ رَضِيَتْ فَاطِمَةُ مِنْ ابْنِ بَكْرٍ وَكَانَ

اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مَلِكٌ نَامِرًا مَشِيئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَكْمَلُ بِهِ الْأَعْمَلُ بِإِذْنِ اللَّهِ أَشْخِي أَنْ تَوَكَّلْتُ مِنْ أَمْرِ أَنْ يَزِيحَ أَمْرُ جَدِّهِ الْفَاضِلِ فِي
 الشِّعَارِ بِشَيْكْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ سَبَّحَ كَيْكُو أَبُو بَكْرٍ صَدِيقِ كِي طَرَفِ الْكَفَا
 اَوْنِ سَ مِنْ مِيرَاثِ اِبْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَ بِرِ كَيْ اَبُو بَكْرٍ مَشِيكْ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا بِنْتِ مَنِينَ وَارِثَ كَيْ اَبَا مَنِينَ بُو كَيْ مَورِ اَبِينَ نَ صَدَقَ مَشِي كَہَا تَ مَنِ اَلْ جَدِّ صَلَّی اللہُ
 عَلَیْہِ وَسَلَّم کَ اِسْ مَالِ مَنِ اَوْرِ مَشِيكْ مَنِ اَسْمَ کَ جِلْوَنِ مَنِ کَچِہِ صَدَقَ سُولِ اَبِہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
 سَ مَالِ اَوْسَ کَ سَ جَوْنَا اَو سِرْ زَا سُولِ اَبِہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَنِ اَوْرِ اَبِہِ مَلِ کَرْوَنَا مَنِ سَا
 اَوْسَ کَ مَلِ کَہَا سَا تَہِ اَوْسَ کَ سُولِ اَبِہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نَ مَ حَدِثِ پُرِ جِی ہَہِ رَوَا بَ تَ کَہَا اِسْ
 حَدِثِ کُو سَلَمَ نَ اَوْرِ اَبِکْ رَوَا بَ تَ مَنِ وَا سَطَ مَہِ قِی کَہِ رَا ضِی ہُو دِ مَنِ فَاطِمَہِ اَبُو بَكْرٍ صَدِيقِ سَ اَوْرِ کَہَا
 اَبُو بَكْرٍ صَدِيقِ نَ مَنِ مَنِ جَوْرُ مَنِ وَا لَ کَ سِ جِرِ کُو کَ سَ سُولِ اَبِہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَلِ کَرْنَ
 سَا تَہِ اَوْسَ کَ مَلِ کَرْ مَنِ مَنِ سَا تَہِ اَوْسَ کَ مَشِيکْ دُرِ مَہُونِ مَنِ مَہِ کَہِ جَوْرُ مَنِ مَلِ کَرْ سُولِ اَبِہِ صَلَّی
 اَبِہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سَ مَہِ کَچِ ہُو جَا وَا سَ وَا لَ مَہِ رَوَا Bَ تَ کَہَا اِسْ حَدِثِ کُو فَاضِلِ نَ شَفَا مَنِ مَشِيکْ
 عَلَی أَنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سَعَتْ جَلِیْشًا اَمْرًا عَلَیْہِہُ رَجُلًا قَا وَا قَدَرُ
 نَامِرًا اَقْطَالَ اِذْ خَلَقُوْہَا فَا سَرَا اِذَا نَاسٌ اَنْ یَذْخُلُوْہَا وَا قَالُ الْاٰخِرُ مَوْنٌ اِنَّا فَرَسْنَا
 مِنْہَا قَدْ کَرِذَکَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نَقَالَ لِیْذَیْنِ اَمْرًا وَاَنْ دَرِیْہِہُ
 لَوْ کُوْ خَلَقُوْہَا لَ تَرَا لَیْ اِنْہَا اِلَیْ بَیْ اَلْقَبَا مَہِ وَا قَالُ الْاٰخِرُ نَبِیْنِ قَا لَ اَحْسَنًا وَا قَالُ الْاٰخِرُ
 طَاعَہُ ہِ مَعْقِبَہِ اللّٰہِ اِنَّمَا الطَّاعَہُ ہِ مَعْرُوْفٌ مُّتَّقِیْنِ عَلَیْہِہِ رَوَا Bَ تَ ہِ عَلِی سَ
 بَشِیْکِ سُولِ اَبِہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نَ سَبَّحَ اَلْشُّکْرَ کُو کَ بِطَرَفِ سِرْ وَا کَہَا اَوْنُونِ بِرِ اَبِکْ مَرُو کَہِ بِرِ اَبِہِ
 اَو سَ تَ اَبِکْ بِرِ کَہَا کُو دُو مَرِ اَسْمِ مَہِ اَرَا دَہِ کَہَا لُو گُوْنِ نَ کُو دَا اَبِکْ کَا اَوْرِ کَہَا اَوْرُونِ نَ مَشِیکْ
 مَہِ مَہَا گَے اَبِکْ سَ مَہِ رُو کَہِ کَے گَے بِرِ اَبِاتِ سُولِ اَبِہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سَ وَا سَطَ مَہِ رُفَا وَا سَطَ
 اَبِہِ کَہِ کَا اَرَا دَہِ کَہَا کَہَا نَا گَہِ کَا اَرَا کُو دَے مَہِ اَبِکْ مَنِ مَہِ مَہِ رَہِ تَ مَہِ اَبِکْ مَنِ قِیَا سَ تَ کَہَا اَوْرِ رُفَا
 دُو سَرُو کَہِ وَا سَطَ مَہِ جُوْنُ کُو دَے کَا اَرَا دَہِ رَکَبَ تَ اَبِکْ مَنِ بَا تِیْنِ نَبِکْ اَوْرِ رُفَا مَنِ اَطَاعَ تَ ہِ
 نَا فَرَا نِ ہِ مَہِ مَنِ اَطَاعَ تَ ہِ اَوْرِ اَبِاتِ مَنِ جُو مَوَا فِیْ فَرَا نِ اَوْرِ حَدِثِ کَہِ ہُو ہِ رَوَا Bَ تَ شَفِیْقِ عَلَیہِ

هَذَا الْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ قَوْلَ الْقَصَابَةِ وَفَعَلَهُ الَّذِي هُوَ خَلَّاتُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
 لَيْسَ بِالْإِتِّبَاعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ
 إِنْجَامَ النَّاسِ قَوْلًا يَنْجُو لَكَ بِنُكْرٍ لَوْ أَنَّ إِنْجَامَ النَّاسِ قَوْلًا لَحَسَنًا وَكُلُّهُمْ
 صَحَابِيٌّ فَهَذَا الْحَدِيثُ تَفْسِيرٌ لِأَوَّلِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ بِمَعْنَى حَدِيثِ دَلَالَتِ كَرْنِي هِيَ اسْمَاتُ
 كَرْنِي بَشَرِ قَوْلِ صَحَابِهِ أَوْ فِعْلِ صَحَابِهِ جَوْهَرُ غُلَافِ الْمَدِينَةِ أَوْ رَسُولِ الْمَدِينَةِ نَعْنِي هِيَ قَابِلُ إِنْجَامِ كَرْنِي
 أَوْ طَبَقِ بَشَرِ رَسُولِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا وَاسْطَى أَوْنِ لَوْ كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي
 كَرْنِي كَرْنِي بَرِي أَوْ وَاسْطَى أَوْنِ لَوْ كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي كَرْنِي
 يَهْ صَحَابِيٌّ سَمِعَ بِمَعْنَى حَدِيثِ تَفْسِيرِهِ أَوَّلِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَتْ فِي أَهْلِ نَاهِ أَمَّا لَيْسَ مِنْهُ
 فَهُوَ مَرْدٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ رَوَايَتُ هِيَ عَائِشَةُ سَمِعَتْ كَرْنِي رَسُولِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ جَمْعَ بَدْعَتِ كَرْنِي هَمَارِي بِنِ كَرْنِي هِيَ وَهْ شَرِ هَمَارِي سَمِعَ وَهْ مَرْدُ
 هِيَ رَوَايَتُ كَرْنِي مَدِينَتُ كَرْنِي خَوَاهُ وَهْ أَمْرُ عِبَادَتِ سَمِعَ خَوَاهُ مَعَالِمَاتِ سَمِعَ
 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ
 تَحْمَدُ اللَّهُ وَأَتَيْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ تَمْلَأُ مَغْفِلًا لَهُ وَمَنْ يَضِلُّهُ
 تَمْلَأُ هَادِي لَهُ إِنَّ أَمْرًا فِي الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهُدَى هَدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ
 مُحَمَّدٌ نَاهَا وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّاسِ
 أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ رَوَايَتُ هِيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ كَرْنِي رَسُولِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَرَمَاتِ خُطْبَةٍ بَيْنَ ابْنِي تَعْرِيفِ كَرْنِي مَوْنِي أَوْ صِفَتِ كَرْنِي مَوْنِي بَيْنَ الْمَدِينَةِ سَمِعَ
 كَرْنِي لَاقِي هِيَ وَهْ أَوْ كَرْنِي فَرَمَاتِ حَكْمِ الْمَدِينَةِ كَرْنِي بِرْمِنِ كَرْنِي كَرْنِي أَلَا أَوْ كَرْنِي
 أَوْ حَكْمِ كَرْنِي كَرْنِي بِرْمِنِ هَدَايَتِ كَرْنِي أَلَا أَوْ كَرْنِي كَرْنِي سَمِعَ كَرْنِي هِيَ أَوْ بِرْمِنِ
 رَاهُ رَاهُ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرْنِي هِيَ أَوْ بِرْمِنِ كَرْنِي بَاتِ بَدْعَتِ هِيَ
 أَوْ بِرْمِنِ كَرْنِي هِيَ أَوْ بِرْمِنِ كَرْنِي هِيَ بَعْنِي بِرْمِنِ دَوْرِي هِيَ رَوَايَتُ كَرْنِي
 اس مَدِينَتُ كَرْنِي سَمِعَ عَنْ ابْنِي السَّنَاءِ أَلَا الْعَدُوِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بَشِيرُ بْنُ
 كَعْبٍ مَكَتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا وَإِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ سَكِينَةً فَقَالَ لَهُ
 عِمْرَانُ بْنُ حَصْبِينَ أَنَا أَحَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَلَّى بَنِي
 عَنْ حَقِيقَتِكَ أَخْرَجَهُ الْخُفَّاءُ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي سَوَادٍ عَدَوِيَّ سَمِعْتُ أَبَا بَشِيرٍ عَمْرَانَ
 بَنِي حَصْبِينَ كَمَا بَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مَكْرِيَّةٌ كَمَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ نَاسٌ كَلْبَانِيَّةٌ
 مَيْنٌ مَيْتُكَ حَيَاةً وَفَرَسٌ أَوْ مَيْتُكَ حَيَاةً بَرْدٌ بَرْدِي هَبْ كَمَا أَوْسَكُ وَاسْطِغْ عَمْرَانَ بَنِي حَصْبِينَ
 بَنِي حَصْبِينَ كَمَا بَنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُورُودُ حَبِيبٍ كَمَا بَنِي كُنْ حَبِيبٌ
 سَمِعْتُ رَوَيْتُ كَمَا اسْمُ حَبِيبٍ كَمَا تَرَدَّى فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ جَوَابَ الْحَدِيثِ سَبْدٌ بَنِي كَلْبٍ
 جَوَابٌ لَهُ فَوَلَّيْتُ الْحِكْمَةَ وَالْأَجْدَادَ وَالْأَسْتَبَاحَ وَالْأَسَاذَةَ اسْمُ حَبِيبٍ
 دَلِيلٌ هَبْ اسْمَاتُ بَرْدٍ كَمَا حَبِيبٌ صَحِيحٌ أَوْ نَجْوَابُ حَبِيبٍ كَمَا واسطِغْ قَوْلُ حَكِيمٍ
 هَبْ أَوْ قَوْلُ بَابٍ مَعِ أَوْ مَشْلُوحٌ بِرِزَاوَسِ أَوْ أَوْسَتَاوُورِ أَوْ سَتَاوُورِ أَوْ سَمِ كَمَا جَابِ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَفَى خَاتِمًا مِّنْ هَبْ
 فَكَانَ يُجْعَلُ قَصَّةُ هَبْ بَاهِنٌ كَقِفِهِ إِذْ الْبَسْتَهُ مُصَنِّعُ النَّاسِ ثُمَّ آتَاهُ مُجْلِسٌ عَلَى الْمَنَابِرِ
 فَتَرَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاصَّ وَاجْعَلْ قَصَّةُ هَبْ مِّنْ دَاخِلِ قَوْمِي هَبْ
 ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا الْبَسُّ أَبَدًا أَفْبَيْدَ النَّاسِ حَوَاثِمُهُمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ رَوَيْتُ
 هَبْ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مَكْرِيَّةٌ كَمَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ نَاسٌ كَلْبَانِيَّةٌ
 كَرْنَةُ كَيْفَةُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ أَوْسَكُ
 سَمِعْتُ هَبْ
 كَوِ أَوْ كَمَا مَيْنٌ نَاسٌ مَكْرِيَّةٌ كَمَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ نَاسٌ كَلْبَانِيَّةٌ
 أَوْسَكُ كَمَا مَيْنٌ نَاسٌ مَكْرِيَّةٌ كَمَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ نَاسٌ كَلْبَانِيَّةٌ
 عَلَى سِرْعَةِ الْإِتْبَاعِ فِي السُّنَّةِ وَالْمَلِكُ فِيهِ اسْمُ حَبِيبٍ دَلِيلٌ هَبْ
 جَلَدِيَّةٌ اتِّبَاعُ كَرْنَةُ بِرْسَتٍ مَيْنٌ نَاسٌ مَكْرِيَّةٌ كَمَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ نَاسٌ كَلْبَانِيَّةٌ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَالُ مِمَّا لَمْ يَنْزِلْ عَلَيْهِ الْوَحْيُ مَفِيْقُومًا لَا أَكْذَرُهَا فِي أَوَّلِهَا
 حُجَّتْ حَتَّى يَنْزِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَلَمْ يَقُلْ بِرَأْيٍ وَلَا يَقْبِاسٍ لِقَوْلِهِ
 فَقَالِي بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَقَالَ إِنِّي مُسْعَوٌّ فِي سَبِيلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَنِ الرُّوحِ فَسَلِّتْ حَتَّى تَنْزِلَ الْهَلَايَةُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَهَكَذَا رَوَى رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِ جَانِبِهِ أَنْتَ بَرَدِي بِرَدِّهِ بَرَدِي بِرَدِّهِ
 جَانِبُهُ نَهْنِ بِأَخْبَابٍ وَبِئْسَ بَيَانٌ تَكْ كَمَا تَرَى اللَّهُ نَهْنِ بِرَدِّهِ بَرَدِي بِرَدِّهِ
 رَأْسُهُ أَوْ فَيَسْ كَيْسَبِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كَيْسَبِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كَيْسَبِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى
 أَوْ كَمَا بَنِي سَعْدُ دَعَى بِوَجْهِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوِيَ عَنْهُ بِرَدِّهِ بَرَدِي بِرَدِّهِ
 بِئْسَ بَيَانٌ رَوَيْتُ كَمَا اسْتَدْرَجَ كَوْنُ بَرَدِي بِرَدِّهِ بَرَدِي بِرَدِّهِ كَمَا لَكَ مَا أَجَابَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُؤَالَ السَّائِلِينَ حَتَّى تَنْزِلَ فَاجَابَ مِنْهُ وَفِي تَرَاوِينَا
 أَهْلُ الْعِلْمِ قَرَأَ كِتَابَ الصَّهْرِ مِثْلَ الرَّجَائِي وَالزَّرَادِي وَأَفْصَاهُ الْمُفْصُولُ
 الْأَكْبَرِيُّ وَكِتَابَ الصَّغِيرِ مِثْلَ مِائَةِ عَامِلٍ وَهَذَا ابْنُ الْحَيِّ وَاسْتَهْلَكَ
 الْكَافِيَةَ وَكِتَابَ الْمَعَانِي لِمُخْتَصَرِ الْمَعَانِي إِلَى حُجَّتْ أَنَا قُلْتُ وَكِتَابَ الْمَنْطِقِ
 شِبْهَ الْيَسَاعِقِ حَتَّى وَقَالَ أَقْبُولُ وَأَعْلَا بِهَ الْقَطْبِيُّ وَكِتَابَ الْحِكْمَةِ لِمَكْبِيذِي
 ثُمَّ أَشْرَفَ فِي تَحَاوِيلِ الْأَعْيَابِ وَالْأَذْكِيَاءِ مِمَّا سَأَلَ الْأَعْلَالَ وَالْأَدْعَامَ
 وَتَرَسُّمِ الْخَطِّ وَالنَّحْوِ وَالْمَعْرَبِ وَالْمَبْنِيِّ وَالْمَنْصُورِ وَغَيْرِ الْمَنْصُورِ وَالْتَّائِلِ
 وَالْتَّكْمَلِ وَالنَّغْلِبِ وَالْإِنْفَاتِ وَالْأَوَّلِيَّاتِ وَالْخَطَابِيَّاتِ وَالشَّعْرِيَّاتِ
 وَالنَّحْوِيَّاتِ وَالسُّفْسُطِيَّاتِ وَأَبْعَادِ الثَّلَاثَةِ وَالْطَّيْقِ إِلَى وَالنَّقْطَةِ وَأَشْعَارِ
 الْقَرَذِ وَالزُّبَيْرِ وَالْأَعْنَى وَكَلِمَاتِ الْقِيَّاسِ وَالزُّوَامِ وَالشَّاسِغِ
 وَالْحُجَّتِ وَبِئْسَ بَيَانٌ بِالْقُرْآنِ وَالْحَدِيثِ الْقَصِيمِ الْأَحَدِ بِنَا صَبِيغًا أَوْ صَبِيغًا
 لِأَنَّهُ مَا تَعْلَمُهُمَا مَعْنَى عِلْمَهُمَا وَبِحَدِيثِ جَنَابِ السَّائِلِينَ بِالزُّوَامِ وَالْأَعْنَى
 لَا يَهْمُ بَيَانٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مِنْ أَسْطَرَحْ بَنِي كَمَا نَحْوُ بَارِئِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نَهْنِ سَوَالِ سَائِلِينَ كَمَا بَيَانٌ تَكْ كَمَا تَرَى اللَّهُ نَهْنِ بِرَدِّهِ بَرَدِي بِرَدِّهِ

زمانہ میں اہل علم پڑھے کتاب صرف کی جیسے زبانی اور زراوی اور انتہا اوسکا فضول الہی
 او کتاب نحو کی شرح مایہ عامل اور ہدایت نحو اور انتہا اوسکا کافہ اور کتاب معانی کی
 جیسے مختصر معانی بحث انا فلک تک اور کتاب منطق کی جیسے ایسا غوجی اور قال القول
 اور انتہا اوسکے قطبی اور کتاب حکمت جیسے سبیدی پر ظاہر کیا جھٹلین نادانوں کی اور عقلمندوں
 کی مسئلہ اعمال اور ادغام کا اور رسم خط اور قرین کا اور معرب اور معنی کا اور منصرف اور غیر
 منصرف کا اور تاکید اور تکرار کا اور تغلیب اور التفات کا اور اولیات اور خطابیات اور شعر
 کا اور تجربات اور غسلیات کا اور ایما و نلثہ اور مہیول اور نقطہ کا اور شعرین فرزون اور زبیری اور
 احسنی کا اور باتین قیاس اور اسے کا اور شاستر اور جوش کا اور نبولا ساتھ قرآن اور حدیث
 صحیح کے مگر حدیث ضعیف اور وضعی کے اس واسطے کہ بیشک خبر باقران اور حدیث کو اوس
 شخص سے کہ پڑھا تا وہ اوس کو قرآن اور حدیث اور جواب دیوے جواب سائلین کا ساتھ را
 اور اجماع کے نہ قرآن اور حدیث کے ساتھ **اِنَّهُ سَمِعَ ابْنِ هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ**
اللَّهَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَقُولُ نَفِیْ اٰخِرَ الزَّمَانِ دَجَالٌ وَکَذَّابٌ یَاۡتِیْ نَکْمًا
مِنْ اَلْحَادِیثِ یَمْلَکُہُمْ سَمِعْتُ اَنَّهُمْ یَقُولُوْنَ اَبَا نَکْمٍ فَاِذَا نَکَمُوْا اِیَّاہُمْ لَا یَضِلُّوْا نَکْمًا
 آخر حجہ مسلم بنک سنا ابو ہریرہ کو کہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہو دین
 آخر زمانے میں بہت دجال اور جہونے اوین نگو حدیث سے ساتھ اوسکے کہ نہ سنا تم نے
 اور نہ باپ دادا سے تمہارے نے بہرچاؤ تم اپنے کو اومنون سے نہ گمراہ کرین تمکو اور نہ فتنہ میں
 و البین تمکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے **سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْعَاصِ**
یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَقُولُ اِنَّ اللہَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ
اَنْتَرَا عَا یَنْتَرِعَ مِنْ النَّاسِ وَلَکِنْ یَقْبِضُ الْعِلْمَ یَقْبِضُ الْعُلَمَاءُ حَتّٰی اِذَا لَمْ یَبْقَ
عَالِمًا اِخْتَذَ النَّاسُ مَرَدًّا وَسَاجَهًا لَا مَسْلُوْا اَنَا فَنُفِیْ الْعِلْمَ عَلِیْمٌ فَضْلًا اَوْ اَضْمُوْا
 آخر حجہ مسلم سنا میں نے عبد اللہ بن عمر بن العاص کو کہے سنا میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمانے کہ بیشک اللہ نہ قبض کرے علم کو نہ اسے کہ نہ بھلے اوسکو لوگوں
 سے لیکن قبض کرے علم کو ساتھ قبض عالمون کے بیان تک کہ جب کہ نہ چہورے عالم کو

لیون لوگ سروا میں جاہل کو پر پونچے جاوین ہر فتویٰ دین بغیر علم کے ہر گمراہ ہون اور
 گمراہ کرین روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے **بخاری** نے **سنن** میں عبد اللہ بن
 عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تمنعوا إمامکم المساجد
 إذا امتنأ ذنکم ایہما قال فقال بلال بن عبد اللہ واللہ واللہ انا لمنعہم قال فاقبل
 عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما سمعنا سبہ مثلہ منقطعہ وقال اخبرک عن رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونقول لمنعہم أخرجه مسلم خبر دیا مجھے سالم بن عبد
 بن عمر نے کہا سنائیں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مت منع کرو تم بینین اپنی کو
 مسجد کے جانے سے جب اذن مانعین نہ ہو جائے مسجد کی طرف کا کہا ہر کہا بلال بن عبد
 نے قسم ہے اللہ کی میں منع کرونگا اونکو کہا ہر لئے او سپر عبد اللہ ہر گالی دیا اوسکو گالی
 سخت بینین سنائیں نے اوسکو گالی دیا اوسکا کہی اور خبر کرنا ہونین تختہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے قسم ہے اللہ کی میں منع کرونگا اونکو روایت کیا اس حدیث
 کو مسلم نے **عن** عبد اللہ بن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تمنعوا
 رجل اھلہ ان یاتوا المساجد فقال ابن عبد اللہ بن عمر فانا لمنعہم
 فقال عبد اللہ احدکم عنک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونقول
 ہذا انا کہما کلمہ عبد اللہ حتی امات أخرجه احمد روایت ہے عبد اللہ
 بن عمر سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کرے مردنی بی اپنی کو آنے مسجد
 کو ہر کہا بیشوا واسطے عبد اللہ بن عمر کے نے ہر منع کرونگا اونکو ہر کہا عبد اللہ نے میں حدیث
 کرنا ہون تختہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے یہ بات کہا ہر نہ کلام کیا
 بیون کو اپنے عبد اللہ نے یہاں تک کہ مرے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے فیہ
 دلیل علی ان لا یعارض الحدیث یقول الصحابۃ والتابعی ولا یقولہ
 لان خوف خرف وجر الا یمنان بعدک منہ اس حدیث میں دلیل ہے اس بات پر
 کہ نہ مقابلہ کرے حدیث کو ساتھ قول صحابہ کے اور تابعی کے اور ساتھ اپنے کو اسوئے
 کہ بیشک خوف نکلے ایمان کا معلوم کیا جاتا ہے اوس سے **عن** و بركة قال کنت

جَالِيسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ ابْصُرْ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ
 أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤَقِفُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى
 تَأْتِيَ الْمُؤَقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ
 بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤَقِفَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُو
 أَنْ تَأْخُذَ أَوْ يَقُولَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ نَتَّ صَادِقًا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روايت ہے وہ یہ
 کہا تھا میں نے بیٹھنے والا پاس ابن عمر کے پہر آیا ایک مرد پہر کہا ایا بہتر ہے واسطے ہر گز
 کہ طواف کرو عین کعبہ کی قبل آئے موقف کے پہر کہا ہاں پہر بیشک ابن عباس کہتا ہے
 مست طواف کر کعبہ کی بیان تک کہ آوے تو موقف کو پہر کہا ابن عمر نے پہر بھٹون کے حج
 کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر طواف کیا کعبہ کے آگے آئے موقف کے پہر ساتھ
 قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاین تر ہے یہ کہے تو اسے یا ساتھ قول ابن عباس
 کے اگر ہے تو سچا روايت کیا اس حدیث کو مسلم نے فیہ بڑھان باریخ علی ان اخذ قول
 ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ بِأَحَدٍ عِنْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامَهُ
 صَحَابِيُّ وَآيَةُ صَحَابِيٍّ اس حدیث میں دلیل روشن ہے اوپر اس حدیث کے کہ بیشک لایا
 ابن عباس کا نہیں ہے لاین تر نزوبک قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حدیث کے
 صحابی ہے اور وہ نبی ہے **عَنْ** ابْنِ بَرِيدَةَ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ
 الْمُغْفَلَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقَالَ يَنْهَى عَنِ الْخَذِّ فَإِنَّهُ لَا
 يَصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَلَى بِهِ الْعَدُوُّ وَلَكِنَّهُ يُكْسِرُ الشَّيْءَ وَيَقْفَأُ
 الْعَيْنَ ثُمَّ سَأَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذُ فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقَالَ يَنْهَى عَنِ الْخَذِّ ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يَخْذُ لَا
 أَمْ كَلِمَتِكَ كَلِمَةً كَذًا أَوْ كَذًا أَوْ فِي رِوَايَةٍ لَا أَمْ كَلِمَتِكَ أَبَدًا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
 حوايت ہے ابن ہر وہ سے کہا دیکھا عبد اللہ بن مغفل نے ایک مرد کو اصحاب اپنے
 سے کھڑے پہر پہر کہا واسطے او سکے مست بیشک تو نکری پہر بیشک رسول اللہ

نے مکروہ جانتے یا کہا منع کرتے کنکری پہنکنے سے پرہیز کیا جانا ساتھ کنکری
 کے شکار اور نہین زخمی کیا جانا ساتھ اوسکے دشمن لیکن وہ توڑے تھوڑے اور
 پھوڑی اٹکھ کو بہرہ دیکھا بعد اسکے کنکری پہنکتا ہے پر کہا واسطے اوسکے خبر دیا ہو
 میں سمجھتا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ جانتے یا منع کرتے
 کنکری مارنے سے پرہیز کیا میں نے سمجھا کہ کنکری پہنکتا ہے تو نبات کروں گا
 میں سمجھتا کہ بات ایسی ایسی اور ایک روایت میں نبات کو روکا میں سمجھتا کہ یہی روایت
 کیا اس حدیث کو مسلم نے فیہ حَجَّةٌ بَاہِرَةٌ عَلَیْہِ اَنْ یَّفْعَلَ قَائِلٌ لِّیَجْلُ
 اِفْعَلَ کَذَا وَکَانَ اَمْرًا وَمَثَرَتَیْنِ هُکَذَا اَقَالَ سَمْعُوْلُ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ
 عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَوْ فَعَلَهُ فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْ فَلَا یَتَّکَلَّمْ مَعَهُ اَبَدًا اِسْمُ
 میں ہے دلیل ظاہر اس بات پر کہ کہے کہنے والا ایک مرد کو کہ تو ایسا ایسا ایک
 مرتبہ یا دو مرتبہ ایسا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا کیا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم پھر اگر نکلیا اوسکو پھر بچا ہے کہ کلام کرے اوسکے ساتھ کہی
عَنْ ابْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَصَّارَی قَالَ تَحَاَنَّ سَمْعُوْلُ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اِذَا اِنِّیْ یَطْعَمُ مِنْ کُلِّ مِیْنَةٍ وَبَعَثَ یَفْضِلُہُ اِنِّیْ وَارِثُہُ
بَعَثَ اِنِّیْ یُوْمًا یَفْضِلُہُ لَمْ یَاکُلْ مِنْہَا لَانَ فِیْہَا فُوْمًا فَنَسَا لَتُہُ
اٰخَرًا مَّا هُوَ قَالَ لَا وَلَکِنِّیْ اَکْرَمُ مِنْ اَجْلِ رَہِجِہُ قَالَ فَاِنِّیْ اَکْرَمُ مَّا
کَرِہْتُ اٰخَرَجَہُ مُسْلِمًا روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہ میں نے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا جانا کہا نا کہنے اوس سے اور دینے بچا ہوا اپنا مجھے
 اور بھیجا اکیدن کہا نا بچا ہوا اپنا مجھے کہ نکھایا تھا اوس سے اسواطیکہ بیشک اوسمیں لہسن
 بڑا تھا پھر پوچھا میں نے آپکو آیا حرام ہے فرمایا نہین لیکن مکروہ جانتا ہوں میں اوس
 بدبو کے سبب سے کہا میں بھی مکروہ جانتا ہوں جسے مکروہ جانتا ہے تو روایت کیا
 اس حدیث کو مسلم نے کرہ ابی ابی بَابُ اَلْاَنْصَارِیِّ فُوْمًا لَانَ سَمْعُوْلُ اللّٰهُ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کُوْہُہُ وَکِیْفَعْلُ کُلِّ مُتَّبِعِ السُّنَّۃِ کَانَ لَکَ کُرُوْہُ جَانَا الْوَاوِیْ

کے ہے مانند قول اللہ تعالیٰ کے **فَعْبُدُوا إِلَهًا أَكْبَرًا** کا اور کہا جاتا ہے
 اوسکو وصل سبب جامعیت کے اور کہا جاتا ہے خلاف اسکے کہ فصل سبب سفارت
 معطوف اور معطوف علیہ کے اور فائدہ بیان اس قاعدہ کا خبردار کرتا ہے لوگوں کو
 اس بات پر کہ بیشک سنت صحابہ کی نہیں غیر سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ
 بیشک حضرت نے فرمایا جس پر میں ہوں اور اصحاب میرے اوسے پر اور نہیں پوجا جاتا
 سنت کے اس قاعدہ اور عبارت سے **عَنْ عُمَرَ أَنَّ مَقْبَلَ الْحَجَرِ وَقَالَ**
إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ اِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُكَ مَا قَبَّلَكَ مَتَّفِقٌ عَلَيْهِ رَوَايَاتُ
 عمر سے بیشک اوہوں نے بوسہ دیا حجر اوسو کو اور کہا بیشک جانتا ہوں میں کہ تو
 بہتر ہے نہ ضرر کرے نہ نفع دے اور اگر نہ کہتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 بوسہ لینے تیرا تو نہ بوسہ لیتا میں تیرا یہ روایت ہے متفق علیہ **فِيهِ سِنْدٌ لَا تَبْطُلُ**
عَمَّا فِي السُّنَّةِ اس حدیث میں سخت اتباع عمر کے سنت میں **عَنْ أَنَسِ**
بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ
زَمَانٌ أَصْدَابُ فِيهِمْ لَا يَدْرِيهِمْ كَالْقَائِضِ عَلَى الْحَجَرِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
ثَلَاثًا بتاروایت ہے انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اوسے لوگوں پر ایک زمانہ مہر کہنوا لا وہمیں میں اپنے مانند کرنے والی چکا رہی
 ہے روایت اس حدیث کو ترمذی نے **ثَلَاثًا فِي بَرَاءِ عَنِ ابْنِ أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِي قَالَ**
أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخَشَنِي فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ تَقْضِي هَذِهِ الْكَلِمَةَ قَالَ
آيَةُ آيَةٍ قُلْتُ قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا تَبْغُوا
لَكُمْ مِنْ مَثَلِ إِذَا هُنْدَ نَبِيٍّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا خَيْرَ آيَةٍ
عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى الْبَيْعُ وَالْمَعْرُوفُ
وَتَنَاهُيُ عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا أَرَأَيْتَ شَيْخًا مَطَاعًا وَهُوَ مِنْ مُتَّبِعِي
دُنْيَا مَوْ تَرَاهُ وَاعْتَجَابَ مَحَلَّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ فَعَبْدُكَ بِخَاصَّةٍ نَفْسِكَ

وَدَعِ الْعَوَامَ فَإِنَّ مِنْ ذَمِّكُمْ أَيَّامَ الصَّيْرِ فِيهِمْ مِثْلَ الْقَبْلِ عَلَى الْخَيْرِ
لِتَعَامَلَ فِيهِمْ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَمْلِكُونَ مِثْلَ عَمَلِكُمْ قَبْلَ بَارِسَ
اللَّهُ أَجْرَ خَمْسِينَ رَجُلًا مِثْلًا أَوْ مِنْهُمْ قَالَ لَا بَلْ أَجْرُ خَمْسِينَ رَجُلًا مِنْكُمْ
أَخْرَجَهُ الْمَدِينِيُّ رَوَيْتُ هِيَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ شُعْبَانِي سَعَى كَمَا إِيْمَنَ ابَا قَعْلِي خُشْنِي كُو
پہر کہا میں نے اوسکے واسطے کیونکر کر لیا اس ایت میں کہا کون ایت ہے کہا میں نے قول
وہ نہ تھا لی کا اسے ہو گو ایمان لاتے لازم ہو کر تو تم جانو ان اپنے پر کہ نہ ضرر دے تمکو جو کہ مراہ
ہو واجب کہ ہدایت پائی تھے کہا خبر دار ہو قسم اللہ کی بیشک پوچھا تو نے اس ایت سے خبر دا
کو پوچھا میں نے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا بلکہ اطاعت کرو تم قرآن و
حدیث کے اور باز رہو تم خلاف قرآن و حدیث سے یہاں تک جب کہ دیکھتے تو بخل اطاعت
کیا گیا اور پیروی کرنے والا خواہش نفسو کی اور دنیا اختیار کئے گئے اور خوشن ہونا ہر ص
راے کا ساتھ راے اپنی کے پھر لازم ہو کر تو ساتھ خاص نفس اپنے کے اور جو عام لوگ
کو اس واسطے کہ بیشک پیچھے تمہارے دن صبر کے ہیں اون دنوں میں مانند کچھنے جھگڑا
کے ہے واسطے عمل کرنا اسے قرآن و حدیث کے اون دنوں میں مانند ثواب پچاس مرد کا
عمل کر بن کے مثل عمل تمہارے کے کہا کیا بار رسول مقرر ثواب پچاس مرد کا ہم میں سے یا اون
سے فرمایا نہیں بلکہ ثواب پچاس مرد کا نہیں سے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے۔
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرُؤَانُ الْمُنْبَرَكِيُّ مِنَ الْعِيدِ قَبْدَةً بِالْخُطْبَةِ
قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَجُلٌ يَا مَرُؤَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمُنْبَرَكِيَّ عَنِ الْعِيدِ
وَلَمْ تَخْرِجْ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ
أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى بِمَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
سَرَى مِنْكُمْ أَمَّا اسْتَطَاعَ أَنْ يَغَيِّرَ لَا يَغَيِّرُ فَلْيَغَيِّرْ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَسَاهُ وَإِنْ
لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَسَاهُ فِيهِ لِي وَذَلِكَ أَضَعَفُ لِمَا جَاءَ أَخْرَجَهُ مَاجَهٌ وَأَبُو دَاوُدَ
روایت ہے ابی سعید سے کہا کلام مروان نے منبر کو عید کے دن پھر شروع کیا ساتھ خطبہ کے
آگے نماز کے پھر کہا ایک خرو نے اسے مروان خلاف کیا تو نے سنت کا کمالا تو نے منبر کو عید

دن اور نکاح کیا منبر اور شروع کیا تو نے خطبہ کے ساتھ آگے نماز کے حالانکہ نہ خطبہ آگے نماز
 کے پہر کیا ابو سعید نے اسے پر یہ پریشک ادا کیا اور اسکو کہ تھا اور پر اس کے حسن بن رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسے دیکھا خلاف شرع کو جہان تک کہ طاقت رکھی مٹانے کا اور سکی
 ہاتھ سے پہر چاہئے کہ مٹا دے اور اسکو ہاتھ اپنے سے پہر اگر نہ طاقت رکھے ہاتھ کے پہر ساتھ زبان
 اپنے کے پہر اگر نہ طاقت رکھے ساتھ زبان کے اپنی پر دلمین بڑا جانے اور اسکو اور یہ ضعیف تر
 ایمان کا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ اور داؤد نے ہذا عِنْدَ الْعَقْلِ أَحْسَنُ لَكَ
 قُلُوبُ النَّاسِ لَا عِنْدَهُمْ بَعْدَ الصَّلَاةِ فِي سَبْعِ مِائَةِ أَلْفِ سَبْعِينَ وَفِي سَبْعِينَ وَفِي سَبْعِينَ
 بَيْتٍ لَيْسَ لَهَا فَحْزَنٌ سُرُورٌ أَيْامِ الْعِبَادَةِ وَمَتَّعَ رَجُلٌ ذَلِكَ الْأَكْمَرُ
 لَا تَدْرِي كَانَ بِدَعَا خِلَافِ السُّنَّةِ بِبَاتٍ نَزْدِكَ عَقْلُكَ تَبْكُ تَرْتَبُ اسو اسطے
 کہ بیشک دل کو لوگوں کا نہیں مردود میں ہوتا نماز کے بعد کچھ کسی بین اور جاوین گہروں کے
 طرف اپنے اسو اسطے کہ بیشک گہر جگہ خوشی دن عید کا ہے اور منع کیا مرد نے اس کو
 اسو اسطے کہ بیشک ہر امر تا بدعت خلاف سنت کے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَوَكَّلْنَا هَذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ قَالَ تَنْفَعُكُمْ بِدَخَلٍ
 مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ أَخْرَجَهُ ابْنُ دَاوُدَ رَوَيْتُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ كَمَا فرمایا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چھوڑنے ہم اس دروازہ کو عورتوں کے واسطے البتہ
 بہتر ہونا کما نافع نے بہرہ داخل ہوے اور مردانے سے ابن عمر جہان تک کہ مری روا
 کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے یَسْبَحُ لِلَّهِ الطَّاهِرِ هَكَذَا ابْنُ عُمَرَ فِي إِيْتَابِ السُّنَّةِ
 لابن ہے واسطے سنی پاک مقابل بدعتی کے ایسی ہے کہ جلدی کرے اتباع سنت میں
 قَالَ صَلَّى عُمَانُ بِمِثْلٍ أَرَبَعًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَكَ
 وَاسْمُكَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ ابْنِ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَانَ
 صَدْرًا مِنْ أَمَارَتِهِ ثُمَّ أَمَّهَا ثُمَّ تَفَرَّقَ يَكْمُرُ الظَّرْفُ فَوَلَّى دُونَ
 أَنْ يَمِينَ أَرَبَعًا رَكْعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبِّلَيْنِ قَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي
 مَعْنَى بَنِي قُرَيْشٍ عَنْ أَشْيَلِجَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَبْلَ كَدِّ عِبَادَةِ

لَعُ عُمَانُ ثُمَّ صَلَّيْتَ أَرْبَعًا قَالِ الْخِلَافُ ثُمَّ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ كَمَا
 زَبْرُہی عثمان نے منی میں چار رکعت پڑھا عبد اللہ نے نماز پڑھی میں نے ساتھ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت اور ابو بکر کے ساتھ دو رکعت اور عمر کے ساتھ دو رکعت اور
 عثمان کے ساتھ ابتدا کے خلافت میں اوسکے پر پوری پڑھی اونہوں نے نماز پڑھا جو
 ساتھ ہمارے راہین پڑھا جانتا ہو نہیں بیشک واسطے میرے چار رکعت سے دو رکعت قبول
 گئیں کہا اُمّش نے یہ حدیث کیا تھے معمر بن زہرہ نے اوستادوں اپنے سے کہ بیشک عبد اللہ
 نے پڑھی چار رکعت پڑھا گیا اوسکے واسطے عجیب کیا تو نے عثمان پر پڑھا پڑھی تو نے چار
 رکعت کہا عبد اللہ نے سب خلافت پر ہے روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے ہذا
 حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلَى أَنَّ أَعْمَالَ الصَّحَابَةِ وَأَوَّلَهُمْ ثُمَّ وَكَأَخْبَرُ فِيهَا إِلَّا إِذَا
 كَانَ الْقُرْآنُ وَالْحَدِيثُ مَفْقُودَيْنِ لَكِنَّ التَّوَقُّفَ أَحْسَنَ فِيهَا وَمِصْدَقُ
 لَدَا عَنِ شَرِيحِهِ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ لِيَسْأَلَهُ فَنُكْتُبَ إِلَيْهِ أَنْ أَقْبَلَ بِيَا فِي
 كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَسْأَلَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّقِصْ بِمَا قَعَى بِهِ الصَّاحِبُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ
 وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَقْضِي بِهِ الصَّاحِبُونَ
 أَنْ سَنَيْتَ نَفَقًا مَرَّوَانِ سَنَيْتَ فَنَآخِرُ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا
 لَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ فِيهِ نَظَرٌ لِأَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّمَا
 هُوَ أَيْ الرَّأْيُ مِنَّا الظَّنُّ وَالشَّكُّ سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي حَدِيثٍ دَلَّ عَلَى
 ہے اس پر کہ بیشک فعلین صحابہ اور قولین صحابہ شر ہے نہیں اس میں خبر مگر جب ہو قرآن
 اور حدیث کم لیکن توقف کرنا اس میں بہتر ہے اور مصداق اس توقیف کا روایت ابو شریح
 سے بیشک لکھا اوس نے عمر کی طرف پوچھا اوں سے پڑھا عمر نے اس کی طرف حکم کر تو ساتھ
 دے کہ جو قرآن میں ہے پھر اگر نہ قرآن میں ہے ساتھ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے پھر اگر نہ قرآن میں اور نہ حدیث میں ہے حکم کر تو ساتھ اوس کے حکم کیا اوس کے ساتھ نہیں

نے پھر اگر نو قرآن اور حدیث میں اور نہ حکم کیا ہو اسکے ساتھ نہ کیوں نے پھر اگر چاہے
 حکم لگے کر اور اگر چاہے تو حکم بھیجے کر اور نہیں دیکھتا ہوں میں تاخیر حکم میں مگر خبر کو وار
 تبرک السلام علیک ہو روایت کیا اس حدیث کو سنانی نے تقدم حکم میں نازل ہے اسو
 بیشک عمر نے فرمایا عقل اور اسے ہم سے گمان اور تکلف ہے اگے ہوا ذکر اسکا ان
 دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ خَرَجَ مِنْ فَرَجَةٍ مِنْ دَمِشَقَ ثُمَّ رَأَى قَرِيبَةَ عَقِبَةَ مِ
 الْقِسْطَ طِ وَذَلِكَ ثَلَاثَةُ أَمْيَالٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ أَنَّهُ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ أَنَا
 وَكَوْهًا آخِرُونَ أَنْ يَفْطُرُوا فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى قَرِيبَتِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَعَدْتُ أَنِّي لَأَكُونُ
 أَمْرًا لَمْ أَكُنْتُ أَطْلُبُ أَتَى أَمْرًا قِيَّ مَّا رَأَيْتُ عَنْ هَذِي سَأَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَحَابُّ بِمَقُولِ ذَلِكَ لِذَلِكَ صَامِعٌ أَثَرُ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ
 أَقْبِضْ بَنِيكَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَبِشْكَ دَحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ سَخَا كَانُونَ وَمَشَقَّ سَعَا
 مرتبہ طرف کا نون عقبہ کے کہ ستر فسطاط سے تھا اور گا نون اس سے تین کو س پر رمضان
 میں پھر اسنے توڑا روزہ اور ساتیوں نے بھی روزہ توڑا اور مکروہ جانا اور نون نے
 روز بچا پھر جب آنے کا نون کو اپنے کہا قسم ہے اس کی بیشک دیکھا میں نے آج کے دن ایک
 کو نہ تھا گمان کرتا میں اسکو بیشک دیکھا میں نے اسکو ایک قوم کو کہ منہ پیرا سنت رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اصحاب اس کے سے کہتے یہ بات واسطے اون لوگوں کے کہ روزہ رکھ
 رہے توڑا اسکو پھر کہنا نزدیکی سبب کے اسے اسد جان قبض کرے تو میری اپنی طرف
 روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے وَجَاءَ الْحَدِيثُ لِمُسْلِمٍ لِقِصْرِ صَلَوةٍ ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ
 أَوْ ثَلَاثَ فَرَسَاتٍ هَذَا الْحَدِيثُ يُدَلُّ عَلَى سَنَةِ إِتْبَاعِ السُّنَّةِ وَأَنَّ
 مسلم کے واسطے قصر نماز تین کو س یا نو کو س کے بھی یہ حدیث دلالت کرتی ہے سخت اتہا
 سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے **عَنْ جَنَابِ قَالَ أَتَيْتُكَ سَوَّلَ اللَّهُ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِرُذَّةٍ فِي الْكَعْبَةِ فَتَلَّوْا تَالِيَهُ فَقُلِيَ
أَلَا تَسْتَفْهَرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لَنَا فَجَلَسَ مُحَمَّدٌ وَأَوْجُهُ فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ قَبْلُ
يُؤْخَذُ الرَّجُلُ يُخَفِّرُهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُؤْتَى بِالْمِنْسَارِ فَيُجْعَلُ عَلَيْهِ الرَّاسُ

ابوداؤد نے ہذا الحدیث بدل علیٰ اَنَّ الْعَالِیَّ وَلَا مِیْرَانِ کَمْ یُتَمَّعُ حَلًا
 مِنَ الْمُنْکَرِ اِذَا عَلَی قَدْ سَرَّیْهِ اَصَابَهُ اللّٰهُ الْعِقَابُ یہ حدیث دلائل کرتی ہے
 اس بات پر کہ بیشک عالم اور امیر اگر منع کرے کیونکہ خلاف شرعی سے طاقت پائے اپنی میں
 ہو بخوارے اللہ انکو عذاب کو عَنِ الْعُرْسِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
 اِذَا اُعْلِیْتَ الْخُطْبَةُ فَاِنْ لَمْ یُحْضَرْ کَانَ مَنْ شَهِدَ هَا فَکَرِ هَیْأَوْ قَالَ
 مَرَّةً اَتَلَّکَ هَا کَانَ کَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَوَضَّعَ لَهَا کَانَ کَمَنْ
 غَیْبَ هَا اَخْرَجَهُ ابُو دَاؤُدْ روایت ہے عرس سے روایت کرتا ہے وہ نبی صلی
 اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب معلوم کرے تو گناہ کو زمین میں ہے جو کہ حاضر ہوا گناہ کو بہر
 مکر وہ جانا اوسکو اور فرمایا ایک مرتبہ انکار کیا اوسکا ہے مانند اوسکے غائب ہوا اوسی سے
 اور جو کہ غائب ہوا اوس سے بہر راضی ہوا اوسکو ہے مانند اوسکے کہ حاضر ہوا اوسکو روایت
 کیا اس حدیث کو ابوداؤد نے ہذا الحدیث بدل علیٰ الْمُتَّقِی وَ قَمَّ یُحْدِثُ الظَّالِمُ
 فَاِنْ مَرَّ بِمَنْ مَرَّ مَوْیَا وَلَا عَلَی الْفَاجِرِ الَّذِیْ یَسْمَعُ الْمُعَازِفَ وَالْمَرْءَ الْمُبْدِیَّ
 مَعَ مَرْفُصِ الْجَنِّ اِہْمِیْ وَالْاَمَادِیْ وَلَیْسَتْ بِالْخَمْرِ اَلَا خَمْرٌ یہ حدیث ثابت
 کرتی ہے متقی پر پڑا نیک ظالم میں جگہ بد میں اور نہ اوپر فاجر کے جو سنا ہے باجا ہاتھ اور
 منہ کا ساتھ پنج عورتیں اور لڑکوں کے اور پیتا ہے شراب لعل کو عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ
 اَنَّهُ کَانَ یَقُولُ مَنْ سَرَّ لَا اَنْ یَلْقَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَدَا مَسْلُکًا فَلِیَحَافِظَ
 عَلَیْهِ لَآ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ حِیْثُ یُنَادِیْ یٰھِیْنَ فَاِنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
 مَتَرَحَّ لَسَبَّحَ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُبْحَنَ الْفُکْدِیْ وَ اَنْھُمْ مِنْ سُبْحَنَ
 الْهَدِیْ وَ اِنَّ لَآ اَحْسَبُ مِنْکُمْ اَحَدًا اِلَّا کَہُ مَسْجِدًا یُصَلِّیْ فِیْہِ فَاِنْ
 بَیْنِہِ فَلَوْ صَلَّیْتُمْ فَاِنْ یُسَبِّحُکُمْ وَ تَرُکْتُمْ مَسْجِدَکُمْ لَتَرُکْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّکُمْ
 وَ لَوْ تَرُکْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّکُمْ لَصَلَّیْتُمْ اِلَّا اَخْرَجَہُ النِّسَاءُ اِیْ وَ اِنَّ مَلِیْعَةَ
 روایت ہے عبد اللہ سے بیشک وہ جسے کہتے جو کہ خوش آوے اوسکو ملاقات کرنا
 ہر روز جو محل کے دن قیامت کے حالت اسلام میں بہر جا ہے کہ حفاظت کرے ان نیکو

از جہان اذان دیوین سامتہ اونہوں کے واسطے کہ بیشک اسد غر و جل نے
 فرخ کیا واسطے نبی مہتار کے طریقے ہدایت کے اور بیشک یہ طریقہ ہدایت کے
 بن اور بیشک نہیں جانتا میں تم میں سے کسی کو مگر اس کے واسطے مسجد ہے کہ نماز پڑھے
 حسین پڑھی گھر میں اپنے بہر اگر پڑھا تھے نماز گھر میں اپنے اور چوڑا تھے مسجدوں کو
 بنی البیتہ چوڑا تھے سنت بنی اپنے کو اور اگر چوڑا تھے سنت بنی اپنے کو البتہ
 راہ ہو گے تم آخر تک روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے اور ابن ماجہ نے **عَنْ**
حُصَيْنٍ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ مَرْوَانَ كَفَمَ يَدَيْهِ بِمَا رَأَى مِنَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّ
عُمَارَ بْنَ مَرْثَدَةَ النَّفْقِيِّ وَقَالَ مَا زِلْتُ أَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى هَذَا أَوْ أَشْيَأَ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابَةَ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ
 روایت ہے حصین سے بیشک بشر بن مروان نے اوشیا یا دونوں ہاتھ اپنا دیوین چوڑا
 کے منبر پر پھر گالی دی عمار بن روثہ نفقی نے اور کہا نہ زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے اس پر اور اشارہ کیا سامتہ انکی کلمہ کے روایت کیا اس حدیث کو نسائی
 نے **عَنْ** **أُمِّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَكَا حِجْدُ صَلَاحٍ**
لِخَمْرَةٍ صَدُوءِ الْخَوَافِ فِي الْقُرْآنِ لَا حِجْدُ صَلَاحٍ فِي الْقُرْآنِ
فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَأَنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا سَأَرْنَا إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْعَلُ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ روایت ہے اس سے
 بن عبد اللہ سے کہا واسطے عبد اللہ بن عمر کے پانا ہون میں نماز پڑھنے کے اور خوف کے قرآن
 میں اور نہیں پانا میں نماز سفر کی قرآن میں پھر کہا بن عمر نے اس کے واسطے اسے بیٹے ہمانی
 سے کہ بیشک اسد غر و جل نے یہ بجا ہماری طرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حالانکہ نبی ہونے
 ہم کہہ کرتے ہیں ہم جیسا کہ دیکھا تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہنے روایت کیا اس حدیث کو
 نسائی نے اور ابن ماجہ نے **كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى ثَلَاثِينَ لَا يَصِلُ**
فِيهَا وَلَا يَجِدُ مَا يَقْبَلُ لَهُ مَا هَذَا أَقَالَ هَكَذَا **أَرَأَيْتَ مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ آخِرَ حَجَّةِ النَّسَائِي تَتِي ابْنِ عُمَرَ زِيَادَ كَرَسِي سَفَرِيْن دَوْرُ كَعْتِ نَازِبِ
 نَازِبِ بَسْتِ اَكْغِ دَوْرُ كَعْتِ كِ بَسِيْجِ دَوْرُ كَعْتِ كِ پَر كِهَا كِهَا اِسْكِ وَاَسْلَطِ يِه كِهَا هِي كِهَا
 اِيْسِي هِي دِيكِهَا مِيْن نِي رَسُوْلِ اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ كُو كَرْتِي رَوَايَتِ كِيَا اِسْنِ حَدِيْثِ كُو نَسَائِي
 نِي عَنِّ اَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ سَجَاهِلُوْا اِيَا يَدِيْكُمْ
 وَ اَلْمَسِيْنَتِكُمْ وَ اَمَوُ الْكُمُ آخِرَ حَجَّةِ النَّسَائِي رَوَايَتِ هِي اَنْسِ سِي كِهَا فَرِيَا رَسُوْلِ اِلْهِي
 صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ نِي جِهَادِ كُو دَوْرُ مَشْتَرِكُو اَوْرِدِ عَتِيُو كُو سَاْتِه مَاتُو نَكِي اَوْرِ زِيَا نُوْنِ كِي اَوْرِ
 مَالُوْنِ سِي سَاْتِه اِسْنِي رَوَايَتِ كِيَا اِسْنِ حَدِيْثِ كُو نَسَائِي نِي عَنِّ مَحَلِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
 اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ لَعَنَ اِلْهِي مَن لَعَنَ وَالِدَهُ وَ لَعَنَ اِلْهِي مَن ذَكَرَ لَعْنِ
 اِلْهِي وَ لَعَنَ اِلْهِي مَن اَوْحَى مُحَمَّدًا وَ لَعَنَ اِلْهِي مَن غَيَّرَ مَنَازِلَ اَكْثَرِ مِنْ اَخِرِ حَجَّةِ
 النَّسَائِي رَوَايَتِ هِي عَلِي سِي كِهَا فَرِيَا رَسُوْلِ اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ نِي لَعْنَتِ كَرِي
 اِلْهِي جُو كِه لَعْنَتِ كَرِي يَابِ اِسْنِي كُو اَوْرِ لَعْنَتِ كَرِي اِلْهِي جُو ذِيْجِ كَرِي خِيَرِ اِلْهِي كِي وَاَسْلَطِ اَوْرِ
 لَعْنَتِ كَرِي اِلْهِي جُو جَلْدِ دِيُو سِي بَدْعَتِ كَرِي نِيُو اِي كُو اَوْرِ لَعْنَتِ كَرِي اِلْهِي جُو كِه مَثَا يَنْشَا فِي زَمِيْنِ كِي
 رَوَايَتِ كِيَا اِسْنِ حَدِيْثِ كُو نَسَائِي نِي عَنِّ عَبْدُ اِلْهِي بِيْنِ عَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اِلْهِي
 صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ اَبِي اِلْهِي اَنْ يَقْبَلَ حَمَلٌ صَاحِبٌ يَدِ عَدُوِّ حَتَّى يَدَّ عَرِيْدَةً
 آخِرَ حَجَّةِ اَبْنِ مَاجِحَةَ رَوَايَتِ هِي عَبْدُ اِلْهِي بِيْنِ عَبَّاسِ سِي كِهَا فَرِيَا رَسُوْلِ اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي
 عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نِي اَنكَارِ كِيَا اِلْهِي نِي قَبُوْلِ كَرِ نَاعِلِ صَاحِبِ بَدْعَتِ كَا يِهَانِ تِك كِه چُوْ رِي بَدْعَتِ
 اِسْنِي كُو رَوَايَتِ كِيَا اِسْنِ حَدِيْثِ كُو اِبْنِ مَاجِحَةَ نِي عَنِّ عَبْدُ اِلْهِي بِيْنِ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ
 رَسُوْلَ اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ يَقُوْلُ لَمْ يَزَلْ اَمْرُ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ مُعْتَدِلًا
 حَتَّى تَشَاءَ فِيْهِمُ الْمَوْتُ لَدُمُوْنِ وَ اَنْبَاءُ سَبَا يَلَاكُمُ مِمَّ تَقَالُوْا اِيَا اِلْهِي
 فَضَلُّوْا اَوْ اَهْلُوْا آخِرَ حَجَّةِ اَبْنِ مَاجِحَةَ رَوَايَتِ هِي عَبْدُ اِلْهِي بِيْنِ عَمْرِو سِي كِهَا فَرِيَا
 مِيْن نِي رَسُوْلِ اِلْهِي صَلَّيْ اِلْهِي وَسَلَّمْ كُو فَرِيَا نِي هَمِيْشِي رُوْا كَامِ نِي اِسْرَآئِيْلِ كَا اَجْمَا يِهَانِ
 كِه چِيَا هُو سِي اَنْبِيَا نُوْكَدُوْنِ اَوْرِ بِيْشِي نُوْذِيْنِ غُلُوْ كِي پَر كِهَا اَوْنِ سَبِ نِي سَاْتِه رَا
 كِي پَر كِه رَا هُو سِي اَوْرِ كِه رَا كِيَا رَوَايَتِ كِيَا اِسْنِ حَدِيْثِ كُو اِبْنِ مَاجِحَةَ نِي اِلْهِي لَدِ اِلْهِي

فَلَمَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ظَهَرَ فِيهِ لَكُمْ مِمَّا قَالُوا قَالَ الْمَلِكُ فِي صِغَارِكُمْ
وَالْفَأْ حَسَنَةً فِي كِبَالِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي مِرَادِكُمْ لَكُمْ بَعْثُ الْفُتَاتِ أَخْرَجَهُ
ابْنُ مَاجَةَ رَوَيْتُ هِيَ الشَّيْخُ بْنُ مَالِكٍ سَعَى كَمَا كَانُوا يَأْتُونَ رَسُولَ السُّدِّ بِهَوْرِينَ
عَمَّ عِلْمُ شَرِيعِي أَوْ مِثْلَهُ شَرِيعِي كَوْنًا يَأْتِي بِطَاهِرٍ مَوْجُودٍ مِثْلِهِ طَاهِرٌ مَوْجُودٌ مِثْلِهِ
مَتَارِكٌ كَمَا جَاءَ رَسُولَ السُّدِّ أَوْ كَمَا طَاهِرٌ مَوْجُودٌ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ
طَاهِرٌ مَوْجُودٌ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ
فَاسْقُونِ مَتَارِكٌ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ
إِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُ مَوْجُودًا حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ عَنْ
نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَا أَتَى أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ
نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُ
يَا عُمَرُ قَدْ تَصَرَّحْتَ بِمَا نَكَرْتُ رَوَيْتُ هِيَ عُمَرُ سَعَى تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ
السُّدِّ بِهَوْرِينَ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ مِثْلِهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ
عُمَرُ سَعَى تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ
سَعَى تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ تَرْتَبُ
يُورِثُ الْإِيمَانَ يَرَاوُ فَيُقِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أَكُونَ
مَوْجُودًا فِي لَفْظٍ آخَرَ مَوْجُودًا فَقَالَ إِذَا أَحْبَبْتِ اللَّهَ فَقِيلَ وَمَتَى أَحَبُّ
اللَّهِ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتِ رَسُولَهُ فَقِيلَ وَمَتَى أَحَبُّ رَسُولِهِ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ
طَرِيقَهُ وَاسْتَعْمَلْتَ بَيْسَتَهُ وَأَحْبَبْتِ حُبَّهُ وَأَبْغَضْتَ بَعْضَهُ وَوَالَيْتَ
بَيْنَ لَا يَكُونُ وَعَادَيْتَ يَكُونُ أَوْ نَهَيْتَ النَّاسَ فِي الْإِيمَانِ عَلَى قَدَرِ تَقَاتُلِهِمْ
فِي مُحَبَّتِي وَبَيْتَاوَتِي فِي الْكُفْرِ عَلَى قَدَرِ تَقَاتُلِهِمْ فِي بَعْضِي الْأَكْلَانِ
لِمَنْ لَا مُحَبَّةَ لَهُ إِلَّا الْإِيمَانُ لِمَنْ لَا مُحَبَّةَ لَهُ إِلَّا الْإِيمَانُ لِمَنْ لَا مُحَبَّةَ لَهُ

اور کہا گیا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسب ہووین ہم مومن اور لفظ
دوسرے میں مومن سچا فرمایا جب کہ دوست رکھے تو اللہ کو پہر کہا گیا اور کب دوست
رکھوں میں اللہ کو فرمایا جب کہ دوست رکھے تو اس کے رسول کو پہر کہا گیا اور کب دوست
رکھوں میں رسول اس کے کو فرمایا جب کہ پیروی کرے تو طریقہ رسول کے اور عمل کر تو
ساتھ دوستی رسول اس کے کے اور بغض کر تو ساتھ بغض رسول اس کے کے اور دوستی
کر تو ساتھ دوستی رسول اس کے کے اور عداوت کر تو ساتھ عداوت رسول اس کے کے گرفتار
تفاوت ہوتے ہیں لوگ ایمان میں اندازہ تفاوت ہونے انہوں کا محبت میں میرے اور
تفاوت ہوتے ہیں کفر میں اندازہ تفاوت ہونے انہوں کے بغض میں خبر دار ہونے
ہے ایمان اس کے واسطے کہ نہیں محبت اس کو خبر دار ہونے ہے ایمان اس کے واسطے کہ نہیں
محبت اس کو خبر دار ہو کہ نہیں ہے ایمان اس کے واسطے کہ نہیں محبت اس کو و قبیل رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مَوْنًا لِّخَشْمٍ وَمَوْنًا لِّخَشْمٍ مَا الشَّيْبُ فِي ذَالِكَ
فَقَالَ مَنْ وَجَدَ الْإِيمَانَ حَلَاوَةً خَشْمٍ وَمَنْ لَمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَمْ فَبِئْسَ جَدَلٌ
أَوْ بَأْسٌ يَنْبَأُ وَيَكْتَسِبُ فَقَالَ بَصِيقُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ فَبِئْسَ جَدَلٌ وَاللَّهِ وَبِئْسَ
يَكْتَسِبُ فَقَالَ حَبِيبُ رَسُولِهِ قَالُوا لَمْ يَسْأَلُوا ضَاءَ اللَّهِ وَضَاءَ رَسُولِهِ فِي ضَبْطِهِمَا أَوْ كَمَا
گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ لوگو دیکھا ہے مومن کو کہ عاجزی کرتا ہے اور دوسرے
مومن کو دیکھا کہ نہیں عاجزی کرتا ہے کیا سبب ہے اس میں بہر فرمایا جس نے پایا ایمان کی واسطے
اپنی حلاوت عاجزی کرے اور نہ پوچھا حلاوت ایمان کا نہ عاجزی کرے پہر کہا گیا ساتھ کس طرح کے پایا
جاوے یا پوچھا یا جاوے اور کیا جاوے بہر فرمایا ساتھ صدق دوستی اللہ کے میں پہر کہا گیا
اور ساتھ کس چیز کے پایا جاوے دوستی اللہ کی اور کس طرح کیا جاوے بہر فرمایا ساتھ دوستی
رسول اس کے کے پہر دیکھا ہو خوشی اللہ کی اور خوشی رسول اس کے کی دوستی دونوں کی میں
وَقَبِيلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَلِ مُحَمَّدًا أَلَّ بْنَ أُمِّ تَابٍ يَجْهَدُ وَأَكْرَاهِمُ
وَالْبَرُّ وَرَبِّهِمْ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاءِ وَالرِّقَاءِ مَعْنَى أَمْنٍ وَاسْتِغْنَاءٍ فَبِئْسَ جَدَلٌ وَمَا عَلَيْنَا
فَقَالَ إِنَّمَا سَأَلْتُ عَلَى كُلِّ مَحْبُوبٍ وَاسْتِغْنَاءَ الْبَالِغِينَ يَدُ كَرَمِي بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ وَفِي

لَقَدْ أَخْرَعَنَا مَتَهُمْ اذْ مَانَ ذِكْرُنِي وَالْاَلَاءُ مِمَّنِ الصَّلَاةُ عَلَيَّ اور کہا گیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کون ہے ال محمد جو کہ حکم کئے گئے ہم ساتھ دوستی کرنے اور
اکرام کرنے اور نکوئی کرنے انہوں نے پھر فرمایا وہ اہل صفا اور وفا ہیں جو ایمان لائے میرے ساتھ
اور خالص کیا پھر کہا گیا واسطے حضرت کے اور کیا علامت ہے انہوں نے پھر فرمایا اختیار کرنا
محبت میری کو محبوب پر اور شغل باطن کا ساتھ ذکر میرے بعد ذکر اللہ کے اور لفظ دوسرے
میں علامت انہوں نے ہمیشہ ذکر کرنا میرے اور کثرت کر دو دسمہ چھ ہر ادا اشغال باطن
کلمہ کو سچ کہہ کر مانے اور کثرت کر دو دل کرے وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنَ النَّبِيِّ نَبِيٍّ اَلَا يَجَانِبُ بَيْتَ فَقَالَ مَنْ اَمِنْ بِي وَلَمْ يَكُنْ فَاِنَّهُ مَعِي مِنْ بِي عَلَى
شَتَا بِي مَعِي وَصِدِّقِي فِي مُحَبَّتِي وَعَلَامَةُ ذَلِكَ مِنْهُ اِنَّهُ يُوَدِّعُ بِي وَبِي جَمِيعَ مَا يَجَاءُ
وَنَبِيٍّ اُخَرِي اِلَّا اَمْرًا مِنْ ذَهَبًا ذَلِكَ الْمَوْحُ مِنْ بِي حَقًّا وَالْمُخْلِصُ مِنْهُ مُحَبَّتِي اَمْرًا قَا
اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں اسے کون قوی ہے ایمان میں ترے ساتھ فرمایا جو
ایمان لایا ساتھ میرے حالانکہ نہ کیا مجھے پھر وہ مومن ہے ساتھ میرے شوق پر مجھے اور سچا
محبت میری میں اور علامت اسکی اوس سے بیشک دوست رکھتا ہے دیکھتے میرے ساتھ تمام
اوس چیز کے کہ مالک ہوتا ہے اور روایت دوسری میں ساتھ پری نہیں کے سونا یہ مومن ہے
ہے حق اور خالص ہے محبت میری میں سچا وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَمَّا بَيْتُ صَلَوةِ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِمَّنْ عَابَ عَذَابُكَ وَمِمَّنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مَا حَالَهُمَا
عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلَوةِ اَهْلِ مُحَبَّتِي وَاَعْمِي فَهُمْ وَلَقَرَضُ عَلَى صَلَوةِ غَيْرِهِمْ عَزَّ وَجَلَّ
اُخْرَى هَذَا اَلَا حَادِثٌ عَنْ عُمَرَ اِلَى هَلْ هُنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلِيمٍ
صَاحِبُ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایسا خبری
تو درود درود بھیجے والو کا تجربہ جو کہ غائب ہوئے تجھے اور جو کہ اوسے گائیجے ترے کیا حال
درون کا نزدیک ترے پھر فرمایا سننا ہون میں درود اہل محبت اپنی کا اور پھر سنا ہوں میں
انہوں کو اور ظاہر کیا جا گیا مجھ پر درود وغیرہ انہوں کا ظاہر کرنے کر روایت کیا ان حدیثوں کو عمر سے
یہاں تک عبد اللہ بن محمد بن سلیمان صاحب دلائل الخیرات نے عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ الْأَفْخَى وَبَنِي مَالٍ فَيَتَبَدَّ
بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّى صَلَّى نَهًا قَامَ فَأَتَى عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مَصَلَاهُمْ
فَانْكَأَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُعِيْثُ ذِكْرُهَا لِلنَّاسِ وَكَانَتْ حَاجَةً بَعِيْدَةً عَنْ أَهْلِ مَدِيْنَةٍ وَكَانَ
يَقُوْلُ لِقَدِّمِ الْقَصْدَ وَالْقَصْدَ قَوْمًا أَوْ كَانَ الْكُزْمِيُّ يَقْدِمُ فِي الشَّوْءِ ثُمَّ يَخْبِرُ عَنْ قَوْمٍ يَزِلُّ كَذَلِكَ
حَتَّى كَانَ مَرُوءَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجَتْ مُحَاصِرًا مَرُوءَانَ حَتَّى أَتَى الْمَصَلَّى فَإِذَا أَكْثَرُ
بَنُ الصَّلَاةِ قَدْ مَنَى مِنْهُ مِنْ طَبِيعٍ وَلَكِنْ إِذَا مَرُوءَانُ يُبَايِعُنِي يَدًا
كَأَنْتَ تُبَجِّرُنِي بِهِيَ الْمَيْدِ وَأَنَا أَجْرُهُ حَتَّى الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ مَعَهُ
قُلْتُ أَيْنَ الْإِبْدَاءُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تَرَكْتُ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَلَّا قَالُوا نَحْنُ نَحْمِلُ مَا أَهْلُكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ رَوَاهُ
الْشَّيْخَانِ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَذْرُوعٍ مِنْكَ سَوَّلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ
وَوَعِيدٌ مِنْ بَعْضِ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ
وَعَيْتُهُمْ يَوْمَ يَكُونُ بَعْضُ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ
لَوْ كُنْ كَوَيْلُكُمْ كَوَيْلُكُمْ كَوَيْلُكُمْ كَوَيْلُكُمْ كَوَيْلُكُمْ كَوَيْلُكُمْ
صَدَقَهُ دُورَهُ دُورَهُ دُورَهُ دُورَهُ دُورَهُ دُورَهُ دُورَهُ دُورَهُ
رَوَاهُ بَعْضُ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ
كَثِيرٌ مِنْ صِلَتِ بَنِي إِسْرَافِيلَ وَأَرَأَيْتُمْ كَيْفَ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ
كَيْفَ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ
أَوْ سَلَّمَ سَلَامًا مَعَهُ نَعَمْ كَمَا أَوْسَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ جَوَّاهُ
جَانِبًا تَوَكَّلُوا مَعَهُ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ
نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ نَعَمْ
كُوَيْلُكُمْ كُوَيْلُكُمْ كُوَيْلُكُمْ كُوَيْلُكُمْ كُوَيْلُكُمْ كُوَيْلُكُمْ
وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْبِدْعَةَ لَيْسَتْ بِخَيْرٍ وَالسُّنَّةُ خَيْرٌ مِنْهَا
يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ
يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ يَرْجُوْنَ بَعْضَ النَّاسِ

دلیل ہے اور اس بات کے کہ بیشک بدعت بد ہے اور سنت نیک ہے قال ابو ذر
 کو وضعتم الصمصامۃ علیٰ ہذیہ وانشاء الی قفاه شططنت اتی القند
 حکمہ سمعتمہا من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل ان تجایزو علی لا یفہا
 آخرجہ البخاری میں کہا ابو ذر نے اگر کہو تم تموار کو اس پر اور اشارہ کیا کہ دن کی طرف
 ہر گمان کیا میں نے کہ بیشک پہنچاؤ میں ایک بات کہ کہہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 آگے مانے میرے البتہ پہنچاؤ میں اوس بات کو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے کتب عمر
 بن عبد العزیز الی الی ابی بکر بن سحر من انظر ما کان عندہ من حدیث رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکثر فانی خفت دمر میں العلم وذہاب العلماء
 ولا تقبل الاحادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکفی من العلم وکیس من
 سنی تعلم من لا یعلم فان العلم لا یفیک حتیٰ انکون سیرا آخرجہ البخاری
 لکھا عمر بن عبد العزیز نے طرف ابی بکر بن سحر کے دیکھ تو اس کو کہ ہے پاس میرے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے بہر کثرت کرو اس کو ساتھ پر سے اور پڑے کے بہر بیشک فرما ہر میں
 کم ہونے علم کے اور جانے عالم کے اور مت قبول کرو تو کیسی بات کو مگر حدیث نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم کی اور جانے کہ ظاہر کہ تم علم کو اور جانے کہ ہم میں یہاں تک کہ سکھلاؤ جو کہ نہیں جانتا
 بہر بیشک علم نہیں ہلاک ہوتا ہے یہاں تک کہ ہووے پوشیدہ روایت کیا اس کو بخاری نے
 ورجل جابر بن عبد اللہ مسیرۃ شہر الی عبد اللہ بن انیس نے حدیث
 واحد وقد نکلہ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد کبر سبہم
 آخرجہ البخاری اور گئے جابر بن عبد اللہ راہ ایک جہنے کی عبد اللہ بن انیس کی طرف
 ایک حدیث کے واسطے اور تحقیق کے علم حاصل کیا اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ
 بڑے عمر کے روایت کیا اس کو بخاری نے حدیث عائشہ قالت قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنۃ لعنہم لعنہم اللہ وکل بھی نجاب
 الذائد نے کتاب اللہ والنکذب بعد برا اللہ والمتسلط بالجبون کبیر
 من اذکھ مویدان من اعز اللہ والمتسلط من عفرنی ماحتر اللہ کو

وَالنَّارُ لُيَسْتَقِيْ اٰخِرُ حَجَّةِ الْبَيْتِ فِي الْمَدِغْلِ وَذَهْرَيْنِ فِي كِنَايَةِ رُوحِ
 بے عاقلستہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہیں کہ لعنت کرنا ہو ان
 امتوں کو لعنت کرے اللہ انہوں پر اور ہر نبی دعا قبول کی گئی ہر ایسا الاقران میں اور جو اس کو
 ساتھ قضا و قدر کے اور قر کر نبو الا ظلم کے ساتھ تاکہ عزت و جو سے مشرک و بدعتی کو اور نبی
 دیوے موحد اور متبع سنت کو اور الحاد کر نبو الا کعبہ اور بدعتی یا ملال کر نبو الا احرام اللہ کو
 اور عکس اسکے کو اور ملال کر نبو الا قرابتی میرے سے جبکہ حرام کیا اللہ نے اور جو نبو الا
 سنت میری کو روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے مدخل میں اور زر بن نے اپنی کتاب میں للعنۃ
 عَلَی الَّذِیْ یَنْزِلُ الشَّجَرَةَ وَیَاخُذُ الْبَدْعَ وَكَذَٰلِکَ اللَّعْنَةُ عَلَی الَّذِیْ یُتْرَکُ
 الْحَدِیثُ الصَّحِیْحُ مُنْعَدًّا اَوْ یَاخُذُ الْحَدِیثَ الضَّعِیْفَ مُتَعَدًّا الْعَنْتِ ہر اوپر سے جو
 سنت کو از باجت کو اور سطر ح سنت ہر اوپر سے جو حدیث صحیح کو یا حدیث ضعیف کو یا حدیث صحیح کو یا حدیث ضعیف کو
 حَسَنٌ رَّعِمَہُ اَعْمَدٌ عَلَی عَمَدِہٖ سَوَّلَ اللّٰہُ صَلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَمَّا مُمْجِیوْنَ اللّٰہِ فَارَادَ
 اَنْ یَّجْعَلَ لِقَوْلِہُمْ لَصْدًا مِنْ عَمَلٍ فَهَنْ اَدْعٰی حُبَّہٗ وَخَالَفَ سُنَّتَہٗ
 سَمِعُوْا کہ ہوا کذا اب کتاب اللہ یکر بے و قول نا فی القیاس اول من قاس
 ابلیس عن عطایہ من علمہ وکم یعمل کہ ہوا کالکلب یبیم و طرد و نزل و مثله
 کذا عماد بن بلعم قالہ صاحب المداد کہ روایت ہے حسن سے کہا قوم نے زمانہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیشک یہ دوست رکھتے اللہ کو پر ارادہ کیا کہ کہ سے اللہ قول نہو
 یہ عمل سے ہر جیسے دعویٰ کیا محبت اللہ کی اور خلاف کیا سنت رسول اللہ کو پر وہ ہونہا ہے اور
 اللہ کا کلام اس سے جو ہلانا ہے اور قول دو کر نبو الا قیاس کا یہ کہ پہلے جسے قیاس کیا ابلیس تھا
 روایت ہے عطایہ سے سبکھا اور عمل کیا پر وہ مثل کتے کے ہے جو کتا ہے اور دو کر کیا
 ہے اور جو اجاتا ہے اور مثل اسکے مانند یا عمو بن بلعم کے ہے قرآن میں کہا اسکو صاب
 مارک نے عن عمر مة قال رجعت عروۃ اری اصحابہ فقال انی فکیہم واللہ وذل
 علی الملک وذل علی قیصر وکسری والحقاشی واللہ ان رایت ملکاً قط
 یغیہ اصحابہ ما یعظم اصحاب محمد محمد امی اللہ علیہ وسلم واللہ

اپنے سے سنا میں نے عمر کو کہتے کہ میں دوڑنا ہے اب حالانکہ اللہ نے قوی کیا اسلام کو اور
 دودھ کیا کفر کو اور اہل کفر کو اور قسم اللہ کی پھوڑیں ہم کسی جز کو کہتے ہم کرتے زمانہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عن علی قال لکے ان الذین
 بالز اسے کہان اسفل الخوف اولی بالمسیر من اعلاہ وقد رايت رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم بمسیر علی ظاہر نضیہ آخر جہ ابو داؤد روایت ہے علی سے کہا اگر
 ہونا دین اسے پر البتہ ہونا بیچے موزی کے بہتر مسج کرنا اور پر موزوں سے اور بیشک یہ کہا میں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسیح کرنے بہت موزے اپنے پر روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد
 نے عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ انفا علی البیت
 محجلان فلا تقض الا وکل حتی تسمع کلاما آخر فسوف قد ہی کیف تقضی
 قال علی فما زلت قاضیا بعد آخر جہ احمد روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قضیہ لا دین تری طرف دو شخص بہت فیصلہ کر اول کا بیان تک
 کہ سنے تو بات دوسرے کی پر قریب معلوم کرے تو کیونکر فیصلہ کرے کہا علی نے پر ہمیشہ
 رہا میں قاضی اب تک روایت کیا اس حدیث کو احمد نے عن عباد بن عبد اللہ بن الصامت عن
 مہم معی بآہ ارض الزکوم فظفر الی الناس وہم یبایعون کثیر الذہب بالذنا
 وکثیر الفضة بالذہم فقال یا ایہا الناس انکم ویا کلون الربا سمعت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تتابعوا الذہب الذہب بالذہب الا
 مثلا بمنزل لا یزاد لا ینقص ولا تنظروہ فقال کہ معی بآہ یا ایہا لو یکیدہ اری
 الربا نے ہلک الا ما کان من نظریہ فقال عبادہ احدثک عن رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم وتحدثنی عن رایت لکن اخر جہی اللہ لا اسألتک
 بارض لک علیہا امرؤ فلما نقل الحق بالمکینہ فقال کہ عمر بن
 الخطاب ما اقد مکت یا ایہا لو یکید تقض علیہ الفضة وما قال من مسألک
 فقال امرجج یا ایہا لو یکید الی امرضک فقبح اللہ ارضک لست فیہا واما لک
 وکتب الی معویہ لا امرؤ لک علیہ واجل الناس علی ما قال فانه

آخر جہ ایں ملاحظہ کروایت ہے عبادہ بن صامت سے جہاد کیا معویہ کے
 ساتھ ملک و مہین پر دیکھا لوگوں کی طرف حالانکہ دس غریہ فروخت کرنے کی زیادتی سونگی دیکھا
 ساتھ اور زیادتی جاندی کے درہوئے کے ساتھ پر کہا اے لوگو بیشک کہاتے ہو ہم جہاد کو
 سنائیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ست بچو سونیکو سونیکے ساتھ مکر براہین
 زیادتی درمیان دونوں کے اور نہیں اود ہار پر کہا معویہ نے اونکو اباد لید نہیں دیکھا ہونین
 بیان اسین مکر جو کہ ہے اود ہار پر کہا عبادہ نے کرنا ہونین حدیث شیعہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے اور قزبات کرنا ہے مجھے اپنی رے سے اگر نکالا ہے اللہ نے نہروں کا مین
 اوس مین مین جہان تیری سرداری ہے وہاں عجم پر جب پرے آئے مدینہ مین پر کہا اون کو
 حضرت عمر نے کون لا با شیعہ یہاں لے ابولید پر بیان کیا عمر پر قصہ اپنا اور ٹرنے اپنے کا جو کہا
 ہتا پر کہا جاتو اے ابولید گر کی طرف اپنے پر بری کروا دے اوس زمین کو کہ نہیں ہے تو اوس پر اور
 مانند ترے کے اور کہا معویہ کی طرف نہیں حکومت تیری اوپر اور ادھالو کون کو کہنے اسکے
 اسوئے کہ بیشک یہ امر حق ہے روایت اس حدیث کو ابن ماجہ نے فیہ تقجیر اس شخص معاصر
 بہ کلام الرسول المقبول لان کل نبی معصوم و غیرہم لیس معصوم و اتخذ
 آقا و یلہم و انا علیہم فکما و تحاسنہ لا منہم و اقوال امتہم و افعال امتہم
 لیست بسنہ لاحد کجرب الصقیب و النجیل و قتل عثمان و الحسین و سبت عباس
 علیا و غیر الفاظہ ابابکر بن الصديق و وحرر عمر علینا و ما عدا الکثیر بطلت
 الطرا صیر قال اللہ تعالیٰ من قتل من منا متعدا حجزا ائہ حبیبتہ و قال النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم قاتل المسلم کفر و سبائہ فسق اخر جہ الزمیدی و الحقد
 الرائد علی الثلثہ قبجہم و کذلک المذہب الاثریہ و النظر اثنی الاثریہ
 و غیرہا کالفا دیہ رایہ و الحمد ذک و النفس بندہ و الحسبۃ قبجہ و بدعہ
 لیست بسنہ و اللسبۃ ایہما یحرر الی النبیین و السبعین و زفہ لا تنہم
 تراندون علی الواحد لان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
 کأہم فی الناس الا واحد لا وہو رجل یتشبہ بحبل القران القصر

وَالْحَدِيثُ أَصَحُّ لَلَّهِمْ نَبِيًّا عَلَى دِينِ مَسِيحِ الْمُرْسَلِينَ وَاللَّهُ الطَّاهِرُ بْنُ
 وَامْحَابُهُ الرَّاشِدُونَ وَالتَّابِعِينَ الْمُتَكَلِّفِينَ أَتَجْعَلُونَ اسَ حَدِيثِ بْنِ بَرَاءٍ
 رَأْسَ تَخْفِضِ كِي كَه مَقَابِلَهُ كَرَسَ سَاهَتَهُ اَوْ سَكَلَامُ رَسُوْلٍ مَقْبُوْلٍ كُو اَسُو اَسَطَلُ كَه مَشِيْكَ هَرْجِي
 مَعْمُوْمُ بِنِ اَوْ رَغِيْرُ اَنُوْنُكُ مَعْمُوْمُ نَهِيْنُ بِنِ اَوْ رَلِيْنُ قُوْلٍ اَوْ رَفْعُ اَنُوْنُكَا حَمْتُ كَا هُوَ بَغَضْبُ كَا
 سَنَتُ هِيْ وَ اَسَطَلُ اَمْتُ اَنُوْنُكُ اَوْ رَقُوْلٍ اَوْ رَفْعُ اَمْتُ كَا اَنُوْنُكُ نَهِيْنُ سَنَتُ كِي سَكَلَامُ
 جِيْ سِيْ جَنَكُ حَقِيْقِيْنُ جَنَكُ مَوِيْ لُوْرُ عَلِيْ كَا اَوْ رَغِيْبُ مَعْلٍ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ
 كَا لِيْ هَجَاسُ كِي عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ فَاطِمَةُ كَا اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ اَوْ رَغِيْبُ عَلِيْ
 فَتْحَةُ بِنِ كَه چَا پِيْ سَتُ سَا دَفَرُ فَرَا يَا اَسَدُ تَقَالِيْ نِيْ جِيْ سِيْ قَتْلُ كِيَا سُوْنُ كُو جَا نِ بُوْجِيْ كَه رُوْجِيْ بِلَا اَوْ
 جِيْ تَمُ هِيْ اَوْ رَغِيْبُ بَا نِيْ جِيْ سِيْ اَسَدُ عَلِيْهِ وَ سَلَمُ نِيْ قَتْلُ كَرَا سَلَمُ كَا نِ كَفَرُ هِيْ اَوْ رَغِيْبُ كَا لِيْ دِيْ نَا اَوْ سَا فَتْحُ هِيْ
 رُو اَبْتُ كِيَا اِسَ حَدِيْثُ كُو تَرْمِذِيْ نِيْ اَوْ رَغِيْبُ زَا يَدُ تِيْنُ دُنِ سِيْ يَدُ سَتُ اَوْ رَا سِيْ طَرَحُ مَذَا بِيْ رَا بُوْ
 مِيْ سِيْ حَقِيْقِيْهِ وَ شَا فَعِيْهِ وَ مَالِكِيْهِ وَ ضَبْلِيْهِ اَوْ رَغِيْبُ اَسَا جِيْ سِيْ فَا دِرُ بَا اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ
 بَدَا اَوْ رَغِيْبُ هِيْ نِهِيْنُ هِيْ سَنَتُ اَوْ رَغِيْبُ كَرَا اَسَا كِيْ طَرَفُ كِيْ سِيْ لِيْ جَا دُ كَا مَتَرُ رَغِيْبُ كِيْ طَرَفُ
 اَسُو اَسَطَلُ كِيْ سَبُ زَا لِدُ بِنِ اِيْ كِيْ بَرَا سُو اَسَطَلُ كَه مَشِيْكَ سُوْلُ اَسَدُ عَلِيْهِ وَ سَلَمُ نِيْ فَرَا يَا
 سَبُ دُوْرُجُ بِنِ مَوْنُكِيْ اِيْ كِيْ نِهِيْنُ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ رَغِيْبُ
 حَدِيْثُ صِيْ حُ كِيْ اَسَا اَسَدُ تَابِتُ رَكْمُ تَمُ سَهُوْنُ كُو دِيْنُ سِيْ دَا لِمُسْلِيْنِ بَرَا وِطْلُقَا وَا سَكَلَامُ اَلِيْ طَاهِرُ بِنِ
 مُتَرَكُ اَوْ رَغِيْبُ سِيْ اَوْ رَغِيْبُ اَوْ سَكَلَامُ رَا شِدُ بِنِ تُوْجِيْدَا اَوْ رَغِيْبُ كِيْ طَرَفُ اَوْ رَغِيْبُ مَتَرُ بِنِ مَتَرُ
 تَمَامُ هُوَا رَسَالَهُ اَعْقَا مِ السَّنَةِ فِيْ فَا نِعِ الْبِدْعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ لِلَّهِ الَّذِي جَاءَهُ الْمُسْتَطَابُ وَنُصِبَ عَلَى نَبِيِّهِ الَّذِي هُوَ أَكْرَمُ
 الْأَنْسَابِ تَقَرُّعِينَ كَرْتَيْنِ بَيْنَ تَمِ اللَّهِ كِي جُودِ رَگَهِ اَوْ سَكِي پَاکِ هے اُور دُرُودِ تَجْتَنُّ بَيْنِ
 مَرْبِي النَّبِيِّ جُودِ بَرَكَةٍ وَنَحَا هے اَمَّا بَعْدُ هے فَعَبْدُ اللَّهِ مُحَمَّدٌ مِیْ حَجَّجَ رَا سَاَلَهُ
 عَلَی عَشْرٍ ثَوَاكِبَ اَبَابٍ وَسَمِعَهَا بِالْاَلْبَابِ فِي مَلَكُوتِ الْاَكْحَابِ اَبَابٍ لِيَنْفَعُ بِهِمَا
 اَصْحَابُ الْقَبَاوَةِ وَارْكَابُ النَّهْيِ وَالْاَلْبَابِ اَسے پَر بَعْدُ مُحَمَّدٌ وَنَحَا كُو بَسْمِ اللَّهِ
 مُحَمَّدی نے جمع کیا اوسنے ایک سالہ دس یاب پر اور نام رکھا اوسکا ساتھ اللہ یاب نے
 صَلَوَاتُ الْاَحْبَابِ کے تاکہ نفع لیون ساتھ اس سالہ کے صاحب غوانی کے اور صاحب عقل
 اور عقل کے اَلْبَابِ اَلْاَوَّلِ نے حُكْمِ رَافِعِ الْيَدِ بِنِ بَابِ بَهْلَا حُكْمِ رَفْعِ يَدَيْنِ
 مِنْ عَنِّ ابْنِ عُمَرَ اَنْ رَسَدَ لَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَفِّعُ يَدَيْهِ
 حَلًّا وَمَنْكَبِيهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَاِذَا اكْبَرَ لِلرُّكُوعِ وَاِذَا ارْفَعَ رَأْسَهُ مِنْ
 الرُّكُوعِ مُتَقِنٌ عَلَيْهِ وَسَفِي رِوَايَةُ لِلْبَيْهَقِيِّ وَاِنْ سَلَّمَ بَيْنَ الْخَطَايَا فَمَا
 تَرَاثَ ثَلَاثَ صَلَوَاتٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخَّيَ لِقَى اللَّهِ تَعَالَى رَوَايَةُ
 ابْنِ عُمَرَ كَرَبِيْكَ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِ لَوْ ثَمَانِي دُونِ ثَمَانِي اَبْنِي بَرَابَرِ
 دُونِ مَوْنِ ثَمَانِي اَبْنِي كے جب شروع کرنے نماز اور جب اللہ اکبر کہنے واسطے رکوع
 کے اور جب اوٹھنے سر اُپار رکوع سے یہ حدیث متفق علیہ ہے اور اسکا ترجمہ حدیث صحیح
 سے بڑھ کے ہے اور ایک روایت میں واسطے پہنچنے اور سلیمان خطاب کے پس ہمیشہ رہے

اس طرح کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ ملاقات کی حضرت نے السنن
 کی معنی وفات فرمائی قَالَ النَّاسُ إِنَّ الْجَاهِدَ يَقُولُ صَلَّيْتُ وَرَأَى ابْنُ عُمَرَ بَصَرُ
 سَهْنِينَ فَلَمْ يَرَفْعْ يَدَيْهِ قَطُّ إِلَّا فِي الْمَكَلَبِ يَوْمَ الشَّجَرَةِ إِذْ بِهِ سَقَطَ الْعَمَلُ
 عَلَيْهِ رَأَيْتَهُ لَأَنَّ الرَّادِي بَرْدِي حَدِيثًا وَلَا يَعْمَلُ عَلَيْهِ فَلَيْفَ يَعْمَلُ
 عَلَيْهِ أَحَدٌ فَهَذِهِ الْقَاعِدَةُ بَاطِلَةٌ لَأَنَّ الرَّادِي إِنْ لَا يَعْمَلُ عَلَيْهِ رَأَيْتَهُ
 لَا يَبْطُلُ الْعَمَلُ عَلَيْهِ وَالرَّادِي كَانَ صَادِقًا وَعَمِلَ عَلَيْهِ رَأَيْتَهُ
 أَوْ لَمْ يَعْمَلْ وَلَكِنَّ الْخَادِي يَرَوِي عَنْهُ ذَلِكَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ
 كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهَ لَمِنَ
 حَمْدِهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الْأَهْلِ بَطْلَانُ قُصَّةِ مُجَاهِدٍ وَمَوْصُفَاتُهَا
 وَلَأَنَّ رَأَوِي تَرَفِيعَ الْيَدَيْنِ لَيْسَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَطُّ بَلْ رَأَوِيهِ أَبُو ثَكْرٍ
 وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَزُبَيْرٌ وَسَعْدٌ وَسَعِيدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
 بْنُ عُرْفٍ وَابْنُ عُبَيْدَةَ بْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنُ مَالِكٍ بْنُ الْحُوَيْرِثِ وَزَيْدُ بْنُ
 ثَابِتٍ وَأَبِي بَكْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَعَبْدُ
 اللَّهِ بْنُ عَتَّارٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ أَبِي طَالِبٍ وَبُرَّاءُ بْنُ عَذَابٍ وَزَيْدُ بْنُ جَارِيٍّ
 وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَأَبُو قَتَادَةَ وَاسْمُ الْفَارِسِيِّ
 وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَبُرَيْدٌ وَأَبُو هُرَيْرَةَ
 وَعُمَارُ بْنُ يَاسِرٍ وَصَدْقُ بْنُ مَجْلَانَ وَعُمَيْرُ بْنُ اللَّيْثِ وَأَبُو مُسْعُودٍ
 الْأَنْصَارِيُّ وَأَبُو الْمُنْذِرِ عَابِثَةُ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ
 وَأَسَدُ بْنُ مَالِكٍ وَوَائِلُ بْنُ حَجْرٍ وَأَبُو مُجَبِّلٍ السَّاعِدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ
 وَجَابِرُ بْنُ الْبَيَّاضِيِّ وَأَبُو اسْتَبِيدٍ وَصَحَابِي لَمْ يُسَمِّ اسْمَهُ سِوَا عَرَفِيٍّ لَمْ يُسَمِّ
 اسْمَهُ أَيْضًا كَمَا لَوْ كُنَ فِي بَيْتِكَ مُجَاهِدٌ كَيْفَ نَمَازُهُ يَمِينُ نَيْفِهِ ابْنُ عُمَرَ كُنِيَ سَبِينُ
 بَسْ أَوْ ثَمَامًا وَنُونُ بَاثِمَةٍ ابْنِي كَبِيْرٍ تَحْمِيْمٍ مِنْ اسْوَا سَلَمَةَ كَسَبِ اسْمَهُ سَاقِطٌ مَرَعْلُ

روایت ابن عمر پر اس واسطے کہ بیشک لوی روایت کرو ایک حدیث اور نہ عمل کرے لوی حدیث پر عمل کرے
 عمل کرے اور سب کوئی پس یہ قاعدہ باطل ہے اس واسطے کہ بیشک لوی اگر نہ عمل کرے اپنی
 روایت پر نہ باطل ہو عمل اوس حدیث پر اور راوی سچا ہے عمل کیا روایت پر اپنی یا نہ عمل کیا
 اس واسطے کہ بیشک بخاری روایت کرتا ہے ابن عمر سے روایت ہے نافع سے بیشک
 ابن عمر سے جب داخل ہوتے نماز میں اللہ اکبر کہتے اور اٹھاتے دو وزن ہاتھ اپنے
 اور جب کوع کرتے اٹھاتے دو وزن ہاتھ اپنے اور جب کہتے سمع اللہ من حمدہ اور جب
 کھڑے ہوتے دو رکعت سے اٹھاتے دو وزن ہاتھ اپنے اور مرفوع کیا اس حدیث کو
 ابن عمر نے طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حدیث سے ظاہر ہوا جو ثنائی فقہ قول مجاہد کا
 اور بناوٹ اوس فقہ کا اور اس واسطے کہ بیشک راوی رفع یدین کے نہیں سے عبد اللہ
 بن عمر فقط بلکہ راوی رفع یدین کے ہیں حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اور عثمان اور علی
 اور طلحہ اور زبیر اور سعد اور سعید اور عبد الرحمن بن عوف اور ابو عبیدہ بن الجراح اور مالک
 بن نویرث اور زید بن ثابت اور ابی بن کعب اور عبد اللہ بن مسعود اور ابو موسیٰ اشعری اور
 عبد اللہ بن عباس اور حسن بن علی بن ابیطالب اور برادر بن عازب اور زیاد بن عارض اور
 سہل بن سعد اور ابو سعید خدری اور ابو قتادہ اور سلمان فارسی اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص
 اور عقبہ بن عامر اور بریدہ اور ابو ہریرہ اور عمار بن یاسر اور حدیثی بن عجلان اور عیسیٰ بنی اور
 ابو مسعود انصاری اور ام المومنین عاتشہ اور ابو درادہ اور عبد اللہ بن زبیر اور انس بن
 مالک اور وائل بن حجر اور حمید ساحلی و محمد بن مسلم اور جابر بیاضی اور ابو الید اور ایک صحابی
 نہیں معلوم کیا گیا نام اس کا اور ایک اعرابی نہیں معلوم کیا گیا نام اس کا اِنْ لَمْ تُبَيِّنْ اَسْمَ
 الْفَصْحَاءِ فِي الْحَدِيثِ فَلَا يُضَعَّفُ لَا تَأْتِيكَ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ
 صَدَقُوا فِي مَرَأٍ وَابْتِهَامٍ اِنْ لَمْ يُعْلَمَ احَدٌ اَسْمَ الرَّاْوِي فِي وَسْطِ سَنَدٍ
 الْحَدِيثِ فَهُوَ ضَعِيفٌ اِنْ لَمْ يُعْلَمَ احَدٌ اَنَّهُ صَادِقٌ اَمْ كَذِبٌ مُعْتَمَدٌ عَلَيْهِ
 اَمْ لَا وَفِي سِفْرِ السَّعَادَةِ مَرْفُوعُ مَرْكَابٍ رَفَعَ الْبَدَنُ فِي ثَلَاثٍ مَعَ اصْحَابِ
 لَفْتِيَارِ الصَّلَاةِ وَوَضَعَ الرَّاسَ وَرَفَعَهَا تَكْبِيرًا رَوَاتُ الْاَحَادِيثِ الَّتِي حَكَمَهَا

الْحَكْمُ الْمُتَوَاتِرُ وَهِيَ أَرْبَعَانِ حَدِيثٌ وَأَفَاعِيلُ الصَّحَابَةِ وَأَقَامُوا بِهِمْ تَابِعَاتٍ
 فِيهِ وَالْعَشْرَةُ الْمُبَشَّرَةُ بِسُوءِ قَوْلَانِ لَمْ يَزَلْ عَمَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَى ذَلِكَ حَتَّى طَلَوْا طَرِيقَ الْمَوْتِ وَلَمْ يَكُنْ بَابُ عَدْوٍ سَرَفِ الْيَدَيْنِ
 فِي الْمَوَاضِعِ الْمَذْكُورَةِ قَطُّ أَكْرَهَ مَعْلُومٌ هُوَ أَمَّا صَحَابَةُ كَا حَدِيثُ بَيْنِ بَيْنِ لَضَعِيفٌ هُوَ وَهُوَ
 حَدِيثُ اسْوِاطِ كَرِيشِكِ سَبْ أَصْحَابِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسِي بَيْنِ رَوَايَتِ مِنْ أَوْ أَوْ
 نَعْلَمُ كَمَا كَيْسِي نَعْلَمُ رَوَايَ كَا دَرَمِيَانِ سَنَدِ حَدِيثِ كَيْسِي وَهُوَ حَدِيثُ ضَعِيفٌ هُوَ اسْوِاطِ كَرِيشِكِ
 نَحْوًا كَيْسِي كَرِيشِكِ هُوَ رَوَايَ سَجَا بِي يَاجُوْطَا مَعْمُودِي هُوَ يَاسَنِيْنِ أَوْ سَفَرِ السَّعَادَاتِ بَيْنِ
 لَكِبَا هُوَ بَابُ رَفْعِ الْبَدِينِ كَاتِنِ جَلْمُونِ نَزْعُوعِ نَازِمِيْنِ أَوْ جَبَا كَانِي سَرِيْنِ أَوْ أَوْ
 سَرِيْنِ سَاثَمِ بِيْتِ رَوَايَ حَدِيثِ كَيْسِي جَوْحَلْمِ أَوْ سَكَا نَزْدِ حَكْمِ حَدِيثِ مُتَوَاتِرِ كَيْسِي هُوَ وَهُوَ جَوْ
 حَدِيثُ بَيْنِ أَوْ فَعْلِيْنِ صَحَابَةِ أَوْ قَوْلِيْنِ صَحَابَةِ رَفْعِ يَدِيْنِ بَيْنِ تَابِعَاتٍ هُوَ أَوْ عَشْرَةُ مَبْشَرَةٍ رَوَايَ
 كَرِيشِكِ بَيْنِ كَرِيشِكِ هُوَ عَمَلُ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا رَفْعِ يَدِيْنِ بِرِيْهَانِ تَكْ كَرِيشِكِ رَاهِ مَوْتِ كَيْ
 لَيْفِي وَفَاتِ فَرْمَانِي حَضْرَتِ لِيْ أَوْ تَابِعَاتٍ هُوَ اْمَقْدَمُ رَفْعِ يَدِيْنِ كَانِ جَلْمُونِ مَذْكُورِ بَيْنِ كَيْسِي
 لَوْ كِتَابُ الْبَحَارِ جَمْعُ فِيْهِ الْاَخْبَارُ كَالْاَثَارِ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَكُلُّهَا لَيْفِي
 اْمَسْنَادُ كَثِيْرٌ وَفِيْهِ بَرْوِي عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ سُرْمُولِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيْهِمْ فِي الصَّلَاةِ وَفِي رَوَايَةٍ اِذَا اَرَادُوْا
 وَاِذَا اَرَفَعُوْا اَمَّا اَنْهَآ اَلْمُرُوءُ وَفَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِحَدِيْثِ مَا رَاَيْتُ
 صَلَوَةَ جَامِعَةٍ مِنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ رَفَعُ يَدَيْهِ فِي الْاَفْتِنَا حِ وَالْوَضْعِ
 وَالْوَضْعِ وَفَعَلَمُ اِبْنِ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ وَعَطَاءٌ مِنْ اِبْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنُ الزُّبَيْرِ
 مِنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَخْرَجَهُ اِبْنُ جُرَيْجٍ فِي تَحْرِيقِ الْهَدَايَةِ اَوْ اِيْكَانِ كِتَابِ
 بَخَارِي كَيْسِي كَمَا اَوْسَنِي حَدِيْثِيْنِ مَرْفُوعِ اَوْ مَوْفُوقِ رَفْعِ يَدِيْنِ كَيْسِي اَوْ رَوَايَ
 حَدِيْثِيْنِ كَيْسِيْنِ بِيْتِ اَوْ اَوْسَنِي كِتَابِ بَيْنِ رَوَايَتِ كَرِيشِكِ حَسَنِ بَهْرِي سِي كَمَا هُوَ
 اَصْحَابُ رَسُوْلِ الْبَدِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَمَّا يَاقُوْنِ اِبْنِيْ كُوْنِ نَازِمِيْنِ اَوْ اِيْكَانِ بَيْنِ
 رَكُوعِ كَرِيشِكِ اَوْ رَجَبِ اَوْ اَمَّا سَرَا بَرَكُوعِ سِي كُوْنِ يَاقُوْنِ سَبْ يَاقُوْنِ بَيْنِ اَوْ كَرِيشِكِ

محدث نے نہیں دیکھا میں نے پوری نماز اپنی صحیح سے اور وہ رفع یدین کرتا شروع
 نماز میں اور سر جھکا نے میں اور سر اٹھانے میں اور جبکہ ابن جریج نے عطا سے اور عطا
 نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے ابی بکر صدیق سے روایت کیا اس حدیث کو حافظ
 ابن حجر نے تخریج ہدایہ میں عن علی بن ابی طالب قال لما نزلت هذه الآية
 على رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اعطيناك الكوثر فصل الربك
 وانحر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لجبريل ما هله العشرة التي
 امرني بها قال انها السنن بخمرة ولكلها ما مراك اذا انحرمت للصلاة
 ان ترفع يديك اذا اكرمت واذا امرت فاعت واذا امرت فاعت راسك من التلويح
 فافها صلواتنا وصلوات الملائكة الذين في السموات السبع قال النبي صلى الله
 عليه وسلم رافع الابدن من الامانة قال الله تعالى وهما استكانا
 لربهم وما يتبعان من اخرجه الحاكم في تفسيره انا اعطيناك الكوثر فصل الربك
 وانحر وفتح على شرط الشيخين روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا جب وتری
 یہ ایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر انا اعطیناک الکوثر فصل الربک وانحر فرمایا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے جبریل کے کیا ہے یہ بخمر جو حکم کیا ہے رب میرے نے کہا جبریل
 نے بیشک نہیں ہے یہ بخمر اور لیکن اللہ حکم کرنا ہے بخمر جب کے بخمر ہاں ہے تو واسطے
 نماز کے یہ کہ اوٹھاوے تو دونوں ہاتھ اپنے جب کہ اللہ اکبر کہے تو اور جب رجوع کرے تو
 اور جب سر اٹھاوے تو سر کو ہاتھ سے پیش جبکہ یہ نماز میری اور نماز ملائکہ کی جو آسمان ساتویں
 پر ہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوٹھانا ہاتھ کا باغری سے ہے کہا اللہ تعالیٰ نے پس بغیر
 کیا واسطے ابنے کے اور بروئی روایت کیا اس حدیث کو حاکم نے تفسیر انا اعطیناک
 الکوثر فصل الربک وانحر میں مستدرک میں اور صحیح کہا اس حدیث کو شرط بخاری اور مسلم پر
 فرفع یدین حدیث متفق علیہ میں ثابت ہے اور اس آیت سے بھی ثابت ہوا قال
 المحلل للہ اهلوی فی تنویر العینین فی اثبات مسئلہ رافع الیدین
 ثبت رافع الیدین نے موافاقہ اکثر تبعہ المدنی کی ذکر کرتے ہوئے روایات صحیحہ ثابتہ

وَأَنَّا رَمَضْنَاهُ سَرَّاجِيْدٌ وَمَدَّاهِبٌ حَقَّةٌ صَادِقَةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ كِبَرَاءِ الصَّعْبَاءِ وَعُظْمَاءِ الْعُلَمَاءِ وَالْفُقَهَاءِ الْمُتَمَهِّلِينَ بِمَحَبَّتِ
 لَا يَسْتَوِي بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَلَا تَقَارَنُ مِنْ حَتَّى إِذْ عَمِيَ الْبُغْيُ عَنْ الْقَوَائِدِ وَالْأَعْلَامِ مِنْ أَنْ يَكُونَ
 مَشْهُوْرًا لَكِنَّ الْإِسْلَامَ ثَبَتَ سَرَّاجِيْدٌ الْمُسْتَحَقَّةُ كَمَا حَدَّثَ وَهَلَوِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ فِي تَنْبِيْهِ الْعَيْتِينَ
 فِي اثْنَتَيْ مَسَلَّةٍ رَفَعَ الْيَدَيْنِ مِنْ ثَابِتٍ هُوَ رَفَعَ يَدَيْنِ جَارُونَ جَعْلُهُ مَذْكُورٌ فِي سَائِرِ رَوَايَاتِهِ
 مَرْفُوعَةٌ مَحْجُوزَةٌ ثَابِتٌ أَوْ حَدِيثٌ مَوْثُوقٌ أَجْمَلُ عَالِبٍ أَوْ رِذْوَانٍ مِنْ حَقِّ سَجْدَةٍ بَنِي صَلَوَاتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَوْ رِثْمَةٍ مِنْ صَحَابَةٍ أَوْ رِبْسَةٍ بُلْغَةٍ عِلْمًا أَوْ فِقْهًا وَتَجَدُّدٍ مِنْ سَعَةِ اسْمِهِ مِنْ كُنْهٍ لَا يَرَوْنَ
 كَوْنَهُ نَارِخٍ أَوْ حَرْثٍ تَقَارُضُ كَيْهَانٍ تَكْرًا دَعْوَى كَيْهَانٍ كُنْهٍ فِي حَدِيثٍ مُتَوَاتِرٍ كَاوَرُهُ
 كَمْ هُوَ يَدْرِي وَآيَاتٍ مَشْهُورَةٍ مِنْ سَعَةِ مَذْرُوعٍ يَدْرِي كَيْهَانٍ ثَابِتٌ هُوَ أَوْ ثَابِتٌ أَوْ كَلِمَةُ كَلِمَاتٍ
 بَيْنَ سُرَالٍ مَاهِيَةٍ فِي الْمَشْكُوتَةِ فِي بَابِ صِفَةِ الصَّلَاةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
 قَالَ أَلَا أُصَلِّيْكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَلَمْ يَوْفَعْ
 يَدَيْهِ الْأَمْرَةَ وَاحِدَةً مَعَ تَكْبِيرَةٍ الْإِفْتِتَاحِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّسَائِي
 وَأَبُو دَاوُدَ فِيهِ سَوَالٌ هُوَ أَوْسَ هَتِيرًا كَاوَرُهُ مَشْكُوتَةٌ فِي بَابِ صِفَةِ الصَّلَاةِ مِنْ
 رَوَايَاتِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ كَمَا يَأْتِي نَازِرٌ بِأَوْثَيْنِ سَائِرِ تَهْمَارِي نَازِرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْهَانٍ نَازِرٍ بِأَوْثَيْنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي نَازِرِ تَهْمَارِي نَازِرِ تَهْمَارِي
 حَرْثٍ سَائِرِ تَهْمَارِي نَازِرِ تَهْمَارِي نَازِرِ تَهْمَارِي نَازِرِ تَهْمَارِي نَازِرِ تَهْمَارِي
 قَالَ التِّرْمِذِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَسَنٌ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ كَيْهَانٍ هُوَ يَحْجُجُ عَلَى هَذَا
 الْمَعْنَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ مَسْعُودٌ مَسْعُودٌ فِي بَابِ صِفَةِ الصَّلَاةِ
 وَأَمَّا عَادُهُمَا فَمِنْ سَائِرِ هَذِهِ السَّنَةِ فَسَائِرِ سَائِرِ الْغَوَايِ وَالْقَضَايَا
 فَإِنَّهُ يَكُونُ فِيهِمَا وَسَيُورُ هَذِهِ أَرْبَعًا مَعَ خَيْرٍ وَأَمَّا كَانَتْهَا مَقْنُونًا وَمِنْ
 سَيَاقِ الرِّوَايَاتِ يَكُونُ سَائِرُ هَذِهِ أَيْ الْمُبْتَدَأِ عَيْنٌ فِي عَقْوَةِ تَكْبِيرِ رُتُونِ
 فَصَاعِدًا أَسْرَعَ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الْحَرْثَةِ فَأَمَّا الْإِسْلَامُ وَقَالَ
 لَمْ يَوْفَعْ يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّكْبِيرِ الْأَوَّلِيِّ

ثُمَّ يَكُنْ قَصَاعِدًا لَكَ لَيْسَ يَفْعَلُ الْمُسْتَدْعُونَ فِي مَرَاتِنَا الْبُكَ مَرْدُ لَيْسَ
 وَنَعْتَهُ رَأَيْنَ مِجْبَانٍ وَكَذَلِكَ سَأَدُ عَلِيٍّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ الْمَدَنِيِّ وَالْمَدَنِي
 الْحَكِيمُ وَاللَّهُ أَرْطَقْنِي وَهَلَكَا مَلِكُ الْحَكْدِ بَنُو ابْنِ خَاهِرِي وَغَنُوهُ قَاتِلُ
 لِيَضْعِفَهُمْ جَوَابُ هَيْ سَوَالِ كَاكِهَانِ نَزْدِي نِي هِي حَدِيثُ حَسَنٌ هِي اَوْر مَرْبِيهٖ حَسَنٌ كَاكِهَانِ
 صَحِيحٌ اَوْر ضَعِيفٌ كَيْ هِي اَوْر كَاهَا اَبُو دَاوُدُ نِي نَهْنِي هِي حَدِيثُ صَحِيحٌ اِن سَعِينُونَ بِر كَيْ هِي
 عَبْدُ الدِّينِ مَسْعُودُ نِي نَهْنِي كِيَا رَفْعُ بَدِينِ جِهَكَ نِي سَرِينِ اَوْر اَوْبُثَانِي سَرِينِ بِيں جُو كَيْ جَلَا
 اِسْ كَلِي كُو بِيں جَلَا رَاهِ كَرَاهِي كَيْ اَسْوَا سَطِي كَيْ بَنِيكُ عَبْدُ الدِّينِ مَسْعُودُ رُوَايَتُ كَرَاهِي
 جِهَكَ نِي سَرِينِ اَوْر اَوْبُثَانِي سَرِينِ اَوْر سَوَا اَيْ اُسْ كَيْ جَلَا سَوَا حَدِيثُ مَرْفُوعٌ اَوْر مَوْقُوفٌ
 يِنِ كُو يَا كُو هِي حَدِيثُنِ مَتَوَازِيْنِ اَوْر رُوَاكَلِي رُوَايَتُ سِي لَاهِرِي هِي كَيْ بَنِيكُ عَبْدُ الدِّينِ مَسْعُودُ
 دِي كَاهَا بَعْدُ عَقِيدُونَ كُو زَمَانِيْنِ اِسْ پَسِي وَوَارِ رَفْعُ بَدِينِ كَرْتِي تِي پَرِ زِيَادِي وَوَارِ سِي رَفْعُ بَدِينِ كَرْتِي تِي
 پَرِ زِيَادِي وَوَارِ سِي كَبِيرِ تَحْرِيمِيْنِ بِيں اَلْكَارِ كِيَا عَبْدُ الدِّينِ مَسْعُودُ نِي اِسْ رَفْعُ بَدِينِ كَرْتِي اَوْر كَاهَا عَبْدُ
 بِنِ مَسْعُودُ نِي نَهْنِي رَفْعُ بَدِينِ كِيَا رَسُوْلُ الدِّصْلِي اَلدِّعْلِي وَاسْلَمُ نِي كَبِيرِ هِي بِيں وَوَارِ تِي پَرِ زِيَادِي وَوَارِ تِي
 سِي جِيْسَا كَرْتِي بِنِ بَعْدُ عَقِيدِيْنِ بِيں هَارِي اَجْ كَيْ وَنِ نَفْعُ بَدِينِ كُو كَبِيرِ تَحْرِيمِيْنِ لِيْنِي رَافِضِي اَوْر ضَعِيفٌ
 كِيَا اِسْ حَدِيثُ كُو اِيْنِ حِيَانِ نِي اَوْر اَسْطِيحُ مَرْوُو كِيَا اِسْ حَدِيثُ كُو عَلِيُّ بِنِ عَبْدِ الدِّمِيْنِي نِي اَوْر اَمَامُ
 اَتَمُّ اَوْر رَا رَاطِنِي اَوْر اَسْطِيحُ يَادُ شَاهِ مُحَمَّدُونِ كَاخَارِي اَوْر غَيْرِ نَجَارِي كَيْتِي بِيں سَا تَهْ ضَعِيفٌ اِسْ حَدِيثُ
 كَيْ عَنْ اِيْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ
 وَعُمَرَا لَا يَرْفَعُونَ أَكْبَادَهُمْ إِلَّا عِنْدَ الْفِتْنَةِ قَالَ لِمَا مَلِكُ الْحَكْدِ وَابْنُ يَحْيَى وَ
 اِيْنِ الْحَجِّي يَرْحِي يَوْسَعِيهِ رُوَايَتُ هِي اَبْنِ مَسْعُودُ سِي كَاهَا نَا زِيَادِي بِيں نِي سَا تَهْ رَسُوْلُ اَلْ
 صَلِي اَلدِّعْلِي وَاسْلَمُ اَوْر اَبُو كَرِ اَوْر عَرِ كَيْ اَوْبُثَانِي بَاهْتُونِ اِسْ كُو كُو كَرِ زَوِيكُ نَزْرُوعُ نَا زِي كَيْ كَاهَا اَمَامُ
 اَحْمَدُ اَوْر اَبْنِ تَجْمِيهِ اَوْر اَبْنِ جَزِي نِي سَا تَهْ مَوْضُوعُ هُونِي اِسْ حَدِيثُ كَيْ وَابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِي
 الزُّبَيْرِيْنِ اَسِي رَجُلًا يَحْتَلِي فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا قَعَّ بَدِيْهِ عِنْدَ الرُّكْنِ وَمَعْنَى
 رَفْعُ الزُّبَيْرِيْنِ مِنْهُ مَقَالٌ لَا يَفْعَلُ لَزِيْهِ اَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ تَرَكَهُ وَبَشَّرَ هَذَا قَوْلُ اَبْنِ الزُّبَيْرِيْ هُوَ لَيْسَ بِحَدِيثٍ وَلَا

یومجد کہ اسناد صحیحہ فی کتاب الحدیث بنی و ذکر اقل ابن مسعود ددفع
سرسوئی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرقعنا و ترکنا اور منیک عبد اللہ
بن زبیر نے دیکھا ایک مرد کو نماز پڑھتا کعبہ میں اور اوٹھا دو فون ہاتھ اپنے نزدیک
رکوع کے اور نزدیک اوٹھانے سر کے رکوع سے پس کہا مت کرو بیشک رفع یدین
ایک حکم تھا کیا اوس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول السلام میں پہر چوڑا اوس کو اور منیج
کی گئی یہ حدیث یہ قول ابن زبیر کا ہے پس نہیں حدیث اور بنایا کیا واسطے اس حدیث کو اسناد
صحیح کنا بن محمد بن ابن اور اسطرح پر صحیح نہیں یہ قول ابن مسعود کا رفع یدین کیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر رفع یدین کیا ہننے اور چوڑا رفع یدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پہر چوڑا ہننے عن البراء بن عازب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا افتتح الصلوة دفع يديه حذو منكبيه ثم لا يرفع يده حتى لا يرى
اسے اسناد صحیحہ کہ او یان ستریک ضعفہ الحدیثی و یزید بن ابی زبیر
ضعفہ ابن حجر روایت ہے برابر ابن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جب شروع کرے کوئی نماز اوٹھا و سے دو فون ہاتھ اپنے برابر دو فون ہاتھ
اپنے اک پہر رفع یدین کرین روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے اسناد میں اسکے دو راوی
ہن ایک شریک ضعیف کہا اوس کو ترمذی نے اور دوسرے یزید بن ابی زبیر ضعیف کہا اس
بن حجر نے عن البراء بن عازب قال سأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ثم دفع يديه حذو منكبيه ثم لا يرفع يده حتى لا يرى
قال هذا الحديث ليس بصحيح وضعفه ابن حجر روایت ہے برابر ابن عازب سے کہا
دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوٹھاتے دو فون ہاتھ اپنے جب شروع کرتے نماز
پہر نہ اوٹھانے دو فون ہاتھ کو بیان تک کہ پہرے نماز سے روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد
ور کہا یہ حدیث نہیں ہے صحیح اور ضعیف کہا اس حدیث کو ابن حجر نے وصوفی الضعيفين
عليه وآبى سعيد الخدري وابنه يدره وعبد الله بن عمر وأنس بن مالك
غيرهم كلها ضعيف وممن ضيعهم في عدم رفع اليدين ابو حنيفة وموقوف

ابو بکر اور عمر اور علی اور ابو سعید خدری اور ابی ہریرہ اور عبد اللہ بن عمر اور انس بن مالک
 اور غیر انہوں کے سب ضعیف اور موضوع ہیں عدم رفع یدین میں سَمْعُ اَلْ قَالَ اَللّٰهُ تَسْمَعُ
 حَدَّثْتُ سَمْعُ اَلْبَدَنِ فِي وَفَّعَ الرَّاسِ قَرَفَعَهَا وَجَعَلْتُ كَهْوٍ مَدَّةَ الشَّهْرِ
 مَسْمُومٌ كَانَ ذَاكَ فِي مَرَقِ اَبِيهِ مَسْمُومٌ مَالِي اَمَّا كُمْ سَمْعُ اَبِي اَيْدِيكُمْ فِي الصَّلَاةِ
 كَانَتْهَا اَذُنُ ابْنِ خَبْلٍ مَسْمُومٌ اَسْمَعُ الصَّلَاةِ بِهٖ سَمْعُ اَبِي اَيْدِيكُمْ فِي الصَّلَاةِ
 رفع یدین کی جگہ سے سر اور اوٹھنے سے سر اور بعد اودھنے شہد کے منبوح ہے اس واسطے کہ
 یہ حدیث منبوح ہے روایت مسلم میں ہے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں نہیں ٹھکرا دھماکا
 ہاتھوں کو اپنی نماز میں گویا کہ یہ ہاتھ دین گھوڑے سرکش کی ہن ٹھراؤ تم ان ہاتھوں کو نماز میں
 طَائِفَةٌ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ كُنَّا إِذْ
 مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا يَا أَبَدُ بِنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَحَمْدُهُ
 اللَّهُ وَأَسْنَدَ بَيِّنَةٌ إِلَى الْجَنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَى مَا تَقُولُونَ يَا أَبَدُ بِنَا مَالِي أَرَأَيْتُمْ سَمْعُ اَبِي اَيْدِيكُمْ وَفَّعَ الرَّاسِ مَالِي
 أَرَأَيْتُمْ اَيْدِيكُمْ كَانَتْهَا اَذُنُ ابْنِ خَبْلٍ مَسْمُومٌ اَسْمَعُ الصَّلَاةِ وَأَمَّا لِكُنْفِي أَخَذَ
 كُمْ أَنْ لَيْسَ بَدَا عَلَى خَدَّيْهِ ثُمَّ هَضَمَ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَن يَمِينِهِ وَتَمَّ
 یہ جوابیت ہے سوال کا یہ حکم ہے اس حدیث سے کہ روایت کیا اس کو مسلم نے روایت
 ہے جابر بن عمر سے کہ تھی بجاڑ پڑھتے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اشارہ
 کہتے ہم ساتھ ہاتھوں اپنے کے سلام علیک ورحمۃ اللہ اور اشارہ کیا ساتھ ہاتھ اپنے کو دونوں
 طرف پر ہنس ہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس پر اشارہ کہنے ہوئے ہم ساتھ ہاتھوں اپنے
 کے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں میں اوٹھا جو اسے ہاتھوں اپنے کو اور ایک روایت میں
 کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں نہیں ہاتھوں تمہارے کو گویا وہ ہاتھ دین گھوڑے سرکش کی ہن
 ٹھراؤ تم ہاتھوں کو نماز میں اور کفایت کرتا ہے ایک تمہارے کو یہ کہ زکیم ہاتھ اپنا ران پر اسٹی
 سلام کرے بھائی اپنے بڑا دھن طرف اپنے سے اور بائیں طرف اپنی سے قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 الْمُبَارَكِ لَمْ يَشَأْ حَدَّثْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُومٍ قَالَ كَلَّا صَلَّى لَكُمْ صَلَاتُ

سر محمد بن ابی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راوی اخیر کا کذا لک کر ثبت حدیث محمد بن
 زکریا المسجی و ما قال بعض مقلد ما و سرائع النہر و صاحب الکذا انی من یقین
 عد مر فیر المسجی و کلمہ باطل لکنہم یسبون ابائہم البین الحدیث کہا عبد اللہ
 بن مبارک نے نہ ثابت ہوئی عبد اللہ بن مسعود کی کہ نہ بڑا و نہیں تم کو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم کی آخر تک اس طرح ثابت ہوئی حدیث نہ اوٹھانے اور کھلی کھد کی اور وہ کہ کہا بعض علمائے شری
 اور الزہری اور صاحب کبرانی نے نبوت نہ اوٹھانے اور کھلی کھد کی سب جو نہ ہے اس واسطے کہ سب
 تسعہ مرفوعہ میں سے اعلیٰ ان مضطرب علی ابی حنیفہ حدیث مرفوعہ صحیحہ مستند متفق
 علیہ ہے ترفیع البید بن ہے الا فتیاح و الوضیع و الزرع و النہر مضطرب من الشیخ
 الا قتلی سنی حدیث ضعیف ہے حد مر ترفیع البید بن کذا لک حق اعلیٰ عبد اللہ
 بن مسعود و حال ترفیع البید بن نے الما اضع الا شریعۃ المذکورہ کفر کا قند
 حق علیہ اکخذ یا لک کتبہ و قد خفی اعلیٰ مالک بن انس حدیث و وضع البید
 علی الکفری فی الصلوٰۃ و قد خفی اعلیٰ سر حرمة بیع امہات الا و لا
 و علی عمر تطہیر المیتیم من الجنابۃ جان تو بیشک تحقیق کے پوشیدہ ہو ابو حنیفہ
 پر حدیث مرفوعہ صحیح مستند متفق علیہ رفع البید بن میں شروع نماز میں اور جہانے سر اور
 اوٹھانے سر میں اور اوٹھنے تشہد اول سے سولے حدیث ضعیف عدم رفع بدین میں اس طرح پوشیدہ
 ہوا عبد اللہ بن مسعود پر حال رفع بدین کا بار گاہیں مذکور میں جیسا کہ تحقیق کے پوشیدہ ہوا او بن
 بکر نازانو کا رکوع میں اور تحقیق کے پوشیدہ ہوا مالک بن انس پر حدیث رکبنا ہاتھ کا دوسرے
 ہاتھ پر نماز میں اور تحقیق کے پوشیدہ ہوا علی پر حرام ہونا بچا ام والد کا اور پوشیدہ ہوا عجمی کا ہوا
 تیمم و اسے کو جنابت سے و جواب اخیر ہے کہ خطا ہو گیا عدم رفع بدین میں عبد اللہ بن مسعود
 سے جیسا کہ خطا ہو گیا ہے او بن سے نماز پڑھنے فجر میں آگے صحیح صادق سے اور جس کوڑی سے
 لڑکا ہوا و اس کو ام ولد کہتے ہیں اور جو بی بی سے محبت کر کے نہا وے اسے غسل نہایت کہتے
 ہیں کتاب الثانی فی حکم وضع البید بن علی الحجازی فی الصلوٰۃ قال
 اللہ تعالیٰ فصل لربنا و الحشر باب دوسرا حکم ہے رکبنا دونوں ہاتھوں کا سینہ پر

نماز میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ نماز بڑھانے اور سینہ پر ہاتھ رکھ کر توجہ علیٰ فی القلوب
 والحرک وضع یدک علی المذنی علی و سبط ساعدک الیسمیٰ ثم وضعهما علی صدرك
 فی الصلوة آخر حجة المشیوطی فی الذمیر المثنوی روایت ہے کہ اس سے تفسیر و آخر
 میں رکھنا ہاتھ دھنا اپنا و میان پہنچا اپنا بیان پر ہر کہنا و و تون ہاتھوں کا سینہ اپنے پر نماز میں
 روایت کیا اس حدیث کو سیوطی نے در مشور میں عن ابن عمر قال حجرت قال صلیت مع النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدک علی المذنی علی الیسمیٰ علی صدرك آخر حجة
 ابن خزيمة فی صحیحہ و قال المحدث الی اللہ آبادی فی ہذا الحدیث صحیح
 لا طائفة لا حد ان مجرہ و یقیدح فیہ کہ ابن حجر صحیحہ و و فتن رجالہ
 و فتن قائلین ان یجب العمل علی کل امیر و فقیر روایت ہے و اہل بن حجر
 سے کہا نماز پر ہی میں نے ساتھ ہی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کہا ہاتھ اپنا دھنا اپنے بائیں
 ہاتھ پر سینہ پر اپنے روایت کیا اس حدیث کو ابن خزيمة نے صحیح میں اپنی اور کہا محدث
 الہ آبادی نے یعنی حاجی محمد فاخر یہ حدیث صحیح ہے نہیں طاقت واسطے کیسے یہ طعنہ
 کو اس میں اس واسطے کہ بینک مافظ ابن حجر نے صحیح کہا اس حدیث کو اور توثیق کیا رجال سند
 اس حدیث کی توثیق بہت اور واجب کیا اس حدیث نے عمل کو ہر امیر و فقیر برعندہ قال حضرت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کففت الی المسجد ثم وضع یمینہ علی الیسمیٰ
 علی صدرك آخر حجة البیہقی فی سننہ و ایضا آخر حجة ابو الشیخ فی سننہ
 عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم و ذکرہ الشافعی و عیون و حدیث
 من العلماء روایت ہے و اہل بن حجر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 گئے حضرت مسجد کعبہ پر ہر کہا ہاتھ دھنا اپنا بائیں ہاتھ اپنے پر سینہ اپنے پر روایت کیا اس
 حدیث کو یہ بھی نے سنن ابن ابی اور بھی روایت کیا اس حدیث کو ابو شیخ نے سنن ابن ابی میں
 اس سے روایت ہے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہاتھ دھنا دیکھ کر اور ذکر کیا اس حدیث کو نوادوی نے اور بہت
 علماء نے اس سے روایت کیا و اہل بن حجر نے کہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایم
 یدک علی المذنی علی الیسمیٰ علی صدرك فی الصلوة آخر حجة ابو داؤد نے

اُمُّ اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ الَّذِي قَالَ لَهُ النَّابِغِيُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَوْ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْكُرْ اِسْمَ سُبْحَانَهُ
 فَالْطَّائِفُ سُبْحَانَهُ وَابْنُ عَبَّاسٍ سُبْحَانَهُ رَوَيْتُ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبْتُ بَاهِتَةً اَبَا اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ بَاهِتَةً اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ بَاهِتَةً اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ بَاهِتَةً اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ
 كَمَا اسْمُ حَدِيثِ كُوْبُوْدُ اَوْ دُوْنَهُ اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ مِنْ فَرَسٍ جَوْنَهُ اَوْ كُوْتَابِغِي فَرَسٌ اَبَا اَرْسَلِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ رُوْدُ كَرِيْمًا اَوْ سَمَاءُ اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ اَوْ سَمَاءُ
 طَاوُوسٍ كَأَسْوَالِ عُبَيْدِ بْنِ جَحْفَةَ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ السُّنَّةُ وَفَعَلَ الْكَفُّ عَلَى الْكَفِّ
 فِي الصَّلَاةِ وَوَضَعُهَا تَحْتَ السُّنَّةِ اَخْرَجَهُ ذَرِيَّةُ هَكَذَا اِنِّي تَبَسُّمُ الْوَصُولِ
 قَدْ وَجَدْتُ فِي بَعْضِ اَنْسَاجِ ابْنِ دَاوُدَ اَيْضًا وَكَانَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ يَهْدِي الْفُطْرَ مِنْ
 سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَوَضَعُهَا تَحْتَ السُّنَّةِ اَخْرَجَهُ ذَرِيَّةُ هَكَذَا اِنِّي تَبَسُّمُ الْوَصُولِ
 عَلِيٌّ كَمَا سَمِعْتُ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ
 كَمَا اسْمُ حَدِيثِ كُوْبُوْدُ اَوْ دُوْنَهُ اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ
 ابْنِ دَاوُدَ مِنْ هَؤُلَاءِ اَوْ دُوْنِهِ اِبْنِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ
 بِاهْتِاجِ نَافِ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ هَؤُلَاءِ مِنْ كُتُبِ اَبِي اَرْسَلِ
 الْحَدَّثُ ثَلَاثٌ اَنَّ فِي سُنَّةِ اَبَا شَيْبَةَ عَدَدُ الدَّخْمَنِ بْنِ اِسْحٰقَ اَوْ اِسْمٰقَ وَ
 هُوَ ضَعِيفٌ سَوِي هَذَا اِنَّ نَا بَرْتَحْتِ التَّدْبِيرَ فَلَا حُجَّةَ ذَلِكِ خِلَافَ الْاَوَّلِ
 اِنَّ هُوَ لَقِيْعٌ بِهِ لَانْ عَلَيْنَا اِذَا اُسْرَ نَفْسًا وَاسْرَ نَفْسًا اَوْ مَبْدُءًا يَصْعُقُ بِدَبْرِ
 تَحْتَ السُّنَّةِ فَقَالَ السُّنَّةُ وَوَضَعُهَا تَحْتَ السُّنَّةِ اَخْرَجَهُ ذَرِيَّةُ هَكَذَا اِنِّي تَبَسُّمُ الْوَصُولِ
 تَحْتَ السُّنَّةِ كَذَا لَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَا فِي
 لَيْسَ لَوْ بَا مَعْصَرٍ اَمْرٌ تَلَكَّهَا اَمَّا هَذَا الْفُطْرُ غَضِبَ وَكَاحْكُمُ وَهَمَزَةٌ
 اَلَا سَتَفْهَامٌ مَقْدَرٌ فِي الْمَوْضِعَيْنِ وَنَقْدُ يَرْهَمُ اَلَا سَتَفْهَامٌ مُسْتَعْلٍ
 كَثِيرٌ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ وَشَبْهَةٌ فِي كَلَامِ اللَّهِ كَلَامٌ اَوْ مَتَعَوَّزٌ اَقْبَلًا اَنْتَلَمَّ
 مَجْرُمُونَ قَالَ ابْنُ اَلْهَمَاءِ حَدَّثْتُ فَرَّقَ السُّنَّةَ وَتَحْتَ السُّنَّةِ لَيْسَ

بہر جواب بے سوال کا تجزیہ ہدایت میں یہ قول ضعیف ہے ساتھ اتفاق محدثوں کو اس واسطے
 کہ بیشک سند اس حدیث میں ابو شیبہ عبد الرحمن بن اسحق واسطے ہے اور وہ ضعیف ہے
 سوائے ابن مات کے اگر فائدہ کرے تو حق فکر کرنے کا پس بناوے گا اس قول کو خلاف قول اول
 کے بلکہ یہ قول واسطے تقویت قول اول کے ہے اس واسطے کہ بیشک علی نے جب تفسیر کیا تفسیر
 و آخر کی پر دیکھا کسی بدعتی کو رکنے ہاتھ دونوں اپنے پیچھے ناف کے پر کہا سنت ہے رکبنا کف
 کف پر اور رکبنا دونوں کا پیچھے ناف کے جیسا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے
 ایک صحابی کے پینا کپڑا اسو حکم کیا بلکہ کپڑا اسو ہے کا مان تیری نے یہ لفظ غضب کا ہے اور
 نہ حکم کا اور ہمزہ استفہام دونوں جگہوں میں مقدر ہے اور فقیر کرنا ہمزہ استفہام کا مستقل
 بہت کلام عرب میں اور مانند اسکے کلام اللہ میں ہے کہا و تم فائدہ لو تم تھوڑا بیشک تم گنہگار
 ہو کہا کمال الدین بن ہمام نے حدیث ناف کی اوپر کی اور ناف کے پیچھے کی کہ میں نے کہا اب
 الثالث فی حکم التعمد فی جہر او ستر اباب شیبہ حکم کہنے اعوذ بالحدیث الشیطان الیم
 میں بلند اور پوشیدہ آواز سے قال اللہ تعالیٰ و اذ اقروا ان القراء ان فاستعین باللہ
 من الشیطان الرجیم ما امر اللہ تعالیٰ فی التعمد فی جہر ولا یسر وعد م
 امرہ لا دلیل علی ان التعمد تابع للقراء ان جہر الصلوۃ کجہرھا وان
 ستر الصلوۃ فسترھا کذلک یروى الشافعی فی مسندہ ان ابی اہریرہ
 جہر التعمد فی الصلوۃ و یروى ابو داؤد و النسائی فی سننہما قال ابو ہریرہ
 جہر ما جہر النبی صلی اللہ علیہ وسلم و استتر ما استتر النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 صلی اللہ علیہ وسلم کہا اللہ تعالیٰ نے اور جب کر رہے تو قرآن کو پر نہ یا مانگ تو
 اللہ کے ساتھ شیطان راز سے ہو سے نہ حکم کیا اللہ تعالیٰ اعوذ باللہ کہنے میں ساتھ بلند
 اور سست کے اور نہ حکم کرنا اسکا دلیل ہے اس بات پر کہ بیشک اعوذ باللہ کہا تب سے واسطے
 قرآن کے اگر بلند کرے کو نماز کو پر بلند کر تو اعوذ باللہ کو اور اگر پوشیدہ رہے تو نماز کو پر پوشیدہ
 کرے تو اعوذ باللہ کو اسطرح روایت کرتا ہے شافعی مسند میں اپنی بیشک ابو ہریرہ بلند کیا اعوذ
 کو نماز میں اور روایت کرتا ہے ابو داؤد اور نسائی سنن میں اپنی کہا ابو ہریرہ نے بلند کیا میں نے

جیسا کہ بلند کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پوشیدہ کیا میں نے جیسا کہ پوشیدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علم میں ذلک ارجحاً للثعلبی فی الصلوۃ واسراراً فیہما من النبی صلی اللہ علیہ وسلم جانا گیا اس حدیث سے بلند کیا اعموداً بالند کا نماز میں اور پوشیدہ کیا اوسکا نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے و یقرء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التعلیٰ ذی القریٰ شتیٰ و یقرء الترمذی و ابوداؤد عن ابی سعید الخدری قال یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد التکبیر اعموداً باللہ السميع العليم من الشیطان الرجیم من ہنرہ و نفیہ اور بڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعموداً بالند کو کئی طرح پر اور روایت کرتا ہے اس حدیث کو ترمذی اور ابوداؤد و ابوسعید

خدری سے کہا فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیجہ الکر کے اعموداً باللہ السميع العليم کو اخر تک عن ابیہم نیرۃ قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد اذ دخل رجل یصلی فاقتح الصلوۃ فتعلیٰ ثم قال الحمد لله رب العالمین سمیع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال له یارجل قطع علی نفسك الصلوۃ اما علمت ان لیسیر اللہ الرحمن الرحیم من الحمد لله من ترکھا فقد ترک ابدہ و من ترک ابدہ افسد علیہ صلوٰۃ أخرجه للثعلبی مروایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں ناگمان آیا ایک مرد تاکہ نماز چمے ہر شروع کیا نماز پھر اعموداً بالند کہا پھر الحمد مدرب العالمین پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا واسطے اوسکے اسے مرد کاٹاؤنے ذات پر اپنی نماز کو یا نہیں جانا تو نے کہ بیشک سبم اللہ الرحمن الرحیم الحمد مد سے ہے پھر جبے چوڑا سبم اللہ کو بیشک چوڑا اوسنے اب کو فاسد کیا اپنے یہ نماز اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ثعلبی نے وف نقص النبی صلی اللہ علیہ وسلم من التثہد الاول و لہ یقول ثم سجد سجد ثانی سہم اثم مسلم متفق علیہ اوٹے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اول سے اور نہ شیعہ ہر سجدہ کیا دو سجدہ سو کا پر سلام پیرا یہ حدیث متفق علیہ ہے وسلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ الظہر أو العصر فی الوکعتین محاوراً

کہ امام احمد نے سجدہ کر کے گراں پانچ جگہیں مذکورہ میں اور ان حدیثیں پانچ ذکر کر گئی سے نہیں
 ہوتا سجدہ سہو کا اور اس شخص کے کہ چھوڑا بسم اللہ کو علم من ذلک ان التَّعَوُّذَ بِالصَّلَاةِ الْجُمُعِيَّةِ
 سُنَّةٌ لِأَنَّ الرَّجُلَ عَزَّ بِالْجُمُعَةِ وَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَوْنُهُمْ
 هَذَا سُنَّةٌ تَقَرَّرُ بِهِ وَفَهُمُ الْفَصْلُ مِنْ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْجُمُعِيَّةِ مَعَ أَمْرِ الْكُتُبِ
 قُرْآنَةُ السُّمْلَةِ بِالْجُمُعَةِ وَالتَّعَوُّذُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سُنَّةٌ وَفِي الْبَاقِيَةِ قَنَائِمٌ
 جانا گیا اس حدیث سے کہ بیشک اعموذ باندہ ساتھ بلند قرات کے سنت ہے اس واسطے کہ بیشک
 مرد نے اعموذ باندہ کہا ساتھ آواز بلند کے اور سنا او سکونہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور منع کیا
 اس حدیث کو سنت تقریر کہتے ہیں اور بوجہ کیا ہی اس حدیث سے نماز بلند میں الحمد کے ساتھ پڑھنا
 بسم اللہ ساتھ بلند کی کے اور اعموذ باندہ کہنا سید رکعت میں سنت ہے اور باقی رکعتوں میں
 اعموذ باندہ کہنا قیاس ہے الْبَابُ الرَّابِعُ فِي حُكْمِ السُّمْلَةِ مَعَ الْفَاحِشَةِ باب جو تھا حکم بسم
 کہتے ہیں الحمد کے ساتھ عَنْ تَعْلِيمِ الْجُمُعَةِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَأَيْتُ أَبْنِي هُرَيْرَةَ قَرَأَ قُرْآنَهُ بِبِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ بَايَ الْقُرْآنَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ وَيَقُولُ
 كُلَّمَا سَجَدَ وَإِذَا قَامَ مِنْ السُّجُودِ مِنْ اللَّهِ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا اسْتَمَرَّ وَالَّذِي
 نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً يُرْسَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَهُ
 النَّسَائِيُّ وَابْنُ خُرَيْبَةَ رَوَيْتُ عَنْ نَعِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَعِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَعِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَعِيمٍ
 ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پھر ساتھ الحمد کے یہاں تک کہ جب ہو نجا ولا الضالین کو کہنا میں
 اور کہتا جب سجد کرتا اور جب کھڑا ہوتا جلوس سے اللہ اکبر پڑھتا جب سلام پہنچتا تو اس کی
 کہ جان میری اس کے قبضہ میں ہے البتہ مثاہرہوں تنکوں از روئے نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم کے روایت کیا اس حدیث کو نسائی اور ابن حزم نے عَنْ أَبِيهِمْ رَوَى قَالَ قَالَ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ نَبْرَ الْفَاحِشَةِ قَاوَرُ بَيْتِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ فَإِنَّمَا اخْدَى إِبْرَاهِيمَ أَخْرَجَهُ الدَّارِمِيُّ وَصَحَّحَهُ قَالَ قَاوَرُ بَيْتِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَمَا قَالَ إِقْرَأْ بِالْجُمُعَةِ أَوْ الْيَوْمِ بَيْتِ اللَّهِ تَابِعِ النَّسَائِيُّ بِالْجُمُعَةِ
 وَالْيَوْمِ وَابْنُ بَكْنٍ مَوْلَى نَجَّاحٍ وَاحِدٌ فَقَالَ ذَلِكَ هَذَا أَوْ جَمَعَ الْحَاكِمُ فِي

کتابہم قرۃ السعۃ الجہری فی المثلۃ الجہری و تسعة عشر سجۃ بنا فی
الذی تر المثلۃ روايت ہے ایہ روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھو
الحمد کو پڑھو تم سب اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھو بیشک سب اللہ ایک آیت الحمد کہ ہے روایت کیا اس
حدیث کو وار قطنی نے اور صحیح کہا اسکو فرمایا پھر پڑھو تم سب اللہ الرحمن الرحیم کو اور نہ فرمایا پھر تو سب
بلندی کے اور پس کے پڑھو سب اللہ تالی ہے واسطے بلند اور بہت کے اور اگر ہو سب اللہ ایک
طرح پر پڑھو مٹے یہ اس طرح ہے اور صحیح کیا حاکم نے کتاب میں اپنی پڑھنا سب اللہ جہری کا
نماز جہری میں اور انیس حدیث در مشور میں ہے الباب الخامس فی قرۃ الفاتحۃ
خلف الامام ابی بایحان بن بایحان الحدیث بیہی امام کے عن عبد اللہ بن عبد اللہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صلۃ لمن لم یقرء بآیۃ الفہان
متفق علیہ و زاد احمد ابو داؤد والترمذی وابن حبان لعلکم تفسروا
خلف امام احمد بن حنبل قال لا تفعلوا الا بفاتحۃ الکتاب فانه لا صلۃ
لین لم یقرء بها و فی رواۃ ابی داؤد فلا تفسروا البیۃ من الفہان
اذا جہرت الا بآیۃ الفہان و اکفنا فی رواۃ ابن حبان و لیس فیہ احادیث
کم بفاتحۃ الکتاب فیہ روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز ہوتی واسطے اس کے کہ نہ پڑھا الحمد کو یہ حدیث متفق علیہ ہے اور
زیادہ کیا امام احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن حبان نے شاید کہ پڑھتے ہو تم بیہی امام اپنے
کے کہا جسے ان فرمایا است پڑھو تم کچھ مگر الحمد کو اس واسطے کہ بیشک نہیں ہونے نماز واسطے اسکو
کہ نہ پڑھا الحمد کے ساتھ اور ایک روایت میں واسطے ابو داؤد کے یہ است پڑھو تم کچھ قرآن سے جب
حمد پڑھو میں مگر الحمد کو اور یہی روایت ابن حبان میں ہے اور چاہے کہ پڑھے ایک تمہارا الحمد کو
جی میں عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان کہ امام
فیہ و لا مایہ کہ قرۃ و اخرجہ ابن ماجہ یہ سوال ہے کیا جواب ہے اس حدیث
کا روایت ہے جاریہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ ہو واسطے اس کے امام
پڑھنا امام کا واسطے اس کے پڑھنا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے حی ابیہ حال

من قال لا مایہ

الحافظ ابن حجر فی فتح بحر الہدایۃ قال ابن ابی شیبہ نے سند یہ تاجیرہ صحیحہ صارت
 أحد الذب منہ مسیہ جواب ہے سوال کا کہ حافظ ابن حجر نے تخریج الہدایۃ میں کہا کہ
 نے سند اس حدیث میں جابر بن عبد اللہ سے کہ سبکو جو تہذیب اوس سے سوال کیا
 ھذا الحدیث عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ خلف
 الامام مصلیٰ فمؤکد انما اخرجہ ابن حبان نے الضغفاء یہ سوال ہے کیا ہے
 جواب اس حدیث کا روایت ہے انس سے کہا فرما یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے
 پڑھا پیچھے امام کے کچھ ہر جاوے نہ اوسکا آگ کو روایت کیا اس حدیث کو ابن حبان نے کتاب
 الضغفاء میں ابنی جوابہ قال الحافظ ابن حجر نے فتح بحر الہدایۃ میں تہذیب
 ما مکن بن احمد أحد الذب ابن مسیہ جواب ہے سوال کا کہ حافظ ابن حجر
 نے تخریج الہدایۃ میں سند الحدیث میں مامون ابن احمد ہے ایک جہونہو نہیں کہ ہے
 سوال صاحب اب ھذا الحدیث عن زید بن ثابت قال قال رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ خلف الامام فلا صلیٰ لہ مسیہ سوال ہے
 کیا ہے جواب اس حدیث کا روایت ہے زید بن ثابت سے کہا فرما یا رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم نے جسے پڑھا پیچھے امام کے کچھ ہر نہیں نماز واسطے اوسکے جوا ابہ قال
 الحافظ ابن حجر نے فتح بحر الہدایۃ میں سند احمد بن حنبل نے تہذیب
 یعنی نے وضع الحدیث جواب ہے سوال کا کہ حافظ ابن حجر نے تخریج الہدایۃ میں سند
 اس حدیث میں احمد بن سلیمان ہے تمت کیا گیا یعنی موضوع کہ جسے حدیث میں سوال
 صاحب اب ھذا الحدیث عن سعید قال ورویت ان الذبی یشرع خلف الامام
 فی قیامہ یحتمل وروایتہ صحیحہ نے یہ روایتہ عنہ مصلیٰ فمؤکد انما وروایتہ
 کہ ضغفاء یہ سوال ہے کیا ہے جواب اس حدیث کا روایت ہے سعد سے کہا دست رکھتا
 ہو نہیں بیشک وہ شخص کہ پڑھتا ہے پیچھے امام کے منہ میں اوسکے جگا ہی ہے اور ایک روایت
 میں پڑھتا ہے اور ایک روایت میں اوس سے ہر جاوے نہ اوسکا گندگ سے اور ایک روایت
 میں پڑھتا ہے جوا ابہ قال الحافظ ابن حجر نے فتح بحر الہدایۃ میں سند ھذا الکلام

يَا أَهْلَ الْعِلْمِ وَجَوَابُهُ الشَّانِي إِنَّكَ هَذَا مَسْئَلٌ وَمَطْلَبُهُ أَنَّ الْأَمَامَ
يَجْهَرُ وَالْمَقْتَدِي كَذَلِكَ أَفْهَمَ النَّبِيُّ أَحْسَنُ لَهُ وَأَنَّكَ مَقْصُودُكَ كَمَا قَرَأَ أَحَدُ سُرَرِ
الْفَاحِشَةِ فَهُوَ بَاطِلٌ لِأَنَّ حِدَاءَ كَلَامِ الرَّسُولِ قَوْلُ أَحَدٍ لَيْسَ بِمُحْتَجٍّ جَوَابُ هُوَ
سَوَالُ كَمَا حَافِظُ الْبَحْرِ فِي تَخْرِيجِ الْهَدَايَةِ مِنْ بَيْنِ كَلَامِ مَنْ هُوَ أَهْلُ عِلْمٍ كَأَوَّلِ جَوَابِ أَوْسَلِ
دَوَسْرٍ أَوْ هُوَ بَيْنَ كَلَامِ سَعْدٍ أَوْ مَطْلَبِ سَعْدٍ كَمَا هِيَ كَمَا يَتَّبِعُ جَمْعُ أَمَامٍ أَوْ مَقْتَدِي أَوْ سِطْرٍ جَمْعُ
بَيْنِ هَذَا وَزَوْنِيكَ تَوَسُّعُ رَاسِطِ سَعْدٍ أَوْ أَوْ هُوَ مَقْصُودُ سَعْدٍ كَمَا نَبُذَ كُلِّ سُوْرَةِ الْحَمْدِ كَوْنِ
بَيْنَ هَاتَيْنِ جَمْعُهُ هُوَ أَوْ سَاطِئُ كَمَا يَتَّبِعُ بَرَابَرِ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ كَقَوْلِ كَيْفَ دَلِيلُ تَيْنِ هُوَ
الْبَابُ السَّادِسُ فِي حُكْمِ النَّامِئِينَ بِابِ جَمْعِهِ أَوْ كَمَا يَتَّبِعُ مِنْ عَنِّ أَهْلِهِمْ يَرْتَفِعُ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آمَنَ الْأَمَامُ فَأَمَنُوا أَفَانَا مِمَّنْ وَافَقَ
كَامِنُهُ نَامِئِينَ الْمَلَائِكَةُ غُفِرَ لَهُ مَا قَعَدَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ رَوَايَتُ هُوَ
أَهْلُهُ هُوَ يَتَّبِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا يَأْجِبُ ابْنَ كَسَمِ أَمَامٍ هُوَ ابْنُ كَوْنِهِ أَوْ سَاطِئُ
كَمَا يَتَّبِعُ جَمْعُهُ مُوَافِقٌ هُوَ ابْنُ كَسَمِ أَوْ كَمَا يَتَّبِعُ ابْنُ كَسَمِ فَرَسْتَوْكَ نَخْشَا جَمْعُهُ أَوْ سَاطِئُ
جَمْعُهُ كَمَا يَتَّبِعُ هُوَ ابْنُ كَسَمِ رَوَايَتُ كَسَمِ كَوْنِهِ أَوْ سَاطِئُ
بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَزْرَ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَالْضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَمَدَّ يَهِاصُوتَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالذَّارِ
قَطْنِي وَحَسَنَهُ وَلِحَاكُمُ عَنْ أَهْلِهِمْ يَرْتَفِعُ الْفُظُورُ رَفَعُ يَهِاصُوتَهُ
وَصَحَّحَهُ وَتَرَادَ الْبُخَارِيُّ وَإِنْ مَا جَعَلَ فَبُورُ جَمْعُهُ الْمَسْجِدُ وَقَالَ
التِّرْمِذِيُّ يَقُولُ سَعْدٌ وَاحِدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسِ ابْنِينَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُمْ يَرْتَفِعُ أَنْ يَرْتَفِعَ الرَّجُلُ
صَوْنَهُ بِالنَّامِئِينَ وَلَا يَخْضِبُهَا وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَدَّادِ ثَمَنِي سَفِيرُ
السَّعَادَةِ الْيَتَّحَا بَهُ بَوَاقِعُونَ يَتَامِينَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْغَيْبِ رَوَايَتُ هُوَ وَابْنُ بَنِ حُجْرٍ كَمَا سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَوْنِهِ بَيْنَ الْغَيْبِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَالْضَّالِّينَ يَرْتَفِعُ يَتَامِينَ أَوْ يَرْتَفِعُ يَتَامِينَ أَوْ يَرْتَفِعُ

از اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور دارقطنی نے اور سن کہا اسکو اور عالم روایت
 باہر ہرہ سے ساتھ اس لفظ کے اور اونجا کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ امین کے آواز
 اپنی کو اور صحیح کہا اس حدیث کو اور زیادہ کیا بخاری اور ابن ماجہ نے پرگوچ کہ کہنے ساتھ امین کے
 مسجد اور کہا ترمذی نے کہا بہت اہل علم سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تابعین سے اور
 بعد اوسکے بن دیکھا اون سب اونجا کہ نامزد کہ آواز اپنی کو ساتھ امین کہنے کے اور سب کہی امین کو
 اور کہا محمد بن محمد نے سفر السعاده میں سب صحابہ موافقت کرنے ساتھ امین کہنے نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم کے بلند اور سب میں داخلیت الذی اخرجہ الترمذی عن علقمہ بن وائل
 عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَيَّ الْمُغْضُوبَ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ
 فَقَالَ امِينَ وَخَفَضَ يَهاصُكَ ثُمَّ أَخْطَأَ شُعْبَةَ فَقَالَ عَنْ حَجْرٍ ابْنِ الْعَبْسِ وَأَيْمًا هُوَ
 حَجْرُ بْنُ الْعَبْسِ وَبَكْنَى أَبَا السَّكَنِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَلَكِنْ فِيهِ عَنْ
 عُلْقَمَةَ وَأَيْمًا هُوَ حَجْرُ بْنُ عَبْسٍ وَائِلُ بْنُ حَجْرٍ وَقَالَ خَفَضَ يَهاصُكَ وَأَيْمًا هُوَ
 مَدَّ يَهاصُكَ ثُمَّ اور حدیث جبکو روایت کیا ترمذی نے علقمہ بن وائل سے وہ اسے باب
 کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کو پیر کہا امین اور سب کیا
 ساتھ امین کے آواز اپنی کو خطا کیا اس حدیث میں شعبہ نے پیر کہا حجر ابی العباس اور وہ ہی
 حجر بن العباس اور کینت کیا گیا اوسکا ایسا کن اور زیادہ کیا اوسمیں علقمہ بن وائل اور بنی اوسمیں
 علقمہ اور وہ ہے حجر بن عبس عن وائل بن حجر اور کہا بہت کیا ساتھ امین کے آواز اپنی کو اور
 ہے وہ بڑا یا ساتھ امین کے آواز اپنی کو البتات السابغ فی تحکم السبلۃ مع الشو
 باب ساتوان حکم اللہ کہنے میں سورہ کے ساتھ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى صَلَّى بِأَمْرِ بِالْمَدِينَةِ
 صَلَوَاتُ فَجْهَ فِيهَا بِأَلْفِ عَرَةٍ فَفَرَّغَ فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَكَلَّمَ نَفْسَهُ بِهَا لَسْتُ ذَا النَّبِيِّ بَعْدَ هَا وَكَلَّمَ نَفْسَهُ بِهَا لَسْتُ ذَا النَّبِيِّ بَعْدَ هَا وَكَلَّمَ نَفْسَهُ
 بِهَا لَسْتُ ذَا النَّبِيِّ بَعْدَ هَا وَكَلَّمَ نَفْسَهُ بِهَا لَسْتُ ذَا النَّبِيِّ بَعْدَ هَا وَكَلَّمَ نَفْسَهُ بِهَا لَسْتُ ذَا النَّبِيِّ بَعْدَ هَا
 سَمِعَ ذَلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ بِأَمْرِ يَهُدَى اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا
 أَيْتُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَابْنُ التَّكْبِيرِ وَفِي رِوَايَةٍ اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَابْنُ التَّكْبِيرِ وَفِي رِوَايَةٍ اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالسُّمُّ الرَّحْمَنُ الَّذِي بَعْدَهَا وَكَثَرَتْ حِينَ يُعْبَادُهَا سُبُوحًا
 الشَّافِعِي مَسْنَعُ لَا مَرَّةً وَابْيَاضُ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ وَالذَّارِقُطْنِي وَالْحَاكِمُ
 بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ رَوَيْتُ هَئِهِ النَّسْ سَ كَمَا نَازِ بِرُحْبِ سَعِيَّةِ نَ مَدِينَةِ نَ نَازِ اِيَكِ بِرِ
 جَمْعِ كَمَا نَازِ مِينَ بِرُحْبِ نَ سَاثَ بِرُحْبِ نَ نَازِ مِينَ بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ كَ وَاَسْطَ
 اَوْرَنَ بِرُحْبِ بِسْمِ اَللّٰهِ كَوَاَسْطَ سُوْرَه كَ كَ بَعْدِ اَلْحَمْدُ كَ هَئِهِ اَوْرَنَ اَللّٰهِ اَكْبَرُ وَفَتِ جَمْعِنَ
 كَ بِرُحْبِ سَلَامِ بِرِ اَلْحَمْدُ اَلْاَوَّلُ كَبَسَ سَاَسْطَ كَوَاَسْطَ اَوْرَنَ سَاَسْطَ اَسَ سَعِيَّةِ اَيَا
 جَوْرَا اَوْرَنَ نَ نَازِ كَوَاَسْطَ اَوْرَنَ كَمَا هَئِهِ بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْرَنَ كَمَا هَئِهِ اَللّٰهِ اَكْبَرُ
 اَوْرَنَ اِيَكِ وَابْتِ مِينَ اَيَا جَوْرَا اَوْرَنَ نَ نَازِ اَبْنِي سَ بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَوَاَسْطَ اَوْرَنَ كَمَا هَئِهِ اَللّٰهِ اَكْبَرُ
 كَمَا بِرُحْبِ نَازِ بِرُحْبِ سَعِيَّةِ نَ بَعْدِ اَسْ مَذْكُورِ كَ بِرُحْبِ بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَوَاَسْطَ اَلْحَمْدُ كَ اَوْرَنَ
 سُوْرَه جَوْبَعْدِ اَلْحَمْدُ كَ هَئِهِ اَوْرَنَ اَللّٰهِ اَكْبَرُ كَمَا بِرُحْبِ جَمْعِنَ سَجْدَه كَوَاَسْطَ اَوْرَنَ كَمَا هَئِهِ اَللّٰهِ اَكْبَرُ
 اَوْرَنَ مِينَ كِتَابِ مِينَ اَبْنِي اَوْرَنَ بِرُحْبِ نَ شُعْبِ اَلْإِيمَانِ مِينَ اَوْرَنَ قُطْنِي اَوْرَنَ حَاكِمِ نَ سَاَثَ سَنَدِ
 صَحِيحِ كَ عَلَمُ مِينَ اَنَّ جَمْعِ اَلْفَتْحَا بِرُحْبِ لَمْ يَسْمِعْ قَطْ مِينَ نَ اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمُ سُوْرَه اَلْفُرْقَانِ اِنْ يَدُ وَنِ اَلْبُسْمَلَةِ وَعَدَدُ اَلتَّكْبِيْرِ حِينَ اَلتَّحْقِيْمِ وَمَا سَبَبُ
 ذَلِكِ يَفْهَمُ وَنَ عَلَ مَعْنَى يَكْلَا قَدْ تَرَكْنَاهَا فِيْهَا وَافْتِكَا قَوْلَهُمَا وَتَرَكْنَاهَا سَنَدًا
 فَيَقُولُ كَلَا هُمَا سَنَدَانِ وَفِيْ بَابِ اَلْبُسْمَلَةِ كُتِبَ جَمْعُهُ اَلْحَدَّثُ ثَوْنٌ وَعَشْرُونَ
 حَدَّثٌ يُّنْكَسِرُ فِي الدَّرَجَةِ اَلْمُنْقَطِعِ رَجَا نَا كَمَا اَسْ حَدِيثِ سَ كَمَا بِرُحْبِ سَبْ صَحَابِيَّةِ نَ سَنَا
 كَمَا بِرُحْبِ مَوْنَه نَبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَ سُوْرَه قُرْآنِ كَوَاَسْطَ بِسْمِ اَللّٰهِ كَ اَوْرَنَ اَللّٰهِ اَكْبَرُ وَفَتِ
 سَجْدَه كَوَاَسْطَ اَوْرَنَ كَمَا بِرُحْبِ هَئِهِ اَسْ كَا كَمَا بِرُحْبِ اَبْنِي سَعِيَّةِ بِرُحْبِ اَسْ اَوْرَنَ اَللّٰهِ اَكْبَرُ وَفَتِ
 جَوْرَا بِسْمِ اَللّٰهِ اَوْرَنَ اَللّٰهِ اَكْبَرُ كَوَاَسْطَ مِينَ اَوْرَنَ اَكْبَرُ وَنَ اَوْرَنَ اَللّٰهِ اَكْبَرُ وَفَتِ
 دَوْنِ نَ سَنَتِ هَئِهِ اَوْرَنَ مَقْدِيْمِ بِسْمِ اَللّٰهِ مِينَ كِتَابِ بِرُحْبِ جَمْعِ كَمَا بِرُحْبِ اَوْرَنَ مَذْكُورِ نَ نَ اَوْرَنَ مِينَ حَدِيثِ
 وَرِثَ مِينَ سَبْعَ عَشْرَ مَلِكُ اَلنَّبِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ بَكْرٍ وَعُمَرُ
 وَعُمَانُ فَلَمْ يَمْنَعْ اَحَدٌ اَيُّهُمْ بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَخْرَجَهُ اَلْأَخْبَارُ
 وَمُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ اَلْمُرَادُ مِينَ سَنَةِ اَلْفَتْحَةِ اَلْسِتَرِ مِينَ لَمْ يَسْمِعْ اَحَدٌ

البسملة سجہ اور ایت ہے انس سے نماز پڑھنے میں نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
 اور ابی بکر اور عمر اور عثمان کے پڑھنے سنائے کیسے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
 روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم اور احمد اور نسائی نے مراد اس حدیث سے نماز
 سری میں ہے کہ نسائی نے بسم اللہ کو بلند عن انس صلیت خلف النبی صلی اللہ علیہ
 وسلم و ابی بکر و عمر و عثمان و علی کما فی الجہیز و فی البسم اللہ الرحمن الرحیم لکن
 الحاکم فی المستدرک و صحیحہ المروءیہ فی الصلوۃ الجہیز فی سہم کل البسملة
 سجہ اور ایت ہے انس سے نماز پڑھنے میں نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر
 اور عمر اور عثمان اور علی کے پڑھنے جہز کرتے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو روایت کیا
 اس حدیث کو حاکم نے مستدرک میں اور صحیح کہا اسکو مراد اس حدیث سے نماز جہز
 میں ہے سنہ ہر ایک نے بسم اللہ کو بلند الباب الثامن فی محکمہ جلسۃ
 الاشیاء باب احوال حکم جلسۃ استراحت میں عن مالک بن الحویرث
 اذہم اخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فاذا کان فی و تر من
 صلوۃ لم ینھض حتی یتسبی حی قاعدۃ اخرجہ البخاری روایت ہر مالک
 بن حویرث سے بیشک اوستہ دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے پھر جب ہوتے
 طاق نماز اپنی سے نہ اوستہ یہاں تک کہ ٹیک بیٹھتے روایت کیا اس حدیث کو
 بخاری نے کانت جلسۃ الاستراحت فی الاولی والثالثۃ ہے جلسۃ استراحت
 پہلی رکعت چار کافہ نماز میں اور تیسری رکعت چار کافہ میں الباب التاسع فی محکمہ
 فتوح الفجر باب نوان حکم قنوت فجر میں قنوت الفجر وعدم قنوتہ
 مستساویان و کلن القنوتۃ ارجح من عدم القنوتۃ پڑھنا قنوت فجر کا اور پڑھنا
 قنوت فجر کا برابر ہے مگر پڑھنا قنوت فجر کا غالب بہت ہے نہ پڑھنا قنوت فجر کا
 عن انس قال لکما یزال سئل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتی فی الفجر حتی
 کانت الدنیا اخرجہ عیدہ الثم ان فی مسندہ و صحیحہ الحاکم فی المستدرک
 و سہادۃ البزار و ابی بکر حتی مات و عمرہ حتی مات روایت ہے انس سے کہا

علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا بقنوت پڑھنے فجر کی نماز میں یہاں تک کہ چھوڑا تو کیا
 یعنی وفات فرمائی روایت کیا اس حدیث کو عبد الرزاق نے اپنی سند میں اور صحیح کہا
 اس حدیث کو حاکم نے جمل حدیث میں اپنی اور زباید کہا نیز اس نے اور ابو بکر مہمان تک کہ
 وفات کیا اور عمر یہاں تک کہ وفات کیا عن ابنہ زید قال کان رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم اذا قرأ سرائرہ من الزکوٰۃ من الركعة الثانية یعنی من
 الصلوة رفع یدہ فیکد علی بھذا الدعاء اللھم اھلنا فینھن ھدایت و عافنا
 فینھن عافیت و نوکنا فینھن توکیت و بارک لنا فینما اعطیت و قنا شراً ما قضیت
 فانک کففتی ولا یقضی علیک انہ لا یذل من والیت ولا یعز من علا ین
 تبارکت ربنا و تعالیت تستغفر لک و تتوب الیک صلی اللہ علیہ علی النبی
 آخر جہ الحاکم و صحیح روایت ہے ابیہریرہ سے کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم اوٹھتا ہے سر اٹھا رکوع سے رکعت دوسری میں یعنی نماز صبح سے اوٹھا تو دونوں
 ہاتھ اپنے پر دعا مانگتے ساتھ اس دعا کے اللھم اھلنا آخر تک روایت کیا اس حدیث
 کو حاکم نے اور صحیح کیا اس کے عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علیہ وسلم یقول فی من خلفہ أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه أخرجه
 روایت ہے ابن عباس سے کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا بقنوت پڑھنے
 اور امین کہتے ہیں سب پیچھے حضرت کے روایت کیا اس حدیث کو حافظ ابن جریر طبری
 نے و کہ یقرئ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاء القنوت فی القنوت
 أخرجه محمد بن عبد بن محمد بن سفيو السعادي و اور پڑھا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے وہاں قنوت کو وتر میں روایت کیا اس حدیث کو محمد بن محمد بن محمد بن
 سفر السعادي من الباب الثانی فی حکم النحر فی المجلسۃ الاخریۃ
 باب دسوان حکم من بن بنیۃ کا جلسہ اخیرہ بن عن ابی حمید نے محدث طویل و
 سے اخیرہ حتی اذا کان فی التجدد الی فیہا التسبیح أخرجه راجلہ البصری
 و قعد مشقراً علی سقیۃ الایسر قالوا صدقت ہذا کان یصلی رسول اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَرَوَانَهُ فَوْجٌ مُّصْطَفَا ہے
 کرتے رہے اسکی خوشہ پسینی
 جسے پایا یہیں سے پایا
 گنجینہ راز احمدی ہے
 برہمن پنج و شاخ بدعت
 مت دیکھ کیسا قول و کردار
 یہاں وہم و خطا کا دخل کیا ہے
 خورشید کے آگے کیا ہے مشعل
 اوسنے تھا کیا کمان سے حاصل
 گو خوش و امام مقتدا تھا
 ملفوظ محمدی کو اب لے
 قرآن و حدیث جھکوبس ہے
 اور شاد رسول فخر عالم
 اور بندے کے لوگ اوس سے غافل
 ہوا زخمی اس سب سے مرقوم

کیا تجھے کہوں حدیث کیا ہے
 صوفی عالم حکیم دینی
 بابا کے یہاں سے کون لایا
 یہ شاہرو محمدی ہے
 مشعل افروز راہ سنت
 ہوتے ہوئے مصطفیٰ کی گفتار
 جب اصل ملی تو نقل کیا ہے
 اب یادہ تو مجھے کر نہ کل کل
 بالفرض فلان تھا مردِ کامل
 وہ بھی اسی در کا یک گدا تھا
 ملفوظ بہت ہیں تو نے دیکھے
 ناحیٰ نتھے اور کچھ ہوس ہے
 حق ہو گا حدیث خوان سے خورم
 تھا علم حدیث سخت مشکل
 چاہا کہ زمین نہ یہ بھی محروم

مقبول ہو یہ کتاب یارب
 مشتاق ہوں اسکو اہل دین سب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وآله و
 اصحابه اجمعين اما بعد حمد اور نعت کے پھر محمد عبد السمجدی نے جمع کیا ایک سال
 اور نام رکھا اوسکا ساتھ ایضاً طرُقِ الْمُصَلِّينَ اِلَى طَرَفِ رِجْلِ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 کے تاکہ نفع لیون اس سالہ سے پیروی کر لے والے سنت سید المرسلین کے عَنِ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَكُونُ
 عَلَى أُمَّتِي كَمَا أَنِّي عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ خَذُوا النَّعْلَ بِالنَّعْلِ حَتَّىٰ إِن كَانَ مِنْهُمْ
 مَنْ أَنَّى أُمَّةٌ عَلَانِيَةً لَّكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَفْشَعُ ذَلِكَ وَإِنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ
 أَكْفَرَتْ فَتُتَّكَفَّرُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِائَةً وَتُفْتَرَقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ
 مِائَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِائَةً وَاحِدَةً قَالُوا مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
 مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ
 سَعَةَ كَمَا فَرَّ مَا يَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ أَوْ يَكُونُ امْتِ بِمِيرَى جِيسَا كَمَا يَأْتِي اسْرَءِيلَ
 بِرَجِيسَا بَرَبَرٍ هُوَ نَاجُونَ كَمَا نَدَّ جُونَ دُوسَرَسَ كَيْ جِهَانِ تَكْ كَرِ اِغْرُوْكَ اِجْعَلْ بَنِي اسْرَءِيلَ
 مِينَ وَهْ كُوْنِي كَهْ صَحْتِ كَمَا مَانَ كُوْ اِجْنِي ظَاهِرَ الْبَيْتِ هُوْكَ اِجْمِتْ مِينَ مِيرَى وَهْ كُوْنِي كَرِ اِجْلَا هِيَهْ صَحْتِ
 اِجْنِي مَانَ كَيْ سَاتَهْ اَوْرَ بِيْشِكْ بَنِي اسْرَءِيلَ جِدْ اِهْوَسْ بَهْرَ مَذْهَبِ بِرْ اَوْرَ جِدْ اِهْوْكَ اِجْمِتْ مِيرَى
 بَهْرَ مَذْهَبِ بِرْ هِيَهْ سَبْ دُوزَنْجِ مِينَ هُونْ كَيْ مَرْ اِيْكَ مَذْهَبِ نَهْوْنْ كَيْ دُوزَنْجِ مِينَ كَمَا كُونِ بِرْ
 وَهْ يَارَسُولَ اللَّهِ فَرَّ مَا يَجِسْرُ مِينَ هُونِ اَوْرَ اِصْحَابِي مِيرَسَ اَوْ سِي بِرْ هُونْ كَيْ رَوَايَتِ كَمَا اِسْ
 حَدِيثِ كُو تِرْمِذِي نَعْنِي وَفَ اِعْمَدَ عَلِي مِينَ تَابَعِينَ اَوْ سَنَ شَيْعَهْ كَيْ جَاتِي تَبَعْتِي جَبْ جَبْ عِبْدَ اسْرَءِيلَ

میں سبساہودی کے باعث سے انہیں سب دشنام حق اصحاب ثلثہ میں ظاہر ہونے لگا
 تو ایسی قباحت سے انہوں نے اپنے تئیں سنی مقابل میں اونکے کہنے لگا اگرچہ معنی شیعہ میں قبا
 نہیں مددگار کے معنی میں سے لیکن افعال و اقوال بد ویکٹر انہوں نے اپنے تئیں اون سے نکال لیا جیسا
 کہ لفظ حلال خور کا معنی میں ہوتا ہے لیکن سبب افعال و اقوال بد انہوں کے کہ گمہ اوٹھانا پیشہ اوں ہوگا
 ہو گیا اب اپنے تئیں ساتھ اس نام کے مشہور کرنا بد معلوم ہوتا ہے اسی طرح شیعہ کے
 لفظ کو قیاس کرنا چاہئے اور جو لفظ کہ اوس میں نسبت کی اون کی طرف پائی جاوے اوس سے
 بھی پرہیز کرے بخلاف اوس سنی کے کہ مقابل پر جمی کے ہے بہر بعد اسکے نعمان بن ثابت
 امام ابو حنیفہ پیداہوئے سن امتی تھیری میں اور سن ایک سو اور پچاس میں ساتھ عمر شریف
 وفات کیا اور جو مشہور کرتے ہیں کہ ابی حنیفہ کسیر اصح اجتہاد یعنی امام ابو حنیفہ چراغ امت
 میرے کا ہے روایت کیا اسکو ملا علی قاری نے اپنی کتاب موضوع میں اور اسی طرح سے
 فضائل شافعی کے بھی ہیں یہ سب جو تہ قول کیا ہے عقیدہ فرقہ مرجئیہ کا یہ ہے کہ ایمان
 ایک قول ہے بدون عمل کے کہا شیخ عبدالقادر جیلانی نے غنیۃ الطالبین میں کہ مرجئیہ
 کے بارہ فرقہ ہیں سنیہ و صدک حیدر و شکر یار و یونسینہ و یونسینہ و یونسینہ و یونسینہ
 و کرامیہ و قسبیہ و حنفیہ و معاویہ و صحرانیہ معلوم ہوتا ہے کہ مذہب حنفیہ بہ نسبت مذہب
 ثلثہ کے قیاس اور زیادتی میں بڑے کے ہے اس واسطے کہ تینوں سے قیاس اور زیادتی کم ہے بہر کیا
 وجہ ہے کہ حنفیہ کو داخل کیا فرقہ مرجئیہ میں سید سندی اور حقیقت حال کا یہ ہے کہ ابتدا
 میں حدیثیں کم ہاتھ لیکن تہی سبب تفارق صحابہ کے اسی باعث سے اگلوں میں کثرت قیاس
 کا اور زیادتی کے بہتے اور انہما میں حدیثیں بہت ہاتھ لیکن سبب مشقت اور جستجو کے
 اسی باعث پچھلون میں قلت قیاس اور زیادتی کے ہوئی اور انکی تابعداروں کو
 حنفی کہتے ہیں اور صحیح روایت میں ہے کہ ابو حنیفہ سے کسی صحابی سے ملاقات نہیں
 ہوئی یہ طبقہ تابع تابعین میں سے ہیں بہر بعد اسکے امام مالک بن انس ایک سو اور چودہ
 ہجری میں پیداہوئے اور سنہ ایک سو اور ننانوے میں ساتھ عمر چھٹے برس سن
 وفات کی اور انکی تابعداروں کو مالکی کہتے ہیں بہر بعد اسکے محمد بن ادریس بن شافعی پید

جوئے ستمہ ایکسو اور پچاس میں اور ستمہ چار اور دوسو میں ساتھ چون برس کے
 وفات کی اور انکے تابعداروں کو شافی کہتے ہیں پرنسپل انکے پیدا ہوئے احمد بن حنبل
 ستمہ ایکسو اور چوسٹھ میں اور ستمہ دوسو اور اکتالیس ہجری میں ستمہ عمر ستتر برس کے
 مرے اور انکے تابعداروں کو حبشی کہتے ہیں اور انہیں حبشیہ اور نقشبندیہ و قادریہ و مجددیہ
 بھی داخل ہیں اور بارہ امام انہیں سے امام باقر و جعفر و موسیٰ و کاظم و خیرہ ہیں انکی
 تابعداروں کو شیعوں کہتے ہیں مقابل سنی کے اور جو کہ عداوت رکھتے ہیں علی کے ساتھ
 وہ خارجی ہیں جسے بادشاہ مسقط کا اور جو کہ عداوت اہلبیت سے رکھتے ہیں وہ ناصبی
 ہیں جسے مروان و خیرہ اب اطلاق امامیہ کا ان سب پر صادق آتا ہے اسواسطے کہ یہ
 سب نسبت رکھتے ہیں اپنا ناموں کے ساتھ لیکن انہیں اور انہیں اتنا ہی فرق ہے جو جب
 مثل شہر کے کہ سنگ روبر در شغال کیونکہ ان دونوں میں اب کفر اور شرک اور بدعت
 اور زنا اور غضب و خیرہ کثرت سے ہے نام کو اسلام میں داخل ہیں اور فرق اتنا ہی
 ہے کہ ایک سب دشنام صحابہ کا کرتا ہے اور ایک نہیں کرتا ہے اور فضیلت سب
 امام را فضیلت کے اور سب امام سینوں کی میت ہے اسواسطے کہ وہ سب اہلبیت نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم سے ہیں اور وہ سب غیر اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں اور امام ابو حنیفہ
 اور امام مالک یہ دونوں شام امام محمد باقر کے ہیں یہ بھی جانا چاہئے کہ فضیلت امام سے
 فضیلت ماموم کی اسین ہوتی اور عکس میں بھی یہی بات ہے جب تک کہ کیسان نہوں دونوں
 اطاعت اللہ اور رسول اللہ میں یہ جب برابر ہوئے ہر اور فضیلت خیال کریں گے
 اور یہ سب کیسا مذہب نہ رکھتے تھے سوائے اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول کے
 پھر ان سب تابعداروں کو چاہئے کہ یہ بھی کیسا مذہب نہ رکھیں لاندہ سب ہوں بموجب قول
 سعدی شیرازی کے لکناس علی دین ملکہ کہ سب لوگ اپنے دین بادشاہوں پر موقوف
 اور مذہب رکھنا ہی بدعت ہے یہ مصداق اوسکار وایت صحیح سنائی میں ہے کہ کل بدعت
 ضلالتہ و کل ضلالتہ فی الناس بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں ہے یعنی ہر
 دوزخی ہے اور بدعت اوسے کہتے ہیں کہ عجزانہ رسول اللہ میں نہ مصداق اوسکا قول مکرر ہے

یہ سب
 خارجی ہیں

حرامیچ میں تَعْمَدُ الْبِدْعَةِ بری بدعت ہے تراویح روایت کیا اسکو بخاری نے حکم اسکا
 حکم اس آیت کا ہے تَبَيَّنَ لَهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْكِتَابِ اَمْ اَنذَرْتَهُمْ ذُرًّا تُوقِنُ اَنَّهُمْ كُفَرُوا سَائِمَةً
 عذاب دیکھ کے اسے تمکون کہتے ہیں علم معانی میں تمکم ساتھ معنی ہنسی کے عَنْ مُحَمَّدٍ
 قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَقَرَّبَ رَجُلٌ لِّيَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ اخْرُجْ بِنَا كَانَتْ هَذِهِ
 بِدْعَةٌ اخْرَجَهُ ابُو دَاوُدَ وَرَوَيْتُ هِيَ مَجَاهِدٌ سَ كَمَا تَبَاهِي سَا تَه ابْنِ عُمَرَ كَ بَہر کما یک
 ر منے ظہر یا عصر میں الصَّلَاةُ حَکِیْمٌ مِّنَ التَّقْوَى کما نخل تو ہمارے ساتھ اس سجدے پر
 بیشک یہ بدعت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور جو یہ ایسا ہے کہ بہتر فرقہ دوزخ میں
 جاویں گے اور ایک بہشت میں اور وہ جیسے رسول الصدیقی الصلی علیہ وسلم تھے اور انکے سب
 صحابی تھے اور جو ان دونوں کے بعد اوپر جو قائم رہیگا پہر ان چار مذہب میں سے ایک کو
 جب لوگے تو ایک ہی موجب فرمان رسول مقبول کے ہشتی ہے اور باقی دوزخی اور اسیر
 سے شیخ سید نخل پہنان کو بھی فرض کر لو اور ہشتیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ وغیرہ کو ایسی ہی
 جان لو موجب حدیث کے حشر میں حسب نسب کچھ نہ کام آویگا عمل کام آویگا بہتر یہی ہے کہ
 محمدیہ کے کیونکہ یہ سب بدعتوں سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا ہے بسبب پیروی کرنے کتاب اللہ
 اور کتاب الرسول پر چاہئے نہ کہ عمل کرنا فتنہ و اصول پر چاہیے اور آدمی تین طرح پر ایک
 وہ جو کہتا ہے کہ قرآن اور حدیث اگر ہمارے امام کے قول کے موافق ہے تو اسکو
 لین گے اور دوسرے یہ کہ اگر قول امام کا موافق قرآن و حدیث کے ہے تو لین گے
 تیسرے یہ کہ اگر امام کا قول موافق قرآن و حدیث کے ہو یا نہ ہو بھی لین گے در صورت
 میں کافر ہو ایک میں سو من ہو قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنِ اطَاعَ الرَّسُولَ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس نے اطاعت کی رسول کی پہر بیشک اطاعت کی اللہ کی اور روایت
 مسلم میں ہے مَنْ اطَاعَنِي فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ جس نے
 اطاعت کی میری پہر بیشک اطاعت کی او نے اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری نافرمانی کی
 اللہ کی عَنْ عَبْدِ عَزِيزٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ
 فِي سُبْحَتِهِ بِرَأَاةٍ لِّتَحْنُ وَأَحْبَابًا لَهُمْ وَرَهْبًا لَهُمْ أَكْرَبَا بَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

قَالَ اَمَّا اَنْفُسُكُمْ فَكُلُّكُمْ لِي اَجْعَلُ مِنْكُمْ جُمَّةً وَكُلُّكُمْ لِي اَعْبُدُوا لِكُلِّكُمْ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اِذَا اَحْلَلْتُ لَكُمْ شَيْئًا فَلْيَاْكُلُوْهُ
 وَاِذَا حُرِّمْتُ مِنْهُ فَلْيَنْهَوْا اَنْ يَّكُلُوْهُ اَجْعَلْ لِّقَوْمِيْ اٰیٰتٍ لِّعَلَّهُمْ يَّخْشَوْنَ اِيَّاهُ
 سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے سورہ برات میں لیا ان سہونے
 علماؤن کو اور درویشوں کو مالک سوائے اللہ کے فرمایا خبردار ہو بیشک وہی سب نہ سنے
 کہ جو حین اونکو لیکن نے جب حلال کرتے اونکے واسطے کوئی چیز حلال جانے یہ سب اوسکو
 اور جب حرام کرتے ان پر کوئی چیز حرام جانے یہ سب اوسکو روایت کیا انس حدیث کو روایت
 نے ف کفار عرب جانوروںکو ساتھ نام سائبہ اور بکرہ اور وکیلہ اور حمام کے متون کے نام
 چوڑھویں تھے اور غلہ کبیتوں کے مین اور میوہ باغوں کے مین اور زبور و عین اور نقد و مین کچھ
 اللہ کے نام کا اور کچھ اپنے معبودوں کے نام کا ٹھہرایتے تھے جیسے ایک مسلمان وغیرہ شیخ سدوکا بکرا
 اور احمد کبیر کی گائے اور مرغی سالار کی اور گائے سبکی کی ٹھہرائے ہیں اور غلہ اور میوہ اور
 نقد اور زبور مین بھی اس طرح سے اور طرح ٹھہرایتے ہیں اس مین اور او مین کچھ فرق مین
 ہے حرام ہونے مین جیسے سور اور بچہ سور کا اور اس طرح ہر چیز کا تعزید کا اور قزو کا اور
 جہنڈ اور تخت و طاق وغیرہ کا حرام ہے ہر جس نے ان سب چیزوںکو اپنے اجتہاد و فاسد سے
 حلال بتلایا لوگوں کو اور اونوں نے عمل کیا او سپرد و نون مشرک کافر ہوئے بموجب اس آیت اور
 حدیث کے کیونکہ اللہ کے حرام کو حلال سمجھتے ہیں اور عکس مین بھی اوسکے کافر تھے مشرک ہونے
 اسکے اور اونکے اتنا ہی فرق ہے کہ اونکو معبود بنی ہوتے تھے جیسے ابراہیم اور عزیر اور انکو
 معبود دئی ہوتے تھے جیسے عوث الاعظم و خواجہ معین الدین ہر دونکے چوتھے والے کافر و مشرک
 مین اور دونوںکے نام کا بڑا ہوا حرام ہے جو جانور کسیکے نام کا جو کرتے تھے اوسکا کان پہنا کر جو
 تھے اوسکو بچہ سمجھتے تھے اور جو سانڈ کر دیتے تھے اوسکو سائبہ سمجھتے تھے اور جو کسیکے منت مانو
 کہ غلامے جانور کا اگر بچہ نہ ہوئے تو ہم اوسکی نیاز کر دین پر جو اکٹھا نہ وادہ ہوتا تو نوز کو بھی نیاز
 بچہ باتے کہ وادہ کے ساتھ ملکر وہ بھی نیاز بچہ ہے اوس وادہ کو وکیلہ سمجھتے تھے اور جن جانور
 کے پیشے سے دس بچے ہونیتے او سپر لاونا اور چڑھتا ہوا قوف کر دیتے اوسکو حامی سمجھتے تھے
 ان سہونکو کھانا حرام ہے اور جو اس طرح کے اور جانور ہوں مین اور حدیث ابو داود مین ہے

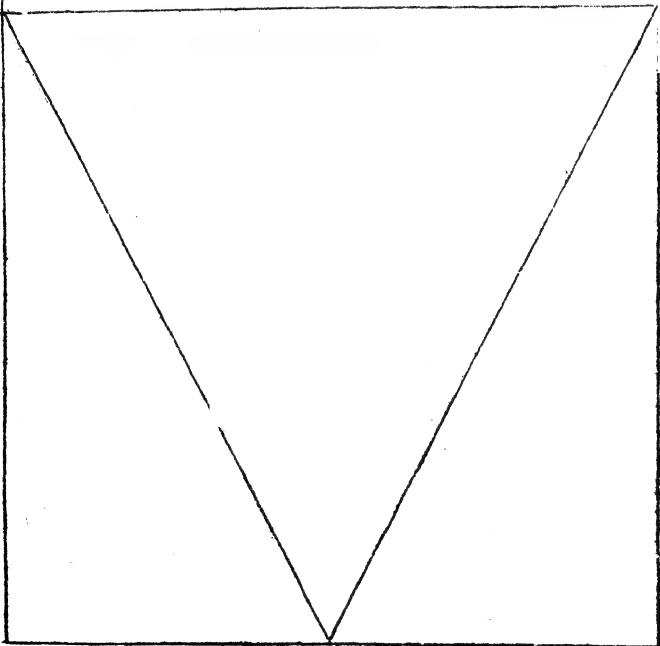
کہ مَن قُتِلَ بِعَدُوِّهِمْ فَهُوَ مُشْرِكٌ حَسْبُ نَظَرٍ کیا ساتھ کسی قوم کے پروردگار سے
 قوم میں سے ہے اور یہ جو مسلمان وغیرہ مثل کفار عرب کے جو کرتے ہیں اور اوس کے
 کہنا یہ کہ جو مولوی اور درویش فتویٰ دیتے ہیں یہ دونوں مشرکوں اور کافروں میں سے
 ہیں اور فاتحہ کرنا کافروں پر اور دھواں اور بیوان جہلم و سوم برسی و چہرہ ہاوی وغیرہ کرنا
 اور راگ اور بیج ساتھ باجوئے کرنا سوائے دت کے اور دایہ سی مونڈانا اور کرتنا
 اور جو رسمیات شادی اور غمی کی ہیں یہ سب کرنا مشابہت کفار سے ہیں بدعت اور حرام
 ہیں جانتا چاہیے اللہ کے حکم پہنچنے کی راہ بندوں تک رسول ہی کا خبر دیتا ہے سو
 جو کوئی کسی امام مجتہد کے یا غوث و قطب کے یا مولوی اور مشائخ بابا دادو کے یا کسی
 پادشاہ و وزیر کے یا پادری پنڈت کے بات کو اور اوس کے راہ اور رسم کو رسول کے فرمان
 سے مقدم سمجھے اور آیت و حدیث مقابل میں اپنے پیرو اور استاد کے قول کی سند پکڑ کر
 یا خود پیہرے کو یوں سمجھے کہ شروع او نہیں کا حکم ہے اور ناکھوجی چاہتا تھا اپنی طرف سے
 کہہ دیتے تھے اور وہی بات او کی امت پر لازم مانتے تھے سوان باتوں سے شرک ثابت
 ہوتا ہے بلکہ اصل حاکم اللہ ہے مجتہد خبر دیتے و اسے بن پر جو کوئی کیسلی بات او کی
 خبر کے موافق ہو تو مانئے اور جو موافق نہ تو منئے نزدیک محدثوں کے حالات خواب
 جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے داخل شرع میں نہیں ہے اور اس طرح سے
 توضیح میں ہے کہ انعام دلی کا ہی داخل شرع میں نہیں ہے اگر دونوں موافق قرآن اور حد
 کے ہے تو لینا چاہئے اب جانتا چاہئے کہ ہونا وجود مجتہد کا اور دلی کا محال نہیں ہے
 جیسا کہ ذہن عوام میں یہ بات ثابت ہے بلکہ یہ بات اسکان سے ہے کیونکہ آگے ان
 چاروں کے اور زمانے میں بھی ان کے مجتہد اور دلی تھے اور بعد ان کے بھی تھے جیسے ابن
 ابی لیلیٰ اور داود بن الجوزی و ابن خرم و ابن دقیق العبد و شیخ محمد الدین عربی و حمید
 و شیخ محمد حیات سندھی اور سید احمد بن ادریس مغربی اور بہت سوائے ان کے تھے
 اور یہ سب محدث کامل تھے کہ صحت و قیام حدیث سے اور لغات او کی سے خوب ماہر تھے
 شراب کے مولوی کہ صحیح و حسن میں اور ضعیف و موضوع میں امتیاز نہیں رکھتے اور لغت

حدیث کے ماہر کہ غفرہ کو کہ قوم ہے عشرہ جانتے ہیں کہ اسم عدد سے ہے اور مرد کو کہ کمیلان کچور کے معنی پر ہے مرد پر جتنے ہیں پر کے مقابلہ میں وخر موسیٰ اور موسیٰ سمجھتے ہیں معنی اسکے گراموسیٰ واسے برین فضلہ، بجایا برکہ دعویٰ فضیلت کو کہ گمراہ کرتے ہیں مصداق اسکا قول شاہ ولی اللہ محدث کا جو ہے فوز الکبیر میں ان مرغبت انم ذیج الیوم و فتر علی العلماء القیماء الذین یطلبون الدنیا الدنیا و یثقلون بتقلید السلف و یغرضون من نصیحت کتاب اللہ و سنتہ لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم و یستندون استحسنان کلامہم و یتبعونہ و یستندونہ و یتبعونہ و یتبعونہ عن کلام الشارح المعصومی یثقلون بالحدیث موعظہ و تار و یثقلون فاسیدہ انظرہم کانتہم کانتہم اگر خواہش کرے تو نمونہ یوں دیکھو کہ پڑھو تو علماء پر مذکور جو مطلب کرتے ہیں دنیا برکو و تقلید کرنے میں ساتھ تقلید سلف کے اور سنہ بہرے ہیں نص کتاب الہدایہ کتاب الرسول سے اور سخت پڑتے ہیں باتین انہوں کے اور خوب غور سے اسو و مکین اور مضبوط پکڑتے ہیں اور سنہ پیر میں کلام شارح معصوم سے یعنی رسول الہدایہ پر روی کرین ساتھ حدیثین موضوعہ کے اور تاویلین فاسدہ کے دیکھ تو انہوں کو گواہ کہ یہ یوں ہیں اور مصداق اسکا یہ آیت ہے قال اللہ تعالیٰ انا مرؤن الناس بالیوم و نفسون انفسکم و تنقلون الکتاب افلا تعقلون فرمایا اللہ تعالیٰ نے حق یوں دینا یا حکم کرتے ہو تم لوگوں کو ساتھ معروف اور نہی منکر سے اور بھولانے ہو تم ذاتوں اپنی کو حالانکہ پڑھتے ہو تم تورات کو یا پر نہیں جانتے ہو تم اب اسے مسلمان سے یوں بہتر ہے کہ اور مذکور تعلیم کرتے تھے حق بات کی اور آپ نہ کرتے تھے اب ناپ کرین نہ اور مذکور تعلیم حق کرین بلکہ حق اللہ سے منع کرتے ہیں حق سے اور تعلیم کرتے ہیں ناحق سے قال اللہ تعالیٰ ما اتکم اللہ من قبل ان یخلف و ما اتکم من بعدہ فانتھم افرایا اللہ تعالیٰ نے جو کہ دے نہیں رسول پر بلکہ اسکو اور جو کہ منع کرے تمکو اس سے پر باز رہو تم ف منہم پرستی سے جو صورت دار ہوا اور دشمن پرستی سے جو صورت دار نہ ہو جیسے تعزیہ و مکان شکر و توپ و طاق جہد و نشان و قرا و چٹری و درخت وغیرہ اوی کا فر ہو جاتا ہے اور مشرک اور اسطرح سے مروج کلام الہدیٰ نہایت

اور صریح کلام الرسول کے نہ ماننے سے کافر و مشرک ہو جائے گا اور جو کہ سولو یوں نے اور مرد
نے اپنے قیاس اور عقل سے جس چیز کو حلال کیا اور جو حلال مانا جس کو حرام کہا اور جو حرام کہا
اور بدوین تحقیق عمل کر کیا یہ نہ جانا کہ اللہ نے کہا یا رسول اللہ نے کہا یا کسی ملامت کا قول ہے
یا کسی حکم کا یا کسی فاسق فاجر کا قول ہے یا کسی پیر مشایخ کا قول ہے اس سے بھی مشرک و کافر
و گمراہ ہونگے اور اور و کونو بھی گمراہ کرینگے معہ ان اسکے یہ حدیث ہے عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ
إِذَا كُنْتُ يَوْمَئِذٍ عَالِمًا أَخَذَ النَّاسُ مَرُوءًا سَاجِدًا لَأَنْفُسِهِمْ أَفَأَسْأَلُكُمْ أَفَعْبُدُونَ عَلَيْهِ فَضْلًا
أَوْ أَفَعْبُدُونَ إِلَّا أَخْرَجَهُ مُسْلِمًا رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ يَقْبِضُ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ
لَوْ كُنْتُمْ لَكُنْ يَقْبِضُ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ كَقَبْضَةِ الْعِلْمِ
سردارین جاہل کو پر پونچے جاوین فتویٰ دیوین بغیر علم کے ہر گمراہ ہووین اور گمراہ کرین اور و کونو
روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فت عالم ربانی المدلوگ والی مرے اب رئیس جاہل عالم کی
صورت مجہد و عمامہ کے ساتھ باقی رہ گئے مسائل تاویلات فاسدہ کی اور حدیثین موضوعہ
اور ضعیفہ کی اور مسائل قیاسیہ ناقصہ کے لوگوں میں رواج دیتے ہیں اللہ ایسوں کا منہ سیاہ کرے
دو نوں جہانین یا الہی روایت دے اوس سنی کو جو مقابل بدعتی کے ہے اور وہ سنی کہ مقابل شیعہ
کے ہے پہلوں میں دو نوں باتین تمی فرق ہونا اون سے اور اتباع سنت میں پورے سے اب
انہیں دو نوں باتین نہیں ہے کچھ غلط سب دشنام و غیر سب دشنام قَالَ لَا مَأْمَرَةَ الدِّينِ
بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ إِذَا مَحَرَّ الْحَدِيثَ فَهَوَّ مَذْهَبِي وَإِذَا أَمَّا آيَتِي مُكَلَّامِي يُحَاكِفُ
الْحَدِيثَ فَاعْتَمَدُوا بِأَحَدِيَّتِهِ وَاضْرِبُوا بِإِكْلَامِي الْحَائِطَ فَقُلْتُ مَا الشَّيْءُ وَلِيَ اللَّهُ الْحَدِيثُ
فِي عَقْدِ الْجَمْعِ كَمَا أَمَرَ عَالِدِينَ بِنِهَايَةِ السَّلَامِ نَبِيٍّ هُوَ دَعَا حَدِيثَ بَهْرِهِ مَذْهَبِي
ہم سہو نکا اور جب دیکھو تم کلام ہمارے کو خلاف ہونا ہے حدیث کو پر عمل کرو تم ساتھ حدیث
کے اور مارو تم کلام میرے کو دیوار پر نفل کیا اسکو شیخ ولی اللہ محدث نے عقد الحمید میں
وَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ لَا يَنْبَغِي لِمَنْ لَا يَفْقَهُ دِينَهُ أَنْ يَقْبِضَ بِإِكْلَامِي وَقَالَ لَا تَقْلُدُوا مَنِي

وَلَا تَقْلُدْ مَنْ مِثْلِكَ وَلَا غَيْرَهُ وَخُذِ الْأَحْكَامَ مِنْ حَيْثُ أَخَذُوا مِنْ الْكُتُبِ
وَالسُّنَنِ وَأَرْكَمُوا أَبُو حَنِيفَةَ نَبِيْنِ لَابِنِ هِيْءِ وَاسْطِ اَوْسَكِي كِيْ بَاغَانِي دَلِيلِ سِهَارِيْ نَتَوِيْ
سَاتِه كَلَامِ سِهَارِيْ كِيْ اَوْ رِكْهَاتِ تَقْلِيدِ كِرْتَمِ مَالِكِ كِيْ اَوْ رِغِيْرِ مَالِكِ كِيْ سِيْ تَوَكَّمِ شَرْعِيْ كُوْجَاهِيْ
لِيَا اِن سَبْنِيْ قِرَانِ اَوْ رِ حَدِيْثِ سِيْ سِيْ هِيْ عَقْدِ الْجَمِيْدِيْنِ هِيْ وَقَالَ اَلَا مَامَرُ اَحْمَدُ لَيْسَ بِاَحَدٍ
مَعَ اللّٰهِ وَرَسَا سُوْلُ لِيْهِ كَلَامُ وَقَالَ اَيْضًا لِيْ رُجُلٍ لَا تَقْلُدْ نِيْ وَلَا تَقْلُدْ مَنْ مِثْلِكَ وَالْاَوْزَارُ
وَلَا التَّغْيِيْ وَلَا غَيْرُهُمْ خُذِ الْأَحْكَامَ مِنْ حَيْثُ أَخَذُوا مِنْ الْكُتُبِ وَالسُّنَنِ
اَوْ رِكْهَاتِ اِمَامِ اَحْمَدُ نِيْ نَبِيْنِ كِيْ سِيْ وَاسْطِ اَسَدِ اَوْ رِ سُوْلِ اَسَدِ كِيْ سَاتِه كِيْجِه كَلَامِ اَوْ رِكْهَاتِ وَاسْطِ
اِيْكَ مَرُوْ كِيْ سِيْ مَتِ تَقْلِيدِ كِرْتَمِ سِيْ اَوْ رِ سَتِ تَقْلِيدِ كِرْتَمِ اِمَامِ مَالِكِ كِيْ اَوْ رِ اَوْزَاعِيْ كِيْ اَوْ رِ نِيْ
نَخِيْ كِيْ اَوْ رِ غِيْرِ اَنُوْ كِيْ سِيْ تَوَكَّمِ شَرْعِيْ كُوْجَاهِيْ سِيْ لِيَا اَنُوْ نِيْ قِرَانِ اَوْ رِ حَدِيْثِ سِيْ سِيْ هِيْ
عَقْدِ الْجَمِيْدِيْنِ هِيْ پَرِ تَوِيْ جَابِيْ كِيْ قِرَانِ اَوْ رِ حَدِيْثِ كُوْ سِيْلِيْ نَجَاتِ ظَاهِرِ كَا سِجْمِ بِلَا رِيْبِ وَشَيْبِ
عَمَلِ كِرْتَمِ سِيْ رِغِيْرِ وَجْهَانِ كِيْ حَاصِلِ هُوْ سِيْ اَوْ رِ نَوَابِ عَظِيْمِ پَاوِيْ مَصْدَقِ اِسْكَ اِيْ هِيْ حَدِيْثِ هِيْ
عَنْ اَبِيْجَهْرٍ بَرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ
عِنْدَ فُسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهُ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ اٰخِرُ حَجَّةٍ اَلْبِيْهِيْ رَوَايَتِ هِيْ اِبِيْ هِرِيْرِ
سِيْ كَمَا كَمَا رِ سُوْلِ اَسَدِ صَلِيْ اَسَدِ عَلَيْهِ وَاسْطِ نِيْ جِيْ سِيْ جُكَلِ مَارِ اسْتِ بَرِ سِيْ نَزْدِيْكَ فُسَادِ
اِمْتِ سِيْ رِيْ كِيْ پَرِ وَاسْطِ اَوْ سَكِيْ نَوَابِ هِيْ شَهِيْدِ كَارِ وَايَتِ كِيَا اِسْ حَدِيْثِ كُوْ سِيْ مَعْنِيْ نِيْ
فِ كَمَا اِمَامِ غِرَالِيْ نِيْ اَحْيَاءِ الْعُلُوْمِ مِيْنِ كَرِ سُوْلِ اَسَدِ كَلَامِ سِرْ اَوْ رِ اَنْكِيْ پَرِ اَوْ رِ كَلَامِ صَحَابِيْ
كَالِيْنَانِ لِيْ يَا هِيْ پَرِ اَحْتِيَارِ هِيْ اَوْ رِ تَابِعِيْنِ جِيْ سِيْ سِيْ هِيْ وَاسْطِ وَهِيْ اَبِ تَقْلِيدِ اَوْ رِ اَقْتِدَا كُوْ جِيْ
جَابِيْ كِيْ تَقْلِيدِ كِيْ سِيْ هِيْ اَوْ رِ اَقْتِدَا كِيْ سِيْ هِيْ تَاكِ فَرْقِ هُوْنَا وَدُوْنِ كَا مَعْلُوْمِ هُوْ سِيْ
اَوْ رِ كُوْنِ تَبْرَا هِيْ اَوْ رِ كُوْنِ بَرَا هِيْ اَوْ رِ تَقْرِيفِ تَقْلِيدِ كِيْ سِيْ هِيْ اَلْتَّقْلِيْدُ اِتِّبَاعُ غَيْرِ مَعْصُوْمِ
بِحُسْنِ ظَنٍّ بَلَا دَلِيْلٍ شَرْعِيْ تَقْلِيدِ پَرِ وِيْ كَرِنَا هِيْ غِيْرِ مَعْصُوْمِ كِيْ سَاتِه كَانِ نِيْكَ كِيْ
بَرِ وِنِ دَلِيْلِ شَرْعِيْ كِيْ يَمْنِيْ قِرَانِ وَحَدِيْثِ اَوْ رِ تَقْرِيفِ اَقْتِدَا كِيْ سِيْ هِيْ اَلْاَقْتِدَا اَوْ كُوْ هِيْ
اَلتَّمَسُّكُ بِالْاَدِلِّ الشَّرْعِيْ اَقْتِدَا اَوْ رِ وَهِيْ جُكَلِ مَارِنَا هِيْ سَاتِه دَلِيْلِ شَرْعِيْ كِيْ يَمْنِيْ قِرَانِ
اَوْ رِ حَدِيْثِ اَوْ رِ حَالِ نَدَبِ تَمَرِ كَا كِتَابِ اِسْرَاؤِلِ فِيْ عِلْمِ الْاَصُوْلِ مِيْنِ

خبر مفصل بیان ہے یہاں پر مجمل بیان ہے اور فرقہ مرجئہ اور قدریہ کا حال حدیث
 میں بھی ہے وہ حدیث یہ ہے عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنَ أَهْلِ لُبْسٍ لَكُمَا فِي الْأَسْلاَمِ رَبُّ الْمَرْجِيَّةِ وَالْقَدَرِيَّةِ
 أَخْرَجَهُ الْإِسْلَامُ عَنْ رِوَايَتِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعَ فَرَايَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَكَرِهَ بَيْنَ امْرِئٍ بَرٍّ مِّنْ بَنِي سَبَّةٍ وَاسْطِ انْ دُونَ سَبَّةٍ كَيْ يَصْهَ اسْلَامُ بَيْنَ أَكْبَرِ مَرْجِيَّةٍ
 اور دوسرے قدریہ سبہ روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے مزیدہ کا حال اور گزر چکا ہے
 اور قدریہ وہ ہیں کہ انکار قضا و قدر کا کریں اور عقیدہ اونکا یہ ہے کہ بندہ اپنے فعل کا پیدا
 کرنے والا ہے پس سے قضا و قدر نہیں ہے ۔
 أَحْمَدُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 وَإِلَهُ أَصْحَابِ أَجْمَعِينَ ۞



قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الْيَمَانِي سَمِعَ سَرَّ الْبَيْتِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا
 السِّبْطَ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْلَ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ
 فَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ بَعْدِهِ مُلَاجِمًا فَكُلُّوا الْبَيْتَاتُ فَاغْلِبُوا إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ مُجْتَلِبٌ
 فرمایا امدتعالی نے پھر سورہ بقرہ میں اسے لوگو ایمان لائے داخل ہو تم اسلام میں
 اکٹھا اور ت پر وی کر دے راہیں شیطان کی بیشک وہ واسطے تمہارے دشمن صریح ہے
 پھر اگر پہلے تم بعد اوسکے کہ آیا مبین کتاب اور رسول پھر جانو تم کہ بیشک امدتعالی
 سے وقال الله تعالى في سورة المائدة يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بَرَكَةً
 مِنْكُمْ وَعَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِفَتْحٍ مُبِينٍ وَنُجُودٍ لَكُمْ أَدْلَى عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْكَافِرِينَ بِجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تَخَافُوهُ كَوْمَةً لَا يَصْرِفُ
 ذَلِكَ فَعَلَّ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ مَنْ بَشَاءَ مِنْهُ اللَّهُ وَاسْمِعْ عَلَيْهِمْ وَأَوْفَرَّ بِالْإِسْلَامِ
 نے سورہ مائدہ میں اسے لوگو ایمان لائے جو کہ پھر تم میں سے دین اپنے سے بڑا لاگا
 اسلامیک تو کم کو کہ دوست رکھے انہوں کو امد اور دوست رکھیں یہ سب اسلام کو نرمی
 کرنے والے مومنوں پر سختی کر نیوالے کافروں پر لڑیں امد کی راہ میں اور نہ دین
 برائی کر نیوالے سے یہ فضل امد کا ہے دینا ہے اوسے جسے چاہتا ہے امد بڑا ہوا
 جانے والا ہے الَّذِي يَتَّبِعْ طَرَفَ الصَّالِينَ الْعَالِينَ فَلَا يَسْمَعُ نِدَاءَ الْمُؤْمِنِينَ
 الْمُطَهَّرِينَ لَوْ قَدْ سَمِعَ الْإِذْنَ مِنْ أَقَابِلِ الْأَخْبَارِ وَالرَّهَابِينَ وَالْأَلْيَةِ
 الْإِيَةِ مِنْ كَلَامِ رُسُلِ الْعَالِينَ وَأَحَادِيثِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يَأْخُذُ
 عِنْدَ أَقْوَالِ الْأَبَاءِ وَالْأَسَاتِيدِ الْجَاهِلِينَ وَالْمُشَاقِّهِ الْعَمَلِ الْإِدِّ وَ
 الْمُجْتَهِدِينَ وَلَا يُوَدِّعُهُمْ إِلَّا كَوَدِّ الْمُتَأَفِّقِينَ الْعَالِينَ وَالْكَافِرِينَ
 الْجَاهِدِينَ وَالْمُسْتَكْبِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ مِنَ الْأَبَاءِ وَالْعَسَاوِيرِ وَالْإِخْوَانِ
 وَالْبَنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ الْمُدْعِينَ لَا يُوَدُّونَ هَؤُلَاءِ الْخَبِيثِينَ
 الْمُضِلِّينَ الْمُتَعَمِّدِينَ الْمُصْحَلِينَ الْمُتَعَالِينَ الَّذِينَ الْمُنِينَ وَمُصْداقُ
 ذَلِكَ فِي كِتَابِ حَقِّهِ لَا فَلَكَ وَلَا نَرَضِينَ جو کہ بیرونی کرتا ہے

راہن گراہیں مد سے بڑی والی کی ہر نہیں سننا ہے آواز نصیحت مومنین پاک کی
بسبب بھاری ہوئے سوراخ و دونوں کان کے بائیں راے اور قباس علماؤں اور
درویشوں سے اور نہیں سنتے ہزاروں آیت کلام رب العالمین سے اور مدینین مبارک سلیمان
اور نہیں دیکھتے قرآن اور حدیث کو نہ کجک بائیں باب داد دیکھے اور استادین جانو اے
ہر کام کے اور ہر اسبجے اور مجتہدین کی اور نہیں دوست رکھتے انہوں کو مگر دوست رکھتے
منافقین دشمنی کر رہا اے کو اور کافروں انکار کر رہا اے کو اور مشرکین شک کر رہا اے کے باب
دادوں سے اور فریبوں اور بھائیوں اور بیٹوں سے اور بیشک مسلمانا بعد از نہیں دوست
رکھتے ان خبیثوں گراہوں ڈونے ہوئے مرے دل خداوت کر رہا اے دین مضبوط کے
اور سب سچائی اسکے کا کتاب پیر کر رہا اسب آسمان اور زمین کے میں ہے خال اللہ تعالیٰ
فِي سُبْحَتِهِ الْقَبْرُ وَ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذَّيْ يُبْعَثُ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
وَلَا يَأْمُرُكُمْ بِكُفْرٍ كَمَا بَعَثُوا فِي قَوْمِ الْأَسَدِ فَقَالُوا لَا يَكْفُرُونَ مِثْلَ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
کے جو کافر ہوئے مثل اس شخص کے کہ کجک بھارتا ہے ساتھ اس کے کہ نہیں سننا ہے مگر ایک بھار
اور آواز ہر ماحق سے گونگے حق سے انہی مخلوق سے ہر وہ نہیں عقل رکھتے و قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
فِي سُبْحَتِهِ الْقَبْرُ وَ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذَّيْ يُبْعَثُ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
خُشْبِيَّةُ اللَّهِ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ لَقَدْ عَمِلَتْهَا لِنَفْسٍ لِّنَفْسٍ لِّعَلَّاهُمْ يَفْهَمُونَ اور فرمایا اللہ تعالیٰ
نے سورہ حشر میں اگر انار سے ہم اس قرآن کو بھارتا ہر البتہ دیکھتا و اسکو عاجز کرنا اگر ادبیت اللہ
ہے اور یہ مثل باز اپنے لوگوں کے واسطے تاکہ یہ فکر کریں قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي سُورَةِ الْحَجَّادِ
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ
فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَ بُدِّلَهُمْ جَنَاتٍ بُحْرًا مِنْ نَحْوِهَا أَلَمْ يَكُنْ هَٰذَا خَالِدِينَ
فِيهَا سَأَرْضَى اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَاضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
الْمُقْلِقُونَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ مجادلہ میں بناوے تو قوم کو جو ایمان لائے ساتھ اللہ
کے اور دن آخر کے ساتھ دوستی کریں اسکی جو خلاف اللہ کے اور رسول اس کے اگر کج

باب دواوے اونھونکے پاس بیٹھے انھونکے یا بھائی انھون کے باقر اجمعی انھونکے یہ لکھا اللہ نے
 دو زمین انھونکے ایمان کو اور داخل کرے اسدا انھون کو باغون میں بہتی نیچے سے اونکی ہرن
 ہمیشہ رہنی والی اوسمین راضی ہو اسدا اون نے اور راضی ہوں یہ سب اللہ سے یہ جماعت
 اللہ کی بہن خردار ہو بیشک جماعت اللہ کی نجات پائے والے ہے وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 فِي سُوْرَةِ الْمُحْمَدِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ
 أَوْلِيَاءَ تَلْقَوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمُنَى دَرَجَةً وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ
 الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تَبْلُغُوا إِلَى اللَّهِ رَبِّكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ جُنُودًا مُبِينِينَ
 وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمُنَى دَرَجَةً وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ
 وَمَا عَلَّمْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ إِنَّ تَقَفُّوا
 يَكُونُ بَيْنَ الْعَدَاءِ وَيَبْسُطُ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَهُمْ بِالسُّوْرِ وَوَدُّوا
 لَوْ تَكْفُرُونَ لَنْ يُفْعَلَ لَكُمْ حَافِظٌ وَلَا دُرُكٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَنْ يَنْصُرَ
 بَنِيكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ محمہ میں کہ
 لوگو ایمان لائے مت لو تم دشمن میرے کو اور دشمن ابے کو دوست ڈالنے ہو تم
 انکی طرف دوستی کو حالانکہ کافر ہوے اوسکے ساتھ جو آیا تمکو حق سے نکالتے ہیں
 رسول کو اور متبن ایمان لائے تمہارے پر اللہ کے ساتھ جواب تمہارا ہے
 بیشک نکلے تم جہاد کیواسطے راہ میں میری اور خواہش خوشی میری کی پوشیدہ کرنے ہو
 تم انکی طرف دوستی اور میں جانتا ہوں جبکہ جہاتی ہو اور ظاہر کرنے ہو اور جسے کیا اسکو
 تم میں سے نہیں بیشک بلکہ راہ سیدھی کو اگر باؤ میں تمکو ہو دین دشمن اور دراز کرین تمہاری
 طرف ہاتھ اپنے اور زبان اپنی برائی کے ساتھ اور دوست رکھتے کافر ہونے تمہارے کو
 نہ فائدہ دے متبن فرابت تمہاری اور اولاد تمہاری دن قیامت کے مفصل کہے درمیان
 تمہارے اور اسد جو کہ کھڑے ہو تم دیکھنے والا ہے وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي سُوْرَةِ
 الْعِمْرَانِ لَا تَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ
 يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُخْرِجَكُمْ

اللَّهُ تَعَالَى مُوَكَّلًا إِلَى اللَّهِ الْمُصْبِتِ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ عمران میں جبکہ
 کہ نہ لیون مومن کافر و کلمہ دوست سوا لی مومنوں سے اور جسے بکاسیہ بات ہر نہیں اللہ
 سے وہ کسی چیز میں مگر یہ کہ دروتم انہوں سے درنے کو اور دراتا ہے حکمو اللہ ذات
 سے اپنی اور طرف اللہ کے جگہ ہر نہی کی سے و قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اَيُّهَا فِي سُبْحٍ مَرَاتِ
 الْعِزَّةِ اِنْ هَا اَنْتُمْ اُولَآءِ يُحِبُّوْنَ نَهَضُوْكُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تَقِيْ مِيْنَكَ بِالْكِتَابِ
 كُلِّهِ وَاِذَا لَقِيَ الْكُفْرُ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاِذَا اَخْلَوْا عَلَيْنَا كُفَرْنَا اَلَا نَاْمِلُ مِنَ الْعَذَابِ قُلْ
 مَن يَّمْلِكُ اِيْضًا لَّكُمْ اِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اِنْ تَمْسِكْكُمْ حَسَنَةً
 تَنَسُّوْهُمْ وَاِنْ تُنْصِبْكُمْ سَيِّئَةً يَنْفِرْ حَوْصٌ مِّنْهَا وَاِنْ تُصَدِّقُوْهُ اَوْ تَنْكُرُوْهُ اَلَا يَفْعَلُوْنَ
 كَمَآ كَيْدٌ هُمْ يُنْشِئُوْنَ اِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيطٌ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر سورہ
 عمران میں تم وہ ہو جو دوستی کرتے ہو تم ان کی اور وہ نہیں دوست کہنے ہیں تم کو اور
 ایمان لانے ہو تم ساری کتاب پر اور جب ملاقات وہ تمہاری کریں کہیں ایمان لائے تم
 اور جب گذر جائیں کا میں تم پر اور گلیاں غصہ سے کہہ دو تم غصہ میں اپنے بینک اللہ
 جاننے والا ساتھ صاحب سید کے اگر کو سے تم کو نیکی برا جانے او کو اور اگر ہو بچے
 تم کو برائی خوش ہوں او سے ساتھ اور اگر صبر کرو تم اور دروتم نہ ہر پہونچا دے تم کو
 کسی چیز کو بینک اللہ ساتھ او سے کہہ کرے ہو تم احاطہ کر نہو لاسے و قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 فِيْ سُبْحٍ الْمُسَيَّدِ يَا اَيُّهَا الْكَافِرِيْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَتَّخِذُوْا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ
 وَ تَبْغُوْنَ كُفْرَهُمْ وَاَوْ لِيْعِبَادِ الْكَافِرِيْنَ اَوْ تَقِيْ الْكِتَابَ مِيْنَ قَبْلِكُمْ وَاَلْقَسَا
 اَوْ لِيَا وَاَلْقَسَا اللَّهُ اَلَا تَكْتُمُوْهُمْ مِّنْ مَّيْنٍ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ مائدہ
 میں اے لوگو ایمان لائے مت لو تم اوں کو گون کو جو لیا انہوں دین اپنے کو نہیں
 اور کیل اوں کو گون سے جو دی گئی کتاب آگے تمہارے سے اور کافر بدوشت اور
 دروتم اللہ کو اگر ہو تم سب مومن و قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيْ سُبْحٍ مَرَاتِ اللَّهُ هَرَا يَا اَيُّهَا الْكَافِرِيْنَ
 اٰمَنُوْا اَلَا تَتَّخِذُوْا اٰبَاكُمْ وَاٰبَاكُمْ اَلَا تَسْتَحِبُّوْنَ الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ
 وَ مَن يَتَّقْ لَهُمُ مِنْهُمْ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاؤُكُمْ

اَبْنَاءُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَاَمَّا اِلٰهٌ فَتَمَتَّلُوا بِهَا وَتَجَارَعُوا فِي مَحْشُونِ
 كَسَادِهَا وَمَسَاكِينِ تَرْضٰى نَهَا اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَجِهَادِ فِي سَبِيلِهِمْ
 سَمِعْتُ بَاقِيَ اللّٰهِ يَكْفُرُ بِاللّٰهِ لَا يَفْقَدِي الْعُقُومَ الْفَاسِقِينَ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے
 سورہ توبہ میں اسے لوگو ایمان لائے مت لو تم باپ دادوں اپنے کو اور بھائیوں اپنے کو
 دوست اگر اختیار کیا کفر کو ایمان پر اور جس نے دوستی کیا انہوں نے تم سے ہر سیدہ و عظام ہیں
 کہہ اگر تم باپ دادے تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بی بیان تمہاری اور قرابہ
 تمہارے اور مال جو کیا اوس سے اور سود اگری جو ڈرتے جو تم نے رواجی اوسکی کا اور
 مکانین جو راضی ہوتے اوس سے دوست زیادہ طرف تمہارے اوس سے اور جہاد راہ
 میں اوسکی سے پہر انتظار کری کہ تم نہان تک لاوے اللہ حکم اپنا اور اللہ میں ہر قوم
 فاسق کو وَاَمَّا اللّٰهُ فَعَالٍ فِي سَمْعِهِ الْحَادِثَةِ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْاَنْبِيَاۡتَ لَمْ يَكُنْ اَقْرَبُ مَا غَضِبَ
 اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا بِهِمْ مِنْكُمْ مِنْهُمْ وَيَخْلِفُونَ عَلَى الْكُذْبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ
 اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا اَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اور فرمایا اللہ
 نے سورہ مجادلہ میں آیا نہ کیا تو نے طرف اوں لوگوں کے کہ دوستی کریں قوم کو جو غضب کیا
 نے انہوں پر نہ یہ تم سے اور نہ تم انہوں سے اور قسم کہا دین جو تم پر حالانکہ جانتے ہیں
 تیار کیا اللہ نے واسطے اوں کے عذاب سخت بیشک یہ بری وہ چیز کہ تمی عمل کرتے اَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ
 اَلَمْ يَفْعَلُوْنَ مَقَاعِدَ الشَّرِّ اَلَمْ يَكْفُرُوْا بِاللّٰهِ الْغَفَّارِ وَالرَّسُوْلِ
 الْحَكِيْمِ وَلَا يَتَّخِذُوْنَ طَرَفًا لِّفَقَهُمُ الْاَشْرَارُ كَعَبِدُ الْاَشْجَارِ وَالْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ
 وَالْاَنْهَارِ وَسَمَاعِ غَيْثِ النَّسَاءِ وَالْاَمَارِدِ بِالطَّبُوْلِ وَالْاَنْهَارِ وَاَكْلُ الْبَهَائِمِ
 وَاطْبِقُوا الْمُنْدُوزَ عَلَى الْحَبُوْبِ وَالطَّاعُوْبِ وَالْاَنْهَارِ قَهُمُ اَحْسَنُ عِنْدَ اللّٰهِ
 الشُّرَارِ وَرَسُوْلُ الْاَنْبِيَاۡتِ الدِّنْيَاوَالْاَقْرَابِ وَمُصَدَّقَانِ ذَلِكَ
 فِي كِتَابِ اللّٰهِ الْفَقَّارِ جو کہ نہیں نبیئے مجہ مشرکین اور کفار کے بسبب نوال ایمان
 ساتھ الیہو غفار کے اور رسول محمد کے اور نہیں لیتے راہ انہوں کی بد جیسے جو جینا جو ختم
 اور پھر نہ تھا اور ستاروں کا اور ستاروں کا عورتوں کا اور لڑکوں کا ہاتھ ملیں اور ستاروں کے اور

کہا نا جو بایوں اور چوبوں مت مانی ہوئی کا جنوں اور غیر ہوگی پس وہ بیت اچھے ہیں بایں اور
 چھپانیدالاعیب کا اور رسول نیکو کئے دنیا اور عاقبت میں اور سب سبجائی اس بات کے کتاب
 السد فہر میں ہے قَالَ اللَّهُ تَعَالٰی سَمِعْتُ سَرَّكَ النِّسَاءُ الذِّبْنَ يَحْتَدُونَ الْكَافِرِينَ
 أُولَئِكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِيتَعُونَ عِنْدَهُمْ الْعَمْرَ لَا يَأْنِ الْعَمْرَ اللَّهُ جَمِيعًا
 وَقَدْ تَزَلَّ عَلَيْكُمْ فِي الْكَيْبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيَسْتَكْبِرُ
 بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي مِحْذٍ ثِيَابٍ عَصِيْبَةٍ الْكَلِمَةُ إِذَا امْتَلَأَتْ
 إِنَّ اللَّهَ سَجَا مَعَ الْمُتَنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا فَرَايَا اللَّهُ تَعَالٰی سَمِعْتُ سَرَّكَ
 مِثْلَ عَزَّةٍ كُوْلُوكَ كَافِرٌ وَكَوْدُكَ دُوسْتُ سَوَاسُ مَوْفُوكَ آيَا جَابِئَةٍ يَنْ بَاسٍ لِسَبْعَةِ عَزَّةٍ كُو
 بَسَنِيكَ عَزَّتِ السَّيِّئَةِ كَاسِطُ سَبَا وَبَنِيكَ اوتار اتمبر کتاب میں بنیک جب کہ سنتے
 ہو تم آیتیں السد کی کفر کئے جاتے ہو اور ہنسنے جاتے ہو ساتھ اس کے بہت بھوتم کافروں کے
 ساتھ یہاں تک کہ بولیں بات غیر قرآن اور حدیث کے بنیک اگر نیشتم تم اونوں کے ساتھ بہتر
 اونیں کے مانند ہو بنیک السد کہا کر نبوالا منافقوں کا اور کافروں کا ہے جہنم میں کہا کرنے کو
 وَقَالَ اللَّهُ تَعَالٰی فِي سَمِعْتُ سَرَّكَ الْعَمْرَانِ يَا أَيُّهَا الذِّبْنَ أَمْسِكُوا إِنَّ تَطْعَمُوا الذِّبْنَ كَفَرُوا
 يَزِدُّوكُمْ عَلَى أَغْلَافِكُمْ فَتَقْتُلُوهُمْ أَخَا سَهْرَيْنِ بَلِ اللَّهُ مَوْلَى الْمُكْمَرِ وَهُوَ خَيْرٌ مِنَ الْكَافِرِ
 اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ عمران میں اے لوگو ایمان لائے اگر اطاعت کرو گے تم اون
 اون لوگوں کی جو کافروں سے بہتر ہیں گے تم کو طریقے باب دادوں تمہارے پر بہر ہو گے تم لوگوں
 ہانے واسے بلکہ اللہ مالک تمہارا اور وہ مددگار بنیک مددگاروں کا ہے وَقَالَ اللَّهُ تَعَالٰی
 فِي سَمِعْتُ سَرَّكَ النِّسَاءُ وَمَنْ يَنْتَاقِ الرَّسُولَ مِنْ يَدَيْهِمَا تَعَالٰی فِي يَدَيْهِمَا تَعَالٰی فِي يَدَيْهِمَا
 سَمِعْتُ سَرَّكَ الْمُؤْمِنِينَ قَوْلَهُ مَا تَقِي وَنَفْسُهُ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا اور فرمایا اللہ تعالیٰ
 نے سورہ نساء میں اور جس نے نافرمانی کی رسول کی بعد اوس سے کہ ظاہر ہوا اس کے واسطے
 ہدایت اور بیروی کی سواسے طریقے مومنوں کے مالک کرونگا میں اوسکو جیسا مالک ہو اور داخل
 کرونگا میں اوسکو جہنم میں اور وہ برا ٹھکانا ہے وَقَالَ اللَّهُ تَعَالٰی فِي سَمِعْتُ سَرَّكَ الْعَمْرَانِ
 وَقَالَ الذِّبْنَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا الرَّبُّ سَمِعْتُ سَرَّكَ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

[illegible]

یا عمل بد اوسکے کا مثل مانند انہر سب سے کہ دریا گہرے میں ڈھانک لیا اوسکو لہنے اور یہ
اوسکے سے اور لہا و پراوس لہنے برلی اندر بریان بعض انکے بعض پر جب نچائے ہاتھ
اپنا قریب کہ نہیکے ہاتھ کو اور جو کہ ٹکرسے اسد اوسکے واسطے اور بر زمین واسطے اوسکے فور سے
وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي سُوْرَةِ التَّقْوَةِ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُعْمِرُوْا مَسَاجِدَ اللَّهِ تَشَارِعًا
عَلَيْهٖ اَنْفُسُهُمْ بِالْكَفْرِ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُوْنَ اِنَّمَا يُعْمِرُ
مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَحْشَسْ
اِلَّا اللَّهَ تَعَالٰى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَكُوْنُوْا مِنَ الْمُتَّقِيْنَ اور فرمایا اسد تعالیٰ نے
سورہ نور میں نہیں لائے ہے مشرکوں کے واسطے بنانا مسجد و نماحالا کہ گواہ ہیں ذاتون اپنی
کفر کے ساتھ یہ کہ باطل ہوا عمل انہو نما اور دوزخ میں ہمہ ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ مرت کرے
خاندہ الی اگر جو کہ ایمان لایا اسد کے ساتھ اور دن قیامت کے اور قائم کیا نماز اور دینا گواہ
اور نہ را گمر اسد کو پس امید یہ کہ یہودین راہ پانے والون میں سے و قَالَ اللَّهُ اَيْضًا فِي سُوْرَةِ
التَّقْوَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ وَلَا تَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ اِنْ سَأَلْتُمْ
اِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اور فرمایا اسد تعالیٰ یہ سورہ توبہ میں اسے آمیو ایمان لائے نہیں
ہیں مشرک مگر سب نجس ناپاک اور مت نزدیک ہو تم مسجد حرام میں بعد سال اپنے کے یہ اور
اگر دو تم فقر و فاقہ کو پس قریب کہ تو ٹکرسے اسد اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اسد خیر دار
حکمت والا ہے لَا يُعْبَدُ الْمُؤْمِنُوْنَ عَدُوُّ الْكَافِرِ وَالْمُشْرِكِ صَلَوٰةُ الْجَنّٰتِ وَاِنْ كُنْتَ
مِنْ اَهْلِ بَاءٍ وَاَلَا بَنَاءٍ وَاَلَا نَزَاوِاجٍ وَاَلْعَشْرَةِ لَا يُصْرَتُ لِيْنِ اِيْمَانِ اَنْوَاعِ
اَلْطَّيِّفَةِ وَاَنْوَاعِ الْاَشْمِرَةِ بَعْدَ مَا كُنْجَارِ وَاَلَا كُتُبُ وَاَلَا حَبِيبُ وَاَلَا لُبَابِ
وَاَلَا ضَرَابِ وَاَلَا تَمَارِ وَاَعْتَانِ الْمَكَاتِبِ وَاَلَا مَدَارِ وَاَقْرَاءِ الْفُرْجَانِ وَاَلَا دَعَا
الْمَا فِرَةِ مِصْدَاقٍ وَهَذَا كَفَى كِتَابِ خَائِنِ الْجَانِ وَاَلْعَمَا صُوْرَةَ نَمَازِ بَرِّیْ مُسْلِمَانِ
کافر اور مشرک پر نماز جنازہ کی اگر چہ ہوں باب داوون سے اور ہیون لیونون سے اور
مییون ہون سے اور کنہ قرہون اور غیر قرہون سے اور نہ خچ کرے و نسلے ذاب

لدن و دونوں کے قسم کھانسی اور قسم پینکی مانند روئے نہ کیا بین اور مالید سے اور دودھ اور
 شہد اور پانی اور آزاد کرنا غلام مکاتب اور مدبر کا لایا چھوٹا قرآن اور وعادہ ماورہ کا سبب
 سجائی اسکی کا کتاب پیدا کر نبو اسے جن اور آدمی کے میں ہے قال اللہ تعالیٰ فی سقر تہ
 التَّنْبِیۃ وَلَا تَصْلَحْ عَلٰی اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا اَوْ لَا تَقْتُلْ عَلٰی قَبْرِہِ اِنَّہُمْ کَفَرُوْا
 بِاللّٰہِ وَتَرَسَّوْا لَہِمْ وَ مَا قٰوْا اَوْ کُفُّوْا فَاَسْفُوْا نَ فَرَمَیَا اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ میں اور بت
 نماز پڑھ تو کسی پر کافروں اور مشرکوں سے مرے کہی اور بت کھڑا ہو تو قبر پر انھوں نے دعا
 استغفار کے واسطے بیشک یہ کافر ہوئے اللہ کے ساتھ اور بھول اس کے کے اور میری
 حالاکہ دے کافر تھے وَ اٰیۡتًا قَالِ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی سَقَر تہ التَّنْبِیۃ مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ
 وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیۡنَ وَلَوْ کَانُوْا اَوَّلِیِّ قُرٰنٍ مِنْ لَّدُنْ مَا تَبِیۡنَ
 لَہُمْ اَنَّهُمْ مِنْ اَصْحَابِ الْحَبِیۡمِ وَ مَا کَانَ لِیَسْتَغْفِرَ اٰیۡرَ اٰہِیۡمَ وَلَا اٰہِیۡمَ وَلَا اٰہِیۡمَ وَلَا اٰہِیۡمَ
 وَ عَدَہَا اٰیۡاۃ فَلَکَ مَا تَبِیۡنَ لَہُ اَنۡتَ عَدُوُّ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ اَنْتَ عَدُوُّ اٰہِیۡمَ وَلَا اٰہِیۡمَ
 حَلِیۡمٌ اور یہی فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ میں نہیں لائن ہے واسطے نبی کے
 اور جو کہ ایمان لائے یہ کہ دعا مغفرت کی کرن مشرکوں کے واسطے اگرچہ بن صاحب توبہ
 کے بعد اس کے کہ ظاہر ہوا انھوں نے واسطے کہ بیشک وہ سب صاحب دوزخ سے ہیں اور تمہا
 مغفرت کرنا ابراہیم کا اپنے باپ کے واسطے مگر ایک وعدہ کیا اوس وعدہ کو باپ کر تین
 پر جب ظاہر ہوا ابراہیم کے واسطے کہ بیشک آزر دشمن اللہ کا ہے بیزار ہوا باپ سے
 بیشک ابراہیم رونے والا بہت بردبار ہے یٰۤاٰیۡمَ الْاٰہِیۡمَ اِنۡ یَّکُوۡنَ بَیۡنَکُمُ الْمُشْرِکِیۡنَ بَیۡنَ مَا لَکُمۡ بَیۡنَ
 الْعَدَآءِ وَ الْبَغْضَآءِ وَ التَّحٰیۡرُ وَ التَّعٰیۡرُ وَ مِصَدَاقُ ہٰذَا فِی کِتٰبِ اللّٰہِ
 الْقَدْرِ عِیۡرٌ یَّکُوۡنُ فِی التَّحٰیۡرِ وَ التَّعٰیۡرِ وَ مِصَدَاقُ ہٰذَا فِی کِتٰبِ اللّٰہِ
 الْقَدْرِ عِیۡرٌ یَّکُوۡنُ فِی التَّحٰیۡرِ وَ التَّعٰیۡرِ وَ مِصَدَاقُ ہٰذَا فِی کِتٰبِ اللّٰہِ
 ہوئے شیطان انہیں بہت سختی ڈالنے میں اور ہونے کے جبرت اور شرم میں اور سجائی
 اس بات کی کتاب اللہ قدر میں ہے قال اللہ تعالیٰ فِی سَقَر تہ اِنَّہُمْ کَفَرُوْا
 قَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ وَ عَدَہُ کُفُّوْا وَ عَدَہُ الْحَقِّ وَ عَدَہُ تَعٰیۡرُ

فَاخْلَفْتُمْ وَمَا اَنِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاَسْتَجِبْتُمْ
اِنِي لَنَّا لَكُمْ مَعَانِي وَلَوْ مَعِيَ الْقِسْمُ مَا اَنَا بِمُفْرِخِكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِمُفْرِخِي
اِنِي كُفْرَتُ بِمَا اسْتُرْتُمْ فِي مِنْ ثُبُلِ ابْنِ الظُّلَمِ لَكُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ فَرَايَا السَّرْعَا
نے سورہ ابراہیم میں اور کچھ شیطان جب فیصلہ کیا جاے بیشک اللہ نے وعدہ
کیا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ کیا میں نے تمکو پہر جو ٹھکانا تمکو اور نہیں واسطے میرے تم پر
کچھ دلیل گر یہ کہ بکار میں نے تمکو پہر قبول کیا دعوت میری کو پس س ملامت کرو تم
مجھے اور ملامت کرو تم ذاتوں اپنے کو نہیں فریاد رس تمہارا اور نہ تم فریاد رس میرے
بیشک انکار کیا میں نے ساتھ اس کے کہ ساجی کیا تم نے مجھے آگے سے بیشک کا فخر
واسطے ان کے عذاب بہت ہے وَقَالَ اللَّهُ تَعَالٰی فِی سَمَاءٍ رَّآیَ الْبَاقِیَ قَالَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوا الْاَنْ تَنْ مِنْ هَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیِّنٌ بِدِیَارِیَ وَلَوْ تَدْرِیْ اِذَا الظَّالِمِ
مَعَهُمْ یَوْمَئِذٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ یَدْرَجُهُمْ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فِی الْقَوْلِ یَقُولُ الَّذِیْنَ اسْتَضَعُّوْا
لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا الْاَنْ لَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مِّنْ مِّثْلِهِمْ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا
لِلَّذِیْنَ اسْتَضَعُّوْا الْاَنْ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهَدٰی بَعْدَ اِذْ جَاۤءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ
مُحْجَرِیْنَ وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتَضَعُّوْا الْاَنْ اسْتَكْبَرُوْا اِلٰی مَلِكٍ لِّلْکَلِّ وَاللَّهْمَا
اِذَا تَاَمَرُوْا نَاَنْ تَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَتَجْعَلَ لَهُ اٰنَدًا اَوْ اَسْرُوْا النَّعْمَ لَمَّا رَاۤءِ
الْعَذَابَ وَتَجْعَلُنَا اَمَّا غُلَاۤلٍ نِّیْ اَعْنَٰی الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَهْلُ حُجْرٰتٍ اِذَا
مَكَانٌ اَبْعَدُوْا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ سبأ میں اور کہا اون لوگوں نے جو کفر
ہوے البتہ نہ ایمان لاوینگے اس قرآن کے ساتھ اور نہ ساتھ اون کتابوں کے جو آگے
قرآن کے ہیں اور اگر مہیکے تو ناگہان کا فر لوگ کڑے کئے جائیں پاس اب اپنے
کے کڑے بعض کا طرف بعض کے کلام کو کہیں وہ جو ضعیف کئے گئے اون لوگوں سے
جو زبردست ہوئے اگر موتی تم موجود البتہ ہوتے ہم سب مومن کہا اون لوگوں نے
جو زبردست ہوئے اون لوگوں سے جو کم درجہ ہوئے روکا جئے تمکو ہر ایت سے بعد
اس کے کہ آئے رو تمکو بیکہ اب تم گنہگار ہو اور کہا اور لوگوں نے جو ضعیف ہوئے

اودن لوگوں سے جو زبردست ہوئے مگر کفر نارات اور دن کا اسواہطے کہ حکم کرتے
 تھے کہلو کہ کفر کرین ہم اسد کے ساتھ اور کرین ہم اسد کا ساہی اور چپاودین شرمندگی کو
 خجبت دیکھین عذاب اور کرین ہم طون گردین اودن لوگوں میں جو کافر ہوئے بدلا دئے
 جہانین مگر اسکو عمل کرتے تھے اَلَّذِي افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ الْمِثْنَ فَنَبْذُ
 مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ الْمَشْتِئِنِ وَ سَوَّكَ وَ جِهَهُ فِي الدَّارِ الْاٰرِئِنِ وَمِصْدَاقُ
 هٰذَا اِنِّیْ كِتَابِ حٰلِئِ الْمَلٰٓئِئِنِ حٰصِنِ بٰنْدِ اَمْرٍ اَوْ رَسُوْلٍ بِرَجُوْنِهِ بِرَحْمَةٍ لِّ
 اٰیٰتِیْ دُوْرٍ بِرَسُوْلٍ اَوْ سِبَاہِ کِیٰمَتِهِ اِنَّا دُوْنُ جِهٰنِ اَمِنْ اَوْ سِبَاہِ اَسْبَابِ کِیٰتَابِ
 بِیْدِ اَكْرَمِیْ وَالْاٰیٰتِیْ شَامِیْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی سُوْرَةِ عِمْرٰنَ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا
 یَّکْفُرْنَ اَلَسِنَہُمْ بِالْکِتَابِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْکِتَابِ وَ یَقُوْلُوْنَ اَنَّهُ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
 وَ مَا هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ وَ یَقُوْلُوْنَ اَنَّهُ عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبُ وَ هُوَ یَعْلَمُوْنَ فَرٰی اَمْرًا تَعَالٰی
 تے سورہ عمران میں اور بیشک بعض انہیں سے ایک فرقہ ہے جو ہیرین زبان اپنے
 کو قرآن کے ساتھ البتہ معلوم کر دتم اوس بنائی بات کو قرآن سے اور کہیں یہ العصب کے
 پاس سے ہے حالانکہ وہ نہیں اسد کے پاس سے اور کہیں اسد پر جہونہ حالانکہ وہ جہونہ
 ہیں لَا یُعَذِّبُ اللّٰهُ النَّاسَ حَتّٰی یَسْمَعُوْا کَلٰمَہٗ وَ یَلْکُثِبُوْا مِنْ الْمُلَاسِ
 عَلٰی الْفِرَہٰیسِ وَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِلَّا بِمَا یَعْمَلُوْنَ بِالرَّایِ وَ الْفِیٰسِ
 وَ مِصْدَاقُ هٰذَا اِنِّیْ کِتَابِ مٰلِکِ الْفِرَہِیْ وَ لَا سَنَاسِ نہ عذاب کرے
 اللہ لوگوں کو یہاں تک کہ سنیں کلام اسد کو اور کہیں اسکو قلم سے کاغذ پر اور نہ عمل کرین
 اوسکے ساتھ مگر عمل کرین ساتھ اسے اور قیاس کے اور سب سچائی اسبات کے کتاب
 مالک فرع اور اصل کے میں سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی سُوْرَةِ الْفَصَصِ وَ مَا کَانَ
 رَبُّکَ مِمْلَکِ الْفِرَہِیْ حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْہِ اَمَہٰرًا سُوْرًا لَّیْسَ لَہٗ عَلَیْہِہُمْ اٰیٰتِنَا
 وَ مَا کُنَّا مُصْطٰکِی الْفِرَہِیْ اِلَّا وَ اَہْلُہَا ظٰلِمُوْنَ فَرٰی اَمْرًا تَعَالٰی نے سورہ فصصہ
 میں نہیں اس تیرا ہلاک کر موالا سبتیو کا یہاں تک کہ سبجا قصبہ سبتی میں رسول پڑھی
 اسوان پر آئین ہمارے اور نہ تھے ہم ہلاک کر موالا سبتیو کو مگر حالانکہ صاحب سبتی

کافر سے وَاَقَالَ اللهُ تَعَالٰی فِی سُبُوْرَتِ الْاَعْرَافِ وَمَا اُرْسَلْنَا فِی فِرَیْقَةٍ
 مِنْ بَنِیْ اِکْلَ اَخَذْنَا اَهْلَکَہَا بِاَلْبَاسِ اِیَّ الْقَمَرِ اِیَّ لَعَلَّہُمْ یُبْفَرُ عَنْتَ شَمَرٌ
 بَدَلْنَا عَمَّانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی اَعْفَاوْا قَالُوْا اَقَدْ مَسَّکَ بَاؤُنَا الضَّرَّاءُ
 وَاسْتَرَّاءُ فَاَخَذْنَا بَغْتَةً وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ وَکُوْنَنَّ اَهْلُ الْقُرٰی اَمَنًا
 وَتَقٰوْا لِنَفَعَنَّا عَلَیْہِمْ بَرَکَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ مِنْ وَلَکِنَّ کَذٰبًا اَفَاخَذْنَا
 ہُمْ بِمَا کَانُوْا یُکْسِبُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اور نہیں بھیجا ہمارا
 کسی بستی میں نبی سے پہرہ پوشہ لایا اوسکو مگر لیا ہمارے صاحب بستی کو ساتھ سخت نافرمانی
 اور بیماری کے شدید کہ یہ تا بعد ارمی کر بن پہرہ پوشہ لائے جگہ عذاب کی تو نکرے اور
 نعمت کو یہاں تک بہت ہوئی اور کہا منکرین نعمت نے بیشک پہونچا باب دادے سہار
 کو ضرر اور غوشی پہرہ پاک کیا ہمارے انکو ناگہان حالانکہ وہ نہانے اور اگر بیشک صاحب بستی
 ایمان لائے اور ڈرتے البتہ کہوتے ہم ان پر برکتیں آسمان اور زمین سے لکن جہو ہلایا
 پہرہ پاک کیا ہمارے انکو ساتھ اوسکے کہ تو کیا یا لایچی الْکَافِرِیْنَ الْبٰسِقِیْنَ وَالْاَمٰوِلَ
 وَلَا الْاَحْشَامَ الْفَخَامَ وَلَا قَرٰسٍ وَلَا فِیَالٍ اِلَّا اِطَاعَةُ اللّٰهِ الْمُتَعَالٰی
 وَ اِتِّبَاعُ الرَّسُوْلِ ذِی الْاَجْلَالِ فَلَا یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ یَّطْمَعُوْا فِی
 اَمْتِعَتِهِمْ سِوَیِ الرَّقَالِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِکَ فِی کِتَابِ اللّٰهِ ذِی الْاَجْلَالِ
 نجات دی کافر و انکو اولاد انکی اور نہ مال اور نہ نوکر بہت اور گھوڑے اور نہاتے مگر
 اطاعت اللہ کی اور پیروی رسول صاحب بزرگی کی پر نہیں لائق ہے مومنوں کے واسطے
 یہ کہ طمع کریں اسبابین سریع الزوال اور سچائی اسباب کی کتاب اللہ صاحب بزرگی کے میں
 ہے وَاَقَالَ اللهُ تَعَالٰی فِی سُبُوْرَتِ الْقَوٰیہِ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ یَّقْبَلَ مِنْہُمْ نَفَقًا ہُمْ
 اِلَّا اَنَّهُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِہِ وَلَا یَاْمُنُوْنَ بِالْقُلُوْبِ اِلَّا وَہُمْ کُساٰی وَلَا
 یَنْفَعُوْنَ اِلَّا وَہُمْ کَاہِرُوْنَ فَلَا نَجٰیۤکَ اَمِّنَ اللّٰہُ وَلَا اَوْ کَاۤدُہُمْ اِتَمَّ
 یٰۤرَبِّ اللّٰہُ لِمَعَدِّ بِہُمْ بِہَا فِی الْحٰیۤتِ الدُّنْیَا وَ تَرٰہُوْنَ اَنْفُسُہُمْ وَہُمْ کَاۤفِرُوْنَ
 وَ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ اَنَّهُمْ لَیْسَ لَکُمْ مَا ہُمْ مِنْکُمْ وَ لَکُمْہُمْ قَوْمٌ بِقُرۡۢوٰنٍ اور

اور منع کیا انہوں کو قبول ہونے صدقات انہوں کا حالانکہ کرمیہ کا فرہوے اللہ کے
 ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہ آدین نماز کو مگر حالانکہ سستی کرنیوالے
 اور خرچ کرتے مگر حالانکہ وہ مکروہ جانیوالے پھر اچھا معلوم دیوے سے بچنے والے
 انہوں کا اور نہ اولاد انہوں کی نہیں چاہتا اللہ مگر تاکہ عذاب دیوے اللہ انہوں کو زندہ
 دنیا میں اور نکالے جان انہوں کی حالانکہ یہ کفر کرتے ہیں اور قسم کھا دین اللہ کے
 ساتھ کہ بیشک یہ البتہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ نہیں یہ تم ہی میں سے لیکن یہ قوم
 دُرتی ہیں وَ قَالَ اللَّهُ تَعَالٰی سَيَسْأَلُنَا عَنْ تَوَلَّيْنَاكَ مِنَ الْكُفْرِ يَوْمَ لَا تَمْنُنُ
 اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ مِنْ اِلٰهِ تَعَالٰی وَ كَلَّمَ عِزَّآبٌ عَظِيمٌ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اَسْتَضٰعُوا
 الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰى الْآخِرَةِ وَ اِنَّ اِلٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ
 اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ نحل میں جس نے کفر کیا ساتھ اللہ کے بعد ایمان لانے
 اپنے کے جو کہ زبردستی کیا اور دل اس کا مضبوط ایمان کے ساتھ لیکن جس نے کفر کیا
 کفر کے سید کو پھر اوپر غضب اللہ سے ہے اور اس کے واسطے عذاب بڑا عظیم
 بیشک انہوں نے اختیار کیا زندگی دنیا کی آخرت پر اور بیشک اللہ راہ دے قوم
 کافروں کو وَ قَالَ اللَّهُ تَعَالٰی فَيَسْأَلُنَا عَنْ تَوَلَّيْنَاكَ مِنَ الْكُفْرِ يَوْمَ لَا تَمْنُنُ
 اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ عَذَابٌ مِنْ اِلٰهِ تَعَالٰی وَ كَلَّمَ عِزَّآبٌ عَظِيمٌ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اَسْتَضٰعُوا
 الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰى الْآخِرَةِ وَ اِنَّ اِلٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ
 لا يَعْلَمُونَ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ یونس میں اور کہا موسیٰ نے اسے رب
 میرے دیا تو نے فرعون کو اور قوم اس کی کو آرائش اور مال زندگی دنیا میں تاکہ کہہ کرین
 لوگوں کو راہ تیرا سے اسے رب ہمارے بدل ڈال مال انہوں کا یعنی بہر کر ڈال اور ستمی
 کر دلون پر انہوں کے پھر نہ ایمان لا دین یہاں تک کہ وہ کہیں عذاب غم کا مجھ پر فرمایا اللہ تعالیٰ
 نے بیشک قبول کئے گئے دعوت تم دونوں کی بہر قائم ہو تم دونوں اور البتہ ست پروردی کر دو

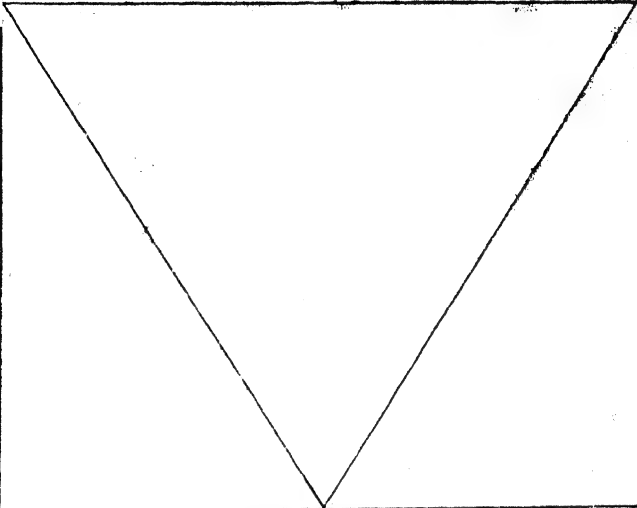
طریقہ اور لوگوں کا کہنا دانی کرتے ہیں الْبَابُ الثَّانِي كَذَلِكَ بَابُ دُوسرا منداب اول
 کے بیان مشرکین میں عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا وَتَعَتْ بَنُو إِسْرَآئِيلَ فِي الْمَعَاصِي تَهْتَكُهُمْ عُلَمَاءُ هُمْ فَلَمَّا
 يَنْتَهَوْنَ الْجِآنِسُوا هُمْ فِي حِجَالِ سِيَهُمْ وَ أَكَلُوا هُمْ وَ سَأَرُوا هُمْ فَضَرَبَ اللَّهُ
 قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَ كَفَّ عَنْهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَلِكِ
 بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا ابْتَدُؤُنَ قَالَ يُخَلِّسُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَ كَانَ مُتَكَلِّمًا فَقَالَ لَا وَالَّذِي كَفَّيْتُ بِيَدِهِ حَتَّى تَاطْرُقَ هُمْ
 إِطْرَاءً آخِرَ حَجَّةِ التَّرْمِذِيِّ وَ أَبُو دَاوُدَ وَ فِي سَرَقِ آيَةٍ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ
 لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَ لَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ لَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيْ
 الظَّالِمِ وَ لَتَاطْرُقَنَّ عَلَى الْحَقِّ إِطْرَاءً وَ لَتَقْصُرَنَّ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا وَ
 لَيَقْبُرَنَّ اللَّهُ يَقْدُوبَ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَبْلَعَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ رَوَيْتُ
 ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بڑے
 بنی اسرائیل گناہوں میں منع کیا انکو علماء ان کے نے بہرہ باز رہے پہر بیٹھا کہا انہوں
 مجلسوں میں اکی اور شریک ہو کے کہا نون جن اور بیون میں ان کے پہر مارا اللہ نے
 دل بعض انہوں کا ساتھ بعض کے پہر ملون کیا اللہ نے انہوں کو زبان داود اور عیسی
 نبیے مریم پر یہ ساتھ اس کے نافرمانی کی اور تم سے حد سے بڑھے کہا پہر نبیے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تمہ کی گمانے پہر فرمایا قسم او سکی کہ جان بری ہاتھ میں
 او سکی بیان تک کہ آؤ گے تم مثل علیا ربوہ و اہل نصاری کے آئے کہ روایت کیا اس حد
 کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں حق قسم اللہ کی ہر طرح حکم کر دے تم
 ساتھ معروف کے اور ہر طرح منع کر دے تم منکر سے اور ہر طرح لو گے تم ہاتھ ظالم کا
 اور ہر طرح آؤ گے تم او سکو حق پرانے کہ اور ہر طرح منع کر دے تم او سکو حق پر منع
 کرنے کہ اور ہر طرح مارے اللہ ساتھ دل بعض ان کے بعض پہر ملون کرے اللہ
 منکو جیسا کہ ملون کیا او ملو و عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَصَيَّبَ أَصْحَىٰ فِي آخِرِ الْوَجَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدِيدًا
 لَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ الْحَرَفُ دِينَ اللَّهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَبَدَنِهِ
 عَلَيْهِ قَدَالِكَ الْكَذِبِ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَنْ دِينَ اللَّهِ فَصَدَّقَ
 بِهِ وَرَجُلٌ عَصَرَتْ دِينَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَإِنْ سَرَىٰ مَنْ يُعْمَلُ الْحُكْمُ الْحَقُّ
 عَلَيْهِ فَإِنْ سَرَىٰ مَنْ يُعْمَلُ بِبَاطِلٍ أَعْقَضَهُ عَلَيْهِ فَذَلِكَ يُخَوِّمُ عَلَى الْإِطَاعَةِ
 حِكْمُهُ آخِرُ حَجَّةِ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعْبِ الْأَجْمَانِ رَوَايَتِ هِيَ عَمْرٍو خُطَابِ
 كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكَ بِوَجْهِ امْتِ بِرُكُودِ خُزْمَةِ
 بِدُشَاهِ الْهُوسِ كَيْفَ سَمْعِيَانِ نَهْجَاتِ بِاَوْسِ اَوْسِ كَرْمَرِدِ وَجُوْجِيَانِ دِينَ السُّكَا
 جِهَادِ كَمَا اَوْسِ بِرِ سَامَةِ زَبَانِ اَوْسِ بِاَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 وَاسْطِ نِيْكَيَانِ سَابِقِ كَيْفَ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 بِجِيَانِ دِينَ السُّكَا بِرِ بِرِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 رَكْمِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 كُوْبِيْهِقِيْ نِيْ شُعْبِ الْاِيْمَانِ مِنْ وَعْنِ حَاجِرِ قَالَ قَالَ سَرَسُكُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْسِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اِيَّيْ جَبْرِ بَيْلِ عَرْمَانِ اَقْلِيْبِ مَكْدِيْنَةِ
 كَذَا اَوْ كَذَا اِيَّا حَلِيْهَا نَقَالَ يَا سَرَبِ اِنَّ بَيْنَهُمْ عَمْدًا فَلَا تَا كُمْ بِعَمْرٍو
 طَرَفَةً عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اِنْلَيْهَا عَلَيْهِ عَلَيْهِمْ يَا تَوْجِهَهُ كُوْبِيْهِقِيْ فِي
 سَاعَةً قَطْرَ آخِرِ حَجَّةِ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعْبِ الْأَجْمَانِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 كَمَا فَرَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِي كَمَا اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 كِيْ طَرَفِ بَيْتِكَ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 بَيْتِكَ اَيْنِ بِنْدَةِ تَبْرَا فَلَا نِيْ هِيْ نِيْ كَمَا نَا فَرَمَانِيْ بِيْ اِيْكَ بَلِكِ مَارَسِيْ كَر كَمَا هَرَطَا
 اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 بِيْ بِيْ اِيْكَ سَاعَتِ كَيْفِ رَوَايَتِ كَمَا اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ اَوْسِ
 شُعْبِ الْاِيْمَانِ مِنْ

کہا کہنے والے نے نماز اور زکوٰۃ اور کہا کہنے والے نے جہاد فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 نے بیشک دوست نہ حملو کا اللہ کی طرف دوستی کرنا اللہ کے واسطے اور بغض کرنا اللہ
 کے واسطے روایت کیا اس حدیث کو امام احمد نے وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَاحِبْ إِلَّا مَوْثِقًا وَلَا بَاكِلًا طَعَامًا مَكَارًا
 ابْنُ أَبِي خَرِجَةَ الْقُرَظِيُّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَابْنِ دَاوُدَ الْقُرَظِيُّ وَأَبُو رُوَيْتٍ هِيَ ابْنُ سَبْرٍ
 سے بیشک اوسنے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے مت ساتھ لی کر مومن کو
 اور چاہئے کہ کہا دے کہا تاثر اگر پر ہیزگار روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور ابو داؤد
 اور دارمی نے وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ إِلَى مَاءٍ كَرَمٍ
 يَلْبَسُ بِهِمْ فَقَالَ أَلَمْ يَمُوتْ مَنْ أَحَبَّ مُتَّقِينَ عَلَيْهِ اور روایت ہے ابن عبود
 سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پر کہا یا رسول اللہ کیونکر فرما ہے
 تو ایک مرد دین کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو اور نہ ملا زمین پر فرمایا آپ نے
 مرد ساتھ اوسکے ہر کہ دوست رکھتا ہے اوسکو یہ حدیث متفق علیہ ہے وَعَنْ
 ابْنِ مَوْسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَاهِلِ
 الصَّالِحِ وَالْمُسْكِينِ كَمَثَلِ الْمَيْسِكِ تَأَنِيخُ الْكَبِيرُ تَحَامِلُ الْأَمَلِ
 إِمَّا أَنْ يَهْدِيَكَ وَإِمَّا أَنْ كِبْتَاغَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رَيْحًا
 طَيِّبَةً وَكَأَنَّهُ الْكَبِيرُ إِمَّا أَنْ يَجْرِيَ نِيَابَكَ أَوْ تَجِدَ مِنْهُ رَيْحًا خَبِيثَةً
 متفق علیہ روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مثل ہمیشہ نیک اور بد کے مانند اوٹھانے والے شک اور
 چھوکنے والے بھی کے ہے پہر اوٹھانے والا شک کا یہ کہ دے دے وہ
 بجھے یا یہ کہ خسرید ہے تو اوس سے یا یہ کہ پاؤں اوس سے ہوا خوشبو
 اور چھوکنے والا بھی کا یا یہ کہ جلاؤں کے پڑا تر یا یا یہ کہ پاؤں تو اوس سے
 ہوا بد بو یہ حدیث متفق علیہ ہے فقط تمام ہوا غارق الاخبار عن الاثر

سن بارہ سوار ستمہ ہجری اور نہجے شعیان میں طہ

۱۲۶



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور خیر کا جس نے دنیا کی زینت کے لئے سونا پیدا کیا اور اوسکی کھرائی کہو مانی معلوم
 کرنے کو کسوٹی بنائی اور دین کی عزت حاصل کرنے کو سمجھ کو سونا بنایا اور اوسکی پہلائی بڑا
 دریافت کر نیکو حدیث اور قرآن کو کسوٹی ٹھرایا اور دو د محمد مصطفیٰ پر جسکی کسوٹی حدیث تمام
 عالم میں مشہور ہوئی اور ٹھگ اور دغا بازوں کے فریب سے ساری خدائی بیچ گئی
 سوا اسے ہائیو سونا برون لگائے کسوٹی کے مت خرید کر دو کیونکہ سونا اور کچا پیتل دونوں
 کی صورت ایک ہے شاید کوئی ٹھگ پیتل کو سونا ٹھکے بیچ جائے اور تم اور تمہاری بی بی
 پیتل کی منہ پینکر ناک پکڑ پکڑا لے اس طرح دین میں بھٹے جوئے دغا باز عالم بکر جھوٹا

مسئلہ بنایا کہ باؤن میں لکھو اگر جو اسے ہن سوا کر گئے لگاے کسوٹی قرآن اور حدیث کے
کوئی مسئلہ پر چلو گے قیامت میں ہاتھ سر ہر کہہ کے روؤ گے خبردار لاج کل کے زیادہ
مٹو تو بن نے عجیب طرح کا فساد برپا کیا ہے کہ جو ہٹا مسئلہ جو مولو بون نے ذہن کی تیزی سے
نکالا ہے بھلی زبان میں چپو اگر شرم کے مارے اپنا نام جوڑ کر دوسرے کا نام لکھو اگر چو
ہیں اور اونہیں میں سے بعضی ایسے ہیں کہ امام باؤنہیں جسکا ایسیہ مذہب والوں کے سامنے
غرض سے بولتے ہیں کہ جسطرح آپکے یہاں ملا باؤر کینی کی بات پر چلنا فرض ہے اسی طرح
سہلو گون کو بھی چارون امام کی بات پر چلنا فرض ہے اور جسطرح تم چار یار میں سے ایک
علی کو مانتے ہو اسی طرح سہلو گ بھی چار امام میں سے ایک خفی کو مانتے ہیں مگر آج کل ایک
لوگ اس طرح کے پیدا ہوئے ہیں کہ امام کے تہذیب کو توڑ کر اب امام مذہب کو توڑنے
کی فکر کر رہے ہیں خدا خیر کرے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ باؤنوں کی طرح مذہب کو ایک
کر ڈالیں گے اور سبکو قرآن اور حدیث پر چلا دیں گے فقط

سبحان المدان بنیرتون کو حدیث قرآن پر چلنا غیرت اور رافضی بتے ہیں عزت اسے
بہائی جبکا سونا اچھا ہوتا ہے وہ کسوٹی کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور پیل بچپنی والا
ناخوش محمد کے کلمہ گو کو چاہیے کہ خدا اور رسول کے باتوں پر چلے اور مذہب
کی باتوں پر بچلے کیونکہ جناب سید احمد نے صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ رواج
پایا چار مذہب نے اور رواج کے معنی بدعت ہے اور جو گنوار مذہب کے فرض
بولتے ہیں اسکا جواب سنو اول تو اسے پوچھو کہ چارون مذہب فرض ہیں تو چاروں
پر چلنا ضرور ہو اسی طرح چار وضو میں فرض ہے چارون ادا کرنا ضرور ہوتا ہے
اگر وہ کہیں تین کو دل میں مانو ایک پر چلو تو اسے کہو کہ اگر کوئی وضو کرنے والا
فقط منہ دھو ڈالے اور تین فرض دل میں مانتے تو نماز ہوگی یا نہیں اگر کہیں کہ نہیں ہوگی
تو تم کو چار مذہب ہی ادا ہوئے گے بیٹھے گہرا کر سمجھتے ہیں کہ چار مذہب کو مثل چار کتاب
کے جانتے ہیں اور چارون پر ایمان لاسے ہیں مگر چلتے ہیں فقط ایک قرآن پر موقوف ہوا
لیون کہو کہ قرآن سب کے پیچھے اور تاپچھلے پیچھے ہر اور پہلی کتاب میں منسوخ ہو گئیں سبچ

اگر مذہب کو تم ایسا ہی جانتے ہو تو تمنازی ہی دلیل سے تین امام کا مذہب منسوخ ہو گیا
اور پچھلے امام کا مذہب باقی رہا دوسرے یہ کہ جسے پوچھو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ہمارے امت میں تہتر مذہب ہوں گے اس میں سے ایک جنتی ہے اور سب دوزخی سوئم
اس حدیث کو سچ جانتے ہو یا جھوٹا اگر کہیں کہ ہم سچ جانتے ہیں تو تم اوٹنے پوچھو کہ
حدیث میں تو ایک ہی مذہب جنتی ہے اور تم چار مذہب کو جنتی جانتے ہو سو کو پوچھو تو تم
سچے ہو یا نبی اگر کہیں کہ ہم سچے ہیں اور نبی جھوٹا تو وہ کافر ہو گئے ان کے نزدیک
سچاؤ اور اگر کہیں کہ نبی سچا ہے اور ہم جھوٹے اور حقیقت میں چاروں مذہب ایک ہی
ہے اور ظاہر میں غیرت معلوم ہوتی ہے تو ان سے کہو کہ سب مذہب کو ملا کر ایک
مذہب قرار دو اور نام اس کا محمدی رکھ دو اور اس نام پاک سے مت چڑھو کیونکہ تمنازی
ہی بولتے ہیں یو محمدی یا حسین تم کہا تعزیر والے سنی بھی گئی گذری صبر حجاب سید
احمد صاحب نے سب طریقہ کو ملا کر محمدیہ طریقہ نام رکھ دیا اگر کوئی پوچھے کہ اس حجاب
نے سب طریقہ کو ملا کر محمدیہ طریقہ نام رکھ دیا تو ہر چاروں طریقہ کا نام کا بہیکو لیتے تھے تو
کہو اگر خلیفہ محمدیہ طریقہ میں بیعت لینے تو لوگ سمجھتے کہ یہ بھی کوئی طریقہ ہے ایک طریقہ کو آدمی
پکڑے رہے اور ایسے مذہب اے کی طرح جھگڑنے اور اگر چاروں کو ایک نہ چھو گے
تو ناحق دوزخی ہو گے سب اسکا یہ ہے کہ اگر چاروں مذہب کو تہتر مذہب میں داخل
سمجھ لو گے اور ایک کو جنتی تو تین امام کو دوزخی کہنا بڑا اور اس عقیدے سے بیشک
دوزخ میں جاؤ گے اور اگر چاروں کو تہتر سے خارج سمجھو گے تو حساب کے رو سے
ستہتر مذہب ٹھیک اور حضرت کا تہتر کہنا بیج نہ پڑے گا اور جو حضرت کو صادق نہ سمجھے گا
دوزخ میں پڑے گا نفوذ باللہ منہا جناہ مانگو ایسے عقیدے سے اور چاروں مذہب
کو ملا کر ایک مذہب محمدیہ قرار دو اور ایسے اگلے لوگوں کی طرح فرقہ فرقہ مت ہو۔
تیسرے یہ کہ فرض تو دو طرح کا ہوتا ہے بعضے چیز کا حق جانا فرض ہے جیسے ہشت
اور دوزخ کہ صرف جانتے ہی سے فرض ہو جاتا ہے سو ہم اتنے پوچھتے ہیں کہ جبار مذہب
پر جتنا فرض ہے یا جتنا اگر وہ کہیں کہ جانا فرض ہے تو تم کہو ہر کسی مذہب پر جتنا فرض ہے

فقط جانا کثابت کرنا ہے جو سہیہ کہ بعض گنوار ہوئے ہیں کہ اگر نوب برعت ہوتا تو عمار
مصلیٰ کہہ میں کیوں ہوتے اونہے پوچھو کہ جابر مصلیٰ تو چارون امام کے چوتھے قرن میں پھر
بیچے سیکڑون برس کے بعد بنا بلا بد کو کو انحضرت صلیم اور صحابہ کا مصلیٰ کیا ہوا کوئی
چور اگر کہیں چہا رکھا ہے یا نہیں چار میں سے کوئی ہے اگر تم جانتے ہو تو بتلا انحضرت
کا کون مصلیٰ ہے ہم اس کو اختیار کریں اور اگر وہ کہیں کہ چارون مصلیٰ حضرت ہی کا
ہے تو کہو ہر اور کو نام کا سیکو لیتے ہو چارون مصلیٰ محمد یہ ہے جس پر جاو اور سبر پر ہو
نقل مشہور ہے کہ جبکہ کھائے اس کا گائے اور اگر کہیں ہم نہیں جانتے ہیں تو کہو میں تم
جابل ہو علم کا دعویٰ مت کرو اور اگر مصلیٰ کی تحقیق تم کو منظور ہو تو پیران پر جناب مولانا
شاہ عبدالعزیز کی تفسیر میں جبکہ نام فتح الغزیر ہے سورہ بقرہ میں **وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا**
فَعَمَلُوا کے تحت میں پانوا انتیس صفحہ میں واقع ہے اور تصحیح سے ایسے شخص کی کہ سوا
عالمون اور حافظوں کے ہیں چہی سے دیکھ لو کہ برعت ہے یا نہیں اور پانچویں یہ کہ بعض گنوار
برہمہ محمدیون پر طعن کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رفع یدین کرنا الوں کی عادت فاحشہ کی سی
ہے کہ انکو ایک بس نہیں ہوتا اور اپنے تئیں سراہتے ہیں کہ ہلو گوں کی فصلت نیک بنی ہوئی
ہے کہ صرف ایک شوہر پر کثافت کرتے ہیں یعنی فقط حنفی کی بات پر چلتے ہیں اور دوسروں کے نہیں
سننے ہیں اگرچہ محمد صلیم کی بات ہو اور امام ابو حنیفہ سب سے بڑے اور کڑے اور پہلے
ہوے اور پہلے کے نام پر بیہ رہنا اور دوسرا خاوند نکرنا ناشافی ہے عصمت کی اسے
پوچھو کہ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ محمد رسول اللہ صلیم کے پہلے ہوے اور ان دونوں
کے امت میں سے بعضی تابعدار ہوے انحضرت صلیم کے اور بہتیرے پہلے نبیوں کو
نام پر بیٹھے ہیں سو تمہارے نزدیک کون ایسے ہیں اگر کہیں کہ جو محمد صلیم کے تابعدار
ہوے وہ اپنے ہیں تو کہو اوٹے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو امام ابو حنیفہ کے تابعدار
کرتے تھے وہ امام شافعی کے ہی تابعدار ہیں اور اوٹکی بات پر چلتے ہیں تو وہ اچھے
ہوے گو تمہارے نزدیک نبی ہی ہوں نفوذ باللہ منہا اور اگر کہیں کہ جو پہلے نبیوں کے
نام پر بیٹھے ہیں اور محمد کو نہیں مانتے وہی اپنے ہوے تو اسے کہو کہ تلوگ پہلے کی بند

یہود اور نصاریٰ کے جھوک کا کلمہ کوئی کی دعوت مست کرو اور امام لوگ ہادی تھے اور
 ہادیوں کی شان میں نسبت شہزادیت کرنا بڑی قباحت ہے کیونکہ اگر ہوتا ہے کہ ایک
 عورت حنفی ہے اور اوسکی بیٹی اور ماں بھی حنفی کہلاتے ہیں اگر یہاں بی بی کی نسبت
 ہو تو تینوں کا ایک کی بی بی کہلاتا درست نہیں اور امام لوگ بڑی تھے بڑوں کی شان میں
 ایسی نسبت کرنی سنئے ادبی ہے خود ہاندہ منہا یا رو حنفی امام آگے گزرے ہیں
 سب کو اپنا پیشوا سمجھو اور جو شیچھے ہوئے ہیں انکی تابعداری میں جیلے غلاو ایسا کرو گے
 عجب نہیں کہ تابعداری سے امام مہدی کے بھی محروم ہو اور اس زمانہ میں جن لوگوں
 برتھیلیوں کا پر تو پر استہانکا حال یہ ہے کان دہر کے سنو چاروں امام کو اپنا پیشوا سمجھتے
 ہیں مگر ایک امام کو تین امام برتھیلیوں سے پیٹتے ہیں اور اپنے تئیں سراستے ہیں اور لطف یہ ہے
 کہ اپنے تئیں گروہ نہیں دیکھتے دوسروں کی بھولی ٹوٹے ہیں اور مقبولوں پر جو چاروں مذہب
 ہیں حق کو دار سمجھتے ہیں عجب لکھاتے ہیں اور عوام کو انکی صحبت سے روکتے ہیں اور صدق
 پوری اس آیت یعنی یُضَدُّونَ عَنْ بَيْتِي اَللّٰهُ يُخَوِّضُ مَا يَشَاءُ جاکے بستے ہیں اور لوگوں سے
 کہتے ہیں کہ نئے مذہب والے اگر چہ چاروں امام کو ماننے ہیں مگر ایک مذہب کا قرار نہیں
 دیتے سو یہ انکے گمراہی کے نشانی ہے اسے بھائیو ایسے لوگوں سے پہلو تو یہ بات پوچھو
 کہ جناب امیر المومنین سید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں تم نے بیعت حاصل
 کی ہے یا نہیں اگر کہیں نہیں تو جواب دینے کا کچھ فائدہ نہیں کیونکہ مشعل کا فائدہ انکے دلوں
 کو ہوتا ہے انکو بیکو کا فائدہ شل مشہور ہے کہ مذہب کے سامنے رونا اپنے دیرے کہونا
 تمکو خدا نے انکے دی ہے اگر کوئی تمکو اندھا کہے تو ہمیں مال دو اور اگر کہیں کہ اس جناب
 پاک سے تمکو بیعت ہے تو تم اوسنے کیونکہ ایک بات ہم تمکو پوچھتے ہیں جو جواب ہمارا
 ہے وہی جواب ہمارا سمجھو اور اسنے سوال کرو کہ طریقہ جشتہ اور قادریہ اور نقشبندیہ
 اور مجددیہ اور محمدیہ میں تمکو بیعت ہے اور سب کو تم ماننے ہو مگر کسی طریقہ کا اقرار نہیں دیتے
 اہو سو تم راہ پر ہو یا گمراہ اگر راہ پر ہو تو ہم بھی راہ پر ہیں اور اگر کہیں کہ ہم گمراہ ہیں تو ہم
 کہو گمراہ کے کہنے سے ہم جڑتے نہیں خدا تمکو راہ پر ادل لاوے ہر فرصت سے

گفتگو کر لینے حاصل نہ کہ جو بات کہ حضرت سے ثابت ہو گو کہ چارون امام کے نزدیک درست ہے اور رفع یدین کرنا کہ اکثر و کثرت کے نزدیک درست ہے اور جو کچھ دوسرے کے خشتہ گرد دینا حنفی مذہب میں درست ہے اس پر طعن اور انکار کرنے سے آدمی کافر ہو جانا ہے اور جب کافر ہوا تو اس کی جہاد کو طلاق ہو اور اگر طعن اور انکار نہیں کرتا ہے اور نہ کرنے میں اپنی تقصیر کا قائل ہوتا ہے تو اس کا چاہے تو بکڑی اور معاف کرے گا اگرچہ ساری عمر کرے الدرب العالمین ہم لوگوں کو سنت کے انکار اور طعن سے بچا رکھے امین۔ یہ رسالہ جس کا نام **حَا اَبَا عَلَیْکُمْ وَاُخْتُحٰی** ہے اور مولف کا نام حافظ ایضاح الحق ہے۔ تمام ہوئی کسوٹی۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ جو کوئی ان چاروں مذہب میں سے ایک مذہب کو اختیار کرے تو یہ موجب گمراہی کے ہے۔ جواب یہ بات صریح جھوٹ ہے اس واسطے کہ امام ہمدی صاحب آخر زمانے میں خروج فرما دیں اور دین محمدی اختیار کریں گے تو ان پر بھی مذہب حنفی وغیرہ کا لازم ہوگا یا حضرت عیسیٰ نزول فرما دیں گے تو دین محمدی اور پھر فرض ہوگا تو لازم آویگا اور پھر بھی مذہب حنفی وغیرہ کا جسے رافضی لوگ کہتے ہیں کہ علی اوستاد بن موسیٰ و عیسیٰ و غیرہ کے کسی علمائے سے یہ بات ثابت نہیں ہے اور یہ اور جیسے بات بدعتی کی ہو کہتے ہیں کہ ہر لاش مردے کی مانند لاش سک اور خنزیر کے ہے تو لازم آتا ہے ایسی بات سے لاش فاطمہ اور حسنین اور علی کو اور لاش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نمودار ہاں نہ تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَىٰ مَنْ سَمِيَ بِهِ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ وَهَذَا أَنَا
طَرِيقُ الصَّالِحِينَ وَالسَّادِدِ وَالْقِرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ إِلَهَ الْكَرَمِ وَالْمَحَابِبِ
الْخَيْرِ وَأَعَانَهُمْ كُلَّهُ فِي مَنْاهِجِ الْحَقِّ الْعَظِيمِ آمَنَّا بِعَدْلِ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ
الْحَمْدُ فِي جَمْعِ نَسَائِلِهِ عَلَى خَمْسِ فُصُولٍ وَتَسْمِيئًا بِمِيقَاتِ الصَّلَوَاتِ
لِيَنْتَفِعَ بِهَا أَهْلُ الْفَضْلِ وَالنَّجَاتِ سُبْحَانَكَ يَا سَلَامُ اللَّهِ كَرِهُوا
أَوْسَعُ جَوْهَرٍ مَرَبَّانٍ بِهَيْبَةٍ وَرَحْمَةٍ وَالْأَزَلِ وَكَيْلًا بِأَهْلِهِنَّ رَاهِبِينَ سَجَّانِي أَوْسَدَ بَانِي كِي أَوْر
رَاهُ سَبِيحِي أَوْسَكُ آلِ بَزْرُغٍ بِرَاقِ وَأَوْسَكُ أَصْحَابِ بَزْرُغٍ بِرَاقِ وَكَيْلًا أَوْسَنُ
أَوْسَكُ وَاسِطَةِ رَسُولِ كِي رَاهِبِينَ حَقِّ بَرْقِ كِي اِسْمِي بِرَبِّهِمْ حَمْدًا وَرَحْمَةً كِي بِسْمِ مُحَمَّدٍ
مُحَمَّدِي سَمِعْتُ جَمْعَ كَيْلَا أَيْكُ رَسَالَةٍ بِأَرْبَعِ فُصُولٍ بِرَاقِ وَأَوْسَكُ سَامَنَهُ مِيقَاتِ
الصَّلَوَاتِ كِي كِي نَفْعَ لِيَوْمِي بِرَاقِ وَأَوْسَكُ صَاحِبِ فُضْلٍ أَوْسَكُ كِي الْفُضْلُ الْوَاسِعُ
فِي أَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْنُونِ بَابِ فُضْلٍ بِرَاقِ وَقْتُ نَمَازِينَ فُضْلٍ مِنْ أَوَّلِ
وَقْتُ الْفَجْرِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى بَرْقِ الشَّمْسِ وَقْتُ الظُّهْرِ
مِنْ زَوَالِ الشَّمْسِ إِلَى قَدَا الرَّجُلِ وَقْتُ الْعَصْرِ مِنْ ظِلِّ قَدَا الرَّجُلِ
إِلَى وَجُوبِ الشَّمْسِ وَقْتُ الْمَغْرِبِ مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى
غَيْبِ بَدِ الشَّفَقِ وَقْتُ الْعِشَاءِ مِنْ طُلُوعِ الشَّفَقِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ
وَفِي سَمَاءِ آيَةِ صَلَوَاتِهِ الْعِشَاءُ إِلَى قَبْلِ بَرْقِ الْفَجْرِ
لَكِنَّ مَضَائِلَ أَنْ قَاتِ الْكَوْنِ أَيْلَ الْكَرْسِيِّ الْكَادِيَةِ وَلِتَأْخِذَهَا
نَهْمُ بَدِ وَتُسْفِنُ وَمُصَدِّقُ ذَا هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفَتْ الظُّلُمَاتُ إِذَا مَرَّ بِهَا
 كَانَ قُلُوبُ الرُّجُلِ تَطْلُوعُ مَا لَمْ تَخْضُرْ الْعَصْرُ وَوَفَتْ الْعَصْرُ مَا لَمْ
 تَضْمُرْ الشَّمْسُ وَوَفَتْ مَلُوعُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِيبِ الشَّفَقُ وَوَفَتْ مَلُوعُ
 الْعِشَاءِ إِلَى لَيْفِ اللَّيْلِ الْكَوْ سَطُ وَوَفَتْ الْقُنُوجُ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ
 تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا أَطْلَعَتِ الشَّمْسُ كَامَسَاكَ عَنِ الصَّلَاةِ كَانَتْهَا
 تَطْلُعُ بَيْنَ فَرْجِي الشَّيْطَانِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ أَوَّلَ وَقْتِ فَجْرِ طُلُوعِ هُوَ
 صَبْحُ صَادِقٍ سَيِّئُ نَحْلَةٍ سَوِيحٍ تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ ظَهْرِ كَابْجَنِي سَوِيحٍ سَيِّئُ سَابِغٍ
 قَدْرُ تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ عَصْرِ كَابْجَنِي قَدْرُ دُوبَةٍ سَوِيحٍ تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ
 كَابْجَنِي سَوِيحٍ سَيِّئُ غَائِبٍ هُوَ شَفَقُ تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ غَائِبٍ لَالِي سَيِّئُ
 أَوَّلِي رَاتٍ تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ هَدَايَةٍ بَيْنَ سَيِّئُ نَازِعَةٍ كَابْجَنِي طُلُوعِ هُوَ
 تَكُ لَكِنْ فَضَائِلُ أَوَّلَ وَقْتِ تَكُ بَيِّنَةٌ هِيَ حَرِيْثُ نَبِيْنِ أَوَّلَ وَقْتِ تَاخِرُ كَابْجَنِي
 جَوَابُ رَاتٍ أَوَّلَ وَقْتِ كَابْجَنِي أَوَّلَ وَقْتِ لَالِي بَابُ تَكُ بَيِّنَةٌ رَاتٍ سَيِّئُ
 عَبْدُ الدِّينِ عَمْرُو سَيِّئُ بَنِيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَا بِأَوَّلَ وَقْتِ ظَهْرِ كَابْجَنِي سَوِيحٍ أَوَّلَ
 سَابِغٍ وَكَامَنُ أَوَّلَ وَقْتِ كَابْجَنِي تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ عَصْرِ كَابْجَنِي عَصْرِ كَابْجَنِي
 تَكُ نَزْدُ هُوَ سَوِيحٍ أَوَّلَ وَقْتِ غَزَا مَغْرِبِ كَابْجَنِي تَكُ نَازِعَةٍ هُوَ لَالِي أَوَّلَ وَقْتِ
 غَزَا عَنَّا كَابْجَنِي رَاتٍ تَكُ أَوَّلَ وَقْتِ نَازِعَةٍ هُوَ طُلُوعِ هُوَ صَبْحُ صَادِقٍ
 جَابِغٍ تَكُ نَازِعَةٍ هُوَ سَوِيحٍ هُوَ سَوِيحٍ هُوَ سَوِيحٍ هُوَ سَوِيحٍ هُوَ سَوِيحٍ هُوَ سَوِيحٍ
 وَهُوَ سَوِيحٍ نَحْلَةٍ هُوَ دَرْمِيَانِ وَوَسْطِيْنِ شَيْطَانِ كَابْجَنِي رَاتٍ كَابْجَنِي رَاتٍ كَابْجَنِي
 سَلَمُ نَزْدُ دُوبَةٍ أَوَّلَ وَقْتِ سَوِيحٍ بُوَجَا جَاتَا هُوَ سَوِيحٍ كَابْجَنِي كَابْجَنِي
 وَوَسْطِيْنِ كَابْجَنِي هُوَ أَوَّلَ وَقْتِ سَوِيحٍ كَابْجَنِي كَابْجَنِي كَابْجَنِي كَابْجَنِي
 هَذِهِ الْوَقَاتُ فِي رَأْيِ آيَةِ مُسْلِمٍ عَنْ أُورْجَنِيَةِ نَقُولُ سَمِعْتُ
 رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ مِثْنِيْ عَشْرًا سَجْدَةً
 تَطْلُعُ عَائِيْ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ فَهَذَا غَيْرُ مَرَّةٍ كَابْجَنِي لَمَّا تَطْلُعُ الْمَلَأُ

وہی تینا عشرہ رکعتہ اکتمل لتلك الاوقات الركعتان قبل الظهر
والركعتان بعدھا والركعتان قبل العصر يراوية ابي داود والركعتان
بعد المغرب والركعتان بعد العشاء والركعتان قبل صلوة الفجر و
ما جاء من اربع ركعات قبل الظهر فهي صلوة الزوال وصلوها عند
بن مسعود دحمان ركعات وہ کہ آئین ستین ان وقتوں سے روایت مسلم میں
ام جیبہ سے کہتے ستین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جسے نماز پر ہی ایک دن میں
بارہ رکعت نفل بنایا جائے اسکے واسطے گہرشت میں پہرہ غیر مریح ہے اس واسطے
کہ بیشک یہ بارہ رکعت احتمال ہے نماز چاشت کی واسطے با احتمال ہے ان پانچوں وقت
کے واسطے دو رکعت آگے ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور دو رکعت آگے عصر کے
ساتھ روایت ابو داؤد کے اور دو رکعت بعد مغرب کے آگے نماز ظہر کے پس یہ نماز
صلوة الزوال ہے اور پڑھا اس نماز کو عبد اللہ بن مسعود نے آٹھ رکعت والستة
الرابعة الصريحة جاءت عشر ركعات عن ابن عمر قال حفظت
من النبي صلعم عشر ركعات ركعتين قبل الظهر ركعتين بعدھا
وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته وركعتين
قبل الصلوة الفجر متفق عليه اور ست دائمی مریح آئی دس رکعت ابن عمر سے
کہا یا در کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس رکعت کو دو رکعت آگے ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے
اور دو رکعت بعد مغرب کے گہرین کے گہرین اپنے اور دو رکعت بعد عشاء کے گہرین اپنے
اور دو رکعت آگے نماز فجر کے یہ متفق علیہ ہے الفصل الثانی فی قصر الصلوة فصل
دوسری مقرر نماز میں اذا سافر مسافر ثلاثا قبل او ثلاثا فمر اسهم فيصومهم
ويفطرهم وما جاء من اربعة يرد وهي ستة عشر كمر سحا فهو صوم
واذا خرج خارج من بيته قريباً او كان بعيداً وان وقت الصلوة
فصلی او اذا قفل قافل ووردی بيته نائماً او كان قارفاً فصلی امضداً
دا هذا الحديث سالت انس بن مالك عن قصر الصلوة فقال كان

سَأَسْأَلُ اللَّهَ صَلَاحَ أَخْرَجَ مُسْبِرَةً لِلشَّيْءِ الْمُبَالِ أَوْ ثَلَاثَ فَرَسَاتٍ صَلَاحَ
 سَأَكْتُمُكَ أَخْرَجَهُ مُسْبِرَةً وَأَكْبُو دَاوُدَ جَبَّ كَسَفَرُكَ سَفَرُكَ نَبُو الْاِثْنَيْنِ كُوسِ كَا
 نِسْ قَصْرُكَ اور افطار کرے اور جو اب ہے چون کوس پر قصر اور افطار پس وہ حدیث
 موقوف ہے اور جب بخلا نکلے والا گھر سے اپنے قریب ہو وہ گھر بعد اور اب وقت نماز
 کا پھر پڑھے نماز اور جب پھر پھر نوبال اور دیکھا گھر کو اپنے دور ہو وہ گھر باز و یک پھر نماز
 پڑھے دلیل ان سب بات کی یہ حدیث ہے جو پنجاہ بن مالک کو قصر نماز سے پھر
 کہا تھے رسول اللہ صلیم جب نکلے راہ تین کوس کی یا نو کوس کی نماز پڑھتے دو رکعت روا
 کیا اس حدیث کو مسلم اور ابوداؤد نے وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخْرَجَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَاحَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي سَرَّ كَتَمِينَ سَرَّ كَتَمِينَ حَتَّى جَعَلْنَا
 إِلَى الْمَدِينَةِ قَبْلَ لَدَا فَمَتَّ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ أَتَمْنَا بِهَا عَشْرًا مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ
 وَفِي سَرَّ وَآيَةِ الْخُطْبَةِ لَشَعْنَةٍ عَشْرًا اور روایت ہے انس سے کہا نکلا
 میں رسول اللہ صلیم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف پرتے نماز پڑھتے دو رکعت یہاں
 تک کہ پھر ہم مدینہ کی طرف کہا کیا آیا تھر سے تم کہ میں کچھ دس دن یہ حدیث متفق علیہ
 ہے اور روایت بخاری بن اوفیس بن خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَقَصْرٍ وَهُوَ يَدْعُو
 الْبَيْتَاتِ فَلَمَّا سَجَعَ قَبْلَ هَذِهِ الْكُوفَةِ قَالَ لَا حَتَّى تَدْخُلْنَا أَخْرَجَنَا الْجَاهِلُ
 سفر کیا علی ابن ابیطالب نے پھر نماز کی کی حالانکہ دیکھتے گھر و کوفہ پھر جب پھر سفر کو
 کہا گیا یہ کوفہ ہے کہاتین بیان تک کہ داخل ہو دین ہم کوفہ کو روایت کیا اس حدیث
 کو بخاری نے الْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي تَجَمُّعِ كَقَدِّحِ صَلَاحِ الشَّعْرِ وَهُوَ يُصَلِّي
 الْمَصَلِّي صَلَاحِ الظُّهْرِ عِنْدَ تَمِيلِ الشَّمْسِ سَرَّ كَتَمِينَ ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ كَقَدِّحِ
 وَتَجَمُّعِ كَاخْتِيرَ صَلَاحِ وَهُوَ يُصَلِّي صَلَاحِ الظُّهْرِ عِنْدَ قَرِيبِ ظِلِّ قَدِّحِ الرَّحْلِ
 ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَقَدْ يُصَلِّي الظُّهْرَ مُنْفَرِّدًا أَوْ مُصَدِّقًا ذَا هَذَا الْحَدِيثِ
 عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَاحَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ تَوَيْعِ الشَّمْسِ
 أَخْرَجَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ تَجَمُّعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ رَأَتْ الشَّمْسُ

نماز مغرب کی یہاں تک کہ اوترتے نماز عشا کی واسطے پہرا کھتا کرتے درمیان دو نماز
کے روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے سنا روایت صحیح کے **أَفْعَلَ** کے **الرَّابِعُ**
أَفِي جمع تقدیم صلواتہ الحضر وجمع تاخیر صلواتہ ومصدق ذالہذا الحدیث عن
ابن عباس قال صلیت مع رسول اللہ صلواتہ کما یناجی جمیعاً ویتبع جمیعاً منفق
عقبہ نفسی ذالہذا الحدیث القابل فصل چوتھی مع تقدیم نماز کرنے میں اور جمع تاخیر
نماز کرنے میں اور پہلے سہا بش کی یہ حدیث ہے روایت ہے ابن عباس سے کہ نماز پڑھتی ہے
ساتھ رسول اللہ صلواتہ کے ظہر اور عصر کی اکٹھا اور مغرب اور عشا کی اکٹھا یہ حدیث منفق علیہ ہے
تفسیر اس حدیث کی یہ حدیث انبوالی ہے **وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ** قال جمع رسول اللہ صلواتہ
بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدْنَةِ مِنْ غَيْرِ خُفٍّ وَلَا مَطَرٍ
قَالَ سَعِيدٌ قُلْتُ لَا **ابْنِ عَبَّاسٍ** لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ قَالَ كَيْ لَا يَجْعَلُ بِهِ امْتِنَانٌ أَوْ حَقٌّ
مُسْتَلَمٌ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ اکٹھا کیا رسول اللہ صلواتہ نے درمیان نماز ظہر
اور عصر کے اور درمیان نماز مغرب اور عشا کے مدینہ میں خوف سے اور نینہ سے کہ سعید
نے کہا میں نے ابن عباس کے واسطے کہ رسول اللہ صلواتہ نے اس طرح کی نماز نہ
نہ تنگی میں **وَالْبَيْنُ اسْتِ** اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو سلم نے **اعْمَلُوا** **أَنَّ فِي جَمْعِ**
الْقُلُوبِ وَجَمْعِ التَّأَخِيرِ وَتَيْنِ قَرِيبٌ وَبَعِيدٌ فالقرب فی الظہر بین بلدان
الْمَسْتَدَةِ فِي السَّفَرِ وَالْبَعِيدُ مِنْ ذَوَالِ الشَّمْسِ إِلَى ظِلِّ الرَّجُلِ یا
كَذَلِكَ الْقُرْبُ وَالْبَعْدُ فِي الْمَغْرِبِ وَفِي الْحَضَرِ فَاَصِلُهُ بسیرہ بالسنۃ
فِي الظُّهْرِ قَرِيبٌ وَفَاَصِلُهُ بعیدۃ فیہما من ذلک الشمس الى ظل
قَدْ الرَّجُلِ وَكَذَلِكَ فِي الْعَمَتَيْنِ فہذا ان القوتان تابیان میں
رسول اکرامی **وَالْحَانِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ** سی الفجر کانت
وَقْتَهُ مِنْ فَلَنَ الْقُبْحِ إِلَى سَطْحِ الشَّمْسِ لانی مر قباخذ ہما کل
مَطْبَعِ السَّنَةِ السَّنَةِ اذ اوجد الجماعة المنیۃ السنۃ البہتہ
وَإِذَا لَمْ يَجِدْهَا لانی امامۃ الفاجر لیس بجائز فی الحدیث

فَاِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِثْلَهُمْ بِسُوْعَةٍ لَّيْسَ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ مِنَ الرَّحْمٰنِ اِلَّا بِمَا يَشَاءُ اِنَّ النَّاسَ لَغَفَّارٌ
 مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَّقَالَتِ
 اِنَّهٗ الَّذِي فَسَّاءَ لَنَا يَوْمَ اُنْزِلْنَا مِنْ اَرْضِ حَامٍ اِنَّ اللّٰهَ كَ اَنْ عَلَيَكُمْ مِرْيَاسًا يَٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا اَلْقُرْاٰنَ اللّٰهُ حَقٌّ تَقَالِيْهِ وَلَا تَمُوْنُنَّ اَلَا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ قَالَ اللّٰهُ يَٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
 فِي الدِّيْنِ اٰمَنُوْا اَمَّا طَابَ لَكُمْ مِنَ النَّسَاءِ صُنِّيْ اَوْ ثَلَاثٌ وَّرَبَاعٌ يَٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا تَعْدِلُوْا
 فَوَاحِدَةً اَوْ مَمْلُوْكَتٌ اِيْمًا لِّلرَّوْدِ وَاَلْحُوْا اَلَا يَٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاَمَّا
 اِنْ يَكُوْنُوْا اَوْ اَقْرَبُوْا يَغْنَمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
 اَمِنْ رَغَبٍ عَنْ سُنِّيٍّ فَلَيْسَ بِمُنِيٍّ وَّقَالَ تَرَوْجُوْا الْوُدُوْدَ وَاَلُوْا لِيْ اَيَّاهُ
 بِكُمْ اَلَا مَعْرُوفٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لله الذي طمّن بركة القلب والصلوة والسلام على نبيه المكرم والنبوب أما بعد
 ساكن مسكن نبوي وراجلان طريق مصطفى كثره ونبات بوكر كتاب فيض انساب سمي باعتصاف
 المستنار مصنف جناب غفران باب غرر در باب سنت قانع بناس بعت محدث في شال ستم احوال
 نبينا يزود والجلال مولانا محمد عبد الله مؤلف كتاب بيان حضرت نبوت كس واسطه جرائف
 بدایت وعللان بالسنه كس لى شعل سعادت بى عالم توه سى خل من آفنى فى الحقيقت بى كتاب
 قطاس بيقم ويزان تويم سى مسلكان سلسله محمدى كعمل كس واسطه كافى سى اور امراض ارام و
 شكوك وفتح كرس كس لى اكسير كافى سى جزاه العدمنى وعن سائر العالمين آمين +
 وانا المدتوبه الهى بخش متوطن بمبى فقط

الحمد لله الذي طمّن بركة القلب والصلوة والسلام على نبيه المكرم والنبوب أما بعد

استفتا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و صلیاً

کیا حکم ملتے ہیں علمای دین میں اس مسئلہ میں کہ

عبداللہ مومنی عرف جھاڈ اپنے رسالہ مضبوط سو سو مائے اعتقاد السیدین میں مسائل خلاف شریعت تھانہ
مخالف اہل سنت جماعت تحریر کرتا ہے چنانچہ مشتبہ نمودار دوارے معروض ہایں میں آتی ہیں اجماع
و قیاس کا انکار کرتا ہے اور اسکو لوہم قرار کے ساتھ تشبیہ و تباہی صفحہ ۳۶ رسالہ مذکورہ میں لکھتا ہے اول
یعنی قرآن فہرست اور حدیث روشن تر ہی مانند سوچ جو تھے آسمان کے دو پھر من اور دوسرے یعنی کیا
اور اجماع مانند آلو بھاگنے والے کے ہی انتہائی نقایہ اور بکثرت نقد و اصول نقد کو داخل کر کے اللہ
گھر عذاب کے لکھتا ہے صفحہ ۸ میں اور اسطرح کا فرہوسے محبت مذہب اربعہ میں کہ شعر الیہ اسکو
مولویوں نے اور تصنیف کیا واسطے تا یہ مذہب کے کتابین عقل کی اور وہ کتابین فقہ و اصول کی ہیں
جیسے توضیح اور قاریہ اور تلویح اور ہدایہ (یہاں تک کہ گہا) کلام اللہ اور کلام رسول نفسی ہے
اور مضمرات اور نوادر و نہایہ و محیط و خلاصہ داخل کریں گھر عذاب کی طرف اسواسطے کہ کلام آدمیوں کا
عقلی ہے انتہی جملہ عقلمندین ائمہ مجتہدین اور تمام اتباع اور معتقدین اولیاء اللہ رضوان اللہ تعالیٰ
علیہم اجمعین کو بسترہ فرقان نامی میں شمار کرتا ہے صفحہ ۶۹ میں لکھتا ہے اور اسطرح مذہب اربعہ جسے
حنفیہ و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ اور غیر اسکا جسے قادریہ و مجددیہ اور نقشبندیہ اور چشتیہ بداعت
ہند میں ہر سنت اور نسبت کرنا اسکی طرف پہنچ لجاوگا بسترہ مذہب کی طرف اسواسطے کہ یہ سب بانیہ
ایک پر اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دوزخین ہوں گی ایک نہیں

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

اور وہ ایک مرد ہے کہ چنگل کے ساتھ رہتی قرآن صحیح کے اور حدیث صحیح کے انتہی صحیح اور علم علیہ السلام پر یقین وافر کرتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ و بیاضت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مصداق ایک کریمہ و فضیل
 مؤمنہ شیعہ افواج و وہ جہنم الآلات اور حدیث قتال المسلم کفر کا ٹھکانا ہے صفحہ ۶۹ میں لکھتا ہے اس
 حدیث میں برائی ہے اسے شخص کی کہ مقابلہ کرے ساتھ اسے کلام رسول مقبول کو اس واسطے
 کہ بیشک ہر نبی معصوم ہیں اور غیر انھوں کے معصوم نہیں ہیں اور لینا قول اور فعل انھوں کا حدیث
 یا غضب کا سنت ہے واسطے امت انھوں کے اور قول فعل امت کا انھوں کے نہیں سنت کیسے واسطے
 جیسے جنگ صفین اور جنگ معاد یا اور علی کا اور جنگ جبل اور جنگ علی اور عائشہ کا اور قتل عثمان کا
 اور حبشہ کا اور کالی عباس کی علی کو اور کینہ فاطمہ کو ابوبکر صدیق کو اور کینہ عمر کا علی کے ساتھ اور یہاں
 اسکے بہت قصہ ہیں کہ چاہیے بہت سادہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس نے قتل کیا مومن کو جان بوجھ کر
 پھر بدلا اس کا جہنم پر اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم قتل کرنا مسلمان کا کفر ہے اور کالی دینا اور سکا
 فسق ہے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کینہ زائد تین دن سے بدہر انتہی بلفظہ نماز تراویح
 بدعت سیئہ عمریہ لکھتا ہے اور حضرت عمر کو متبوع ضال ناری ٹھراتا ہے معاذ اللہ من ہذہ الکفریات
 صفحہ ۶۰ میں لکھتا ہے اور سوا اسکے اور کہتے ہیں بدعت مانند نماز سکو س اور تراویح کے اور نہ پڑھا
 اس کو ابوبکر نے اور کہا اس کو عمر نے بدعت اور نہ پڑھا عثمان و علی نے مگر جیسا کہ پڑھا رسول اللہ
 صلی علیہ وسلم نے تیرہ رکعت انکاف میں انتہی پھر صحف ۹ میں لکھتا ہے بدعت مگر ایسی ہے اور ہر گز ایسی
 دوزخ میں ہے جو صلی ہر بدعتی و دوزخی ہے اور بدعت اس سے کہتے ہیں کہ جو زمانہ رسول اللہ میں نہ ہو مصداق
 اس کا قول عمر کا ہے تراویح میں نعم البدل ہے بدعت ہے تراویح روایت کیا اس کو بخاری نے انتہی بلفظہ
 اور اس طرح کے بہت کلمات کفریات و غویات رسالہ مذکورہ میں لکھتا ہے جس میں صنف رسالہ مذکورہ اور صحیح
 اور معتقد اور حامی اشاعت اس کا ملکی کا فر خارج از دائرہ اسلام ہے یا فاسق متبوع ضال مضل نام
 اور ایسے شخصوں کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں منو استندین بل کتاب توجروا بحسن المآب فقط

صفحہ ۱۹ میں مذکور ثابت ہوا اتنا چہ اور یابی کا واسطے پشیاں مرد اور عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اور تھے ابن عباس پریشیاں کرتے تھے پشیاں کرنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک جتنی رہی اتنی لفظ
 صفحہ ۶ میں ہے اور قول و کر نیوالا قیاس کیا کہ پہلے جسے قیاس کیا اہل بیت علیہم السلام اور کعبہ و مین اور بار
 امام ائمہ کے امام باقر و جعفر و موسیٰ کاظم وغیرہ میں انکے تالبدار و نکو شیعہ کہتے ہیں متقابل ہستی کے
 (پہر لکھا) ائمہ اور ائمہ انما فرق ہو بموجب مثل مشہور کے کہ سگ زرد در شغال کیونکہ ان دونوں
 اب کفر و شرک و بدعت اور زنا اور غصب وغیرہ کثرت سے ہر نام کو اسلام میں داخل ہیں
 لیکن ان تک کہ کہا اور یہ سب نام کیسا مذہب نہ کہتے تھے سوا طیعوا اللہ و اطیعوا الرسول
 پہر ان سب تالبدار و نکو جاہیہ کہ یہ بھی کیسا مذہب نہ کہیں لای مذہب ہوں بموجب قول سعدی شہر از
 کے الناس علی دین ملوکہم سب لوگ پیرو دین پادشاہوں پر ہو وین اور مذہب نہ کہنا بدعت
 سمدق اور سکار وایت صحیح نسائی میں ہے کل بدعة ضلالة و کل ضلالة فی الناس اخر
 صفحہ ۹ میں اور جو یہ آیا ہے کہ بہر فرقہ و فریق میں جاؤنگو اور ایک بہت میں اور وہ جس پر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور اور انکے صحابی تھے اور جوان دولوں کے بعد اور پیرو
 عالم رہ گیا پہر ان جابر مذہبوں میں سے ایک کو چاہے لوگے تو ایک ہی بموجب فرمان رسول مقبول کے
 بہشتی ہو اور باقی دوزخی اور اسطر سے شیخ سید مثل بیہان کو بھی فرض کر لو اور
 جنتیہ قادر و تعزیدیہ مجددیہ وغیرہ کو ایسی ہی جان لو ائمہ صفحہ ۱۳ میں جو تھے جمع تقدیم نماز کی
 ہر میں اور ہم تاخیر نماز کی گھر میں اور دلیل سبابت کی حدیث ابن عباس کے ہے کہ روایت کیا اس کو اسلم
 صفحہ ۱۳ میں جس نے ماصح ائمہ کیا کہ نمازوں کا عرفات میں پس اس شخص سے خطا ہے خطاؤں سے
 سوائے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ائمہ کیا نماز و نکو سب جگہ ائمہ صفحہ ۱۳ میں فصل
 خارجہ میں آگے دوہر کے صفحہ ۱۳۹ بیشک وقت جمعہ کا داخل ہوتا ہے آگے دوہر کے پس حضور
 ختہ اور فاعل ایسی باتوں کا ہو شرعاً اور سکا کیا حکم ہے

بِسْمِ اَمْرِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اَحْمَدُكَ وَالْمُنَّةَ

وَعَلَى رَسُوْلِكَ الصَّلَاةَ وَالْحَيَّةَ

اما بعد واضح ہو کہ شہر کا جو بین مسجد جامع کوئی نہ تھی ایک مسلمان دنیا دار
ذی وجاہت نے بنظر خیر خواہی اہل اسلام محض للہ مسجد کر نعل محمد زما ن خانہ مسجد
ساتھ تعمیر جدید کے بہت وسعت دیکر مسجد جامع بنادیا اور مسلمانوں کو ایک جگہ
جمعہ پڑھنے پر راغب کیا چنانچہ جمعہ کو بہت نمازیوں کا اجتماع اس میں ہوا
پھر اسکے لئے امام اور موزن اور ستار اور اور مصارف ضروری کا بھی
بندوبست کر دیا اور ایک عالم کو اسپر مامور کیا کہ جمعہ کو وعظ فرمایا کرے۔

۲
اوپر اب اسٹرکٹری وغیرہ نو تعمیر کی طیاری تھی۔

کہ عبدالرحمان خان چہا پہ والے نے مسجد جامع کے واعظ پر ایک فترا باند کر
نسا برپا کر کے اس اجتماع اہل اسلام کو برہم کرنا چاہا۔ مین نہیں سمجھتا کہ
عبدالرحمان کی اس سے کیا غرض ہے اگر مسجد جامع سے یہ اجتماع برہم
ہو جائیگا۔ تو عبدالرحمان خان اوسین کوئی کل مطبع کے لئے لٹری کرینگے۔
یا کاغذ چھپے ہوئے اوسین سکھائیں گے۔ یا چاہتے ہیں کہ حافظ عبدالغفار
کا بیٹا جہوں نے ایک بار بیگم یا صاحبکم کہنے سے حضرت عائشہ صدیقہ اور
حضرت ابن عباس اور حضرت انس اور حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کو کافرا اور مرتد ٹھہرایا جو چند روز امام کی عوضی میں اونے
تخواہ بانی تھی پہر امت کی تخواہ بانی۔ افسوس ہے اون پر جو اپنی نیت
ناسدہ کو دین کے پیرایہ میں لاتے ہیں اور محض غرض نفسانی سے مسجد کی دیرانی
چاہتے ہیں اور حکم (من ظلم من منع ساجد اللہ ان یدکر فیہا اسمہ وسمی فی فراہا)
سے نہیں ڈرتے۔ کون ہے ظالم زیادہ اوس سے جو منع کرے خدا کے

ذکر سے مسجد و مین اور کوشش کرے اونکی ویرانی مین - سو عبد الرحمن

کو انشاء اللہ تعالیٰ ینہیں سیر نہوگا کہ اوہنیں کا جلسہ اس سب مین رہے اور اور

کو نہی مسلمان اوہنیں نماز نہ پڑ سکے کیا کانپور مین اوہ مسلمان ہنیں یا کرنل محمد زین

اصل بانی کے وارث ہنیں موغان والا شان کا کا نہ صرفت ہجرت مین کرین اور وہ

کچھ تعرض نہ کریں - عبد الرحمان خان کو ہنرات علمائے دیندار سے قیامت

عداوت ہے مال اسکا سوائے سو خاتمہ کے اور منشا اسکا سو کافرو

عقیدت اور بد باطنی کے اور کچھ خیال مین کیا جاتا ہے علما پر تبرا کرنا اور

افترا بانہنا آپکا وظیفہ ہے اور نئے نئے مضمون تراشے لوگوں کو خطونین بکھینا

ایک لطیفہ ہے - مدار المہام منشی جمال الدین صاحب - اور مولوی

سید صدیق حسن خان صاحب کو - جنکے سبب سے آج بہوپال مین مولیٰ اسلام

اور عبد الرحمان خان کو انکی وجہ سے اس یاست سے بہت فائدہ بھی ہین کہ

سے باز ہنیں آئے اور شب و روز اون پر ہی تبرا کرتے ہین -

مولوی محمد شکر اللہ صاحب اعظم جامع - اور مولوی عبدالصمد خان صاحب مستظم کچھ

جو عبد الہام خان کہتے ہیں کہ یہ صحیح کر نیوالے اور معتقد اور حامی اشاعت کتاب
 اعصام السنۃ کے ہیں یہ محض افرا ہے یہ دونوں کتاب مذکور کے صحیح کر نیوالے
 ہیں اور نہ معتقد اور نہ حامی اشاعت — مولوی محمد شکر اللہ صاحب آیتین اور
 حاشیہ جو اس کتاب میں مندرج ہیں اگر صحیح کر دی ہوں یا کسی شاگرد سے صحیح
 کرادی ہوں تو اس سے وہ صحیح یا معتقد یا حامی اشاعت کتاب بن کر کے نہیں
 ہو سکتے ہیں اگر صحیح ہو گئے تو صحیح آیات اور احادیث کے ہونگے۔ یہ دونوں کتاب
 حنفی المذہب ہیں اور اعصام السنۃ کتاب ظاہری المذہب کی اور حنفی اور ظاہری
 دونوں موافق نہیں ہو سکتے ہیں — ظاہریہ اول تقلید کو جائز نہیں کہتے ہیں لیکن
 اماموں کو اور انکی پیروی کو اس میں جو کتاب و سنت کے موافق ہو انتساب سے طرف
 سینہ بخیر اصرام کی نہ انتساب سے طرف اماموں کی اچھا جانتے ہیں چنانچہ مصنف
 اعصام السنۃ صفحہ ۳ میں لکھتا ہے ہمیں لائق اور لائق ہے واسطے سب ضلیہ
 اور شافعیہ اور مالکیہ اور حنفیہ کے یہ کہ تقلید کریں ان سب اماموں کی و نسبت کریں
 انکی طرف بلکہ اقتدا کریں انہوں کی اور نسبت کریں نبی صلم کی طرف ساتھ اس طرح

کہ میں محمدی ہوں نہ صلی اور شاہی اور نہ مالکی اور حنفی۔ اور صفحہ ۹ میں
 لکھتا ہے آدمی تین طرح پرہیز ایک وہ جو کہتا ہے کہ قرآن اگر ہمارے امام
 کے قول کے موافق ہے تو اسکو لین گے اور دوسرے یہ کہ اگر قول
 امام کا موافق قرآن و حدیث کے ہو تو لین گے تیسرے یہ کہ اگر امام کا قول
 موافق قرآن و حدیث کے ہو یا نہ ہو جب بھی لین گے دو صورت میں کا فر ہوا
 ایک میں ہوسن ہوا۔ اور صفحہ ۱۳ میں لکھتا ہے اور امام لوگ بڑے تھے
 بڑو کی شانیں ایسی نسبت کرنی بلے اور بی سہ فحش و باطلہ منہا یاد جتنے امام کے
 گزرے ہیں سب کے اپنا بیٹو اچھو اور بیٹے چھ ہونو اے میں انکی تابعداری میں
 جیسے زلاؤ۔ دوم قیاس اور اجماع غیر صحابہ کا نہیں لیتے ہیں اور فقہ اور
 اصول کی کتابوں کو جنہیں قیاسی مسائل ہیں اور قیاس کا حجت ہونا مذکور ہے
 اچھا نہیں جانتے ہیں اور عقل اور رائے کی کتابیں کہتی ہیں۔ سیوم اوان
 مقلد و مقلد جو تقلید امانہ کی مخالف کتاب سنت میں کرتے ہیں برا کہتے ہیں۔
 عبد الرحمان نے استغنا میں جو صفحہ ۶۷ سے ۷۷ میں نقل کیا وہ برابر امرائے

اور جو صفحہ ۳۹ اور صفحہ ۴۰ سے نقل کیا وہ برابر امر دوم ہے۔

اور جو صفحہ ۶۹ سے ص ۱۱۱ میں اور صفحہ ۱۰۱ سے ص ۱۱۲ میں اور صفحہ ۱۰۹ سے نقل کیا

وہ برابر امر سوم ہے۔ اور جو صفحہ ۱۰۹ اور صفحہ ۱۱۲ اور صفحہ ۱۱۴ سے

نقل کیا وہ سائل فرعیہ ظاہریہ کے ہیں۔ صفحہ ۱۱۱ میں حضرت سے نہ ثابت ہونا

استحاج کا بہرہ اور پانی سے جو لکھا مراد اوس سے نفی ثبوت مجموعہ ہے نہ نفی

ثبوت ہر واحد۔ اور جو صفحہ ۱۰۹ اور صفحہ ۱۱۲ سے ص ۱۱۱ میں نقل کیا اس میں نماز

تراویح کو بدعت سیئہ عمریہ اور حضرت عمر کو مبتدع خالی ناری کہاں لکھا ہے

اوس میں تراویح رائج کو نہ تراویح تیرہ کثرت کو بدعت سیئہ کہا ہے نہ بدعت عمریہ

اور نہ حضرت عمر کو مبتدع خالی ناری بلکہ بدعت ہونا حضرت عمر کے قول سے ثابت

کیا ہے۔ اور بطریق حکم مانند غیشہ سم بعد اب الیم کی نغم کو عس کی جگہ مستعمل ہوا یا

اور صفحہ ۶۹ میں حضرت علی رضی اور حضرت عائشہ اور امیر معاویہ کو کہاں مصداق کسی آیت

یا حدیث کا ٹھرایا ہے بلکہ نفس ان فعال کی جو مشاجرات میں صحابہ وغیرہم سے صادر

ہوئے آیت اور حدیث سے برائی بیان کی ہے امر اوسے کہ تنگ کے ائی

چہین صحابہ کرام کو غصہ بھی ہوئے اور ان کے لئے بھی اگر یہی قصہ ہو تا تو قصہ فطرت
 و تعقل ہوتا اور یہ کہ قاتلان حضرت عثمان جو تھے نہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یا امیر معاویہ
 یا حضرت عائشہ۔ اور جو قصہ اسے سب زور و باد شعل کننا نقل کیا بشعبہ
 اور ان نقل کنندگان کو کہتا ہے جو اس کو جو بقیہ نہیں جیتے نہ اہل بیت اور اماموں کو
 بخیر یا بد۔ اس کا تم کہتا ہے کہ وہ ان کے تمام ہتھیار کا اسوہ سے کہ تقلید
 مجتہدین کو ناجائز کہتا ہے اور قیاسیوں کو اور اجماع کو جو صحابہ کا نہیں ماننا
 اور کتب فقہ اور اصول ماننا اور شیخ اور وفائے وغیرہا کو عقل کی کتابین کہتا ہے
 اور حضرت سے نہ ثابت ہونا پانی اور زہیے دو فوکا پشایکے استخامین بیان کرتا ہے
 اور جمع من المسلمین نے انھیں اور دخول وقت نماز جمعہ کا قبل رزوال کے قائل ہے
 کہ سب بنا بر مذہب پر ہیں اور اسوہ سے کہ تراویح راجح کو نہ تراویح تبرکعت کو
 دلیل قول حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتا ہے اور نعم کو حضرت عمر کے قول میں معنی نہیں لیتا
 اگرچہ غاطی اور بے ادب اور شکم بہ کلام مجنونانہ لیکن ملحد اور کافروں کی ہوتا ہے
 کتب فقہ میں لکھا ہے کہ جب کلام میں ثانوی وجہ کفر کی ہوں اور ایک وجہ عدم کفر

۸
کی تو مفتی کو چاہیے کہ میل کرے لکھنؤی وجہ کی طرف جو منع ہو کفر سے۔ مولف

اعتصام ہمت نے تو نہ کسی امام اور صحابی کو اور داخل المونو کی کسی کتاب کے برا کہا ہے

اگر برا کہا ہے تو اور یہ عقد و نگو کہا ہے جو مسائل کا خلاصہ کتابت میں اپنے اماموں کی

تصدیق کرتے ہیں اور سرائیچ راج کچھ حال کو جو بدست کہا ہے تو حضرت عمرؓ کے قول

کی تاویل کر کے کہا ہے کہ وہ تاویل غلط ہے۔ دیکھو وہ لوگ جنہوں نے اماموں کو

برا کہا اور داخل المونو کی کتابوں میں نظر کرنے سے منع کیا جیسے صفیان ثوری۔

امام احمد۔ ابو زرعہ۔ ذکر یا ساجی۔ یحییٰ بن معین۔ شریک۔

ابن مبارک۔ امام غزالی۔ وغیرہم یہی محد اور کافر نہیں ٹھہرائے گئے ہیں یہ

عبدالرحمان خاں لکھنوی محد اور کافر کہتے ہوں۔ بخاری کما حقہ صغیر میں رد و

کیا ہے کہ جب صفیان ثوری کے پاس امام ابو حنیفہ کی وفات کی خبر پہنچی تو کہا الحمد للہ

ابو حنیفہ توڑنا اسلام کو اور نہیں ہے اسلام میں کوئی شوم زیادہ اوس سے۔

اور امام غزالی نے منقول میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے بدل ڈالا شریعت کو اور مشرک

کر دیا سبک شریعت کو اور کٹ ڈالا چتر شریعت کا۔ اور خطیب نے اپنی کتاب میں

ذکر کیا ہے کہ امام احمد سے پوچھا گیا نظر کرنا ابو حنیفہ کی کتابوں میں کہ جائز ہے یا نہیں
 کہا نہیں جائز ہے نظر کرنا ابو حنیفہ کی کتابوں میں۔ سنا ان المیزان میں مذکور ہے کہ۔
 امام ابو یوسفؒ کا کہ محمد بن الحسن جہوٹ باند تھا ہے مجہر۔ اور منیل بن یحییٰ نے امام احمدؒ
 نقل کیا ہے کہ کہا امام احمد نے کہ محمد بن الحسن انور اسکا اکوٹا مخالف ہے اسرغنی حدیث
 اور زعمہ نے کہا کہ تھا محمد بن الحسن جمی اور سیطرح اسکا اکوٹا۔ اور ذکر کیا ساجی نے
 کہا کہ تھا محمد بن الحسن مرجی۔ اور یحییٰ بن عیین نے کہا کہ تھا محمد بن الحسن جمی کتاب۔
 اور ابن ابی مریم۔ اور ابو داؤد نے کہا کہ محمد بن الحسن کچھ نہیں ہے اور نہ لکھی کچھ حدیث
 ملے گی۔ اور شریک نے امام ابو یوسف کی گواہی کو رد کر دیا۔ اور ابن مبارک نے کہا کہ
 ابو یوسف وہابی۔ اور زید بن ہارون نے کہا نہیں جلال ہے روایت ابو یوسف کہ نبی کے مال
 صفارہ کرتا تھا اور نفع اسکا آپ کہہ لیا تھا۔ ائمہ مجتہدین بزرگان دین نے ان کو کئے ہر
 کہنے سے برے نہیں ہو سکتے ہیں بہت ائمہ دین نے ان کی مدح سے اپنی زبان کو ترک کیا مقصود
 یہ اسبقہ رہے کہ جب اماموں کے برا کہنے والے ملے اور کا فرقہ ہو تو ان کے مقابلہ و نکلے
 برا کہنے والے اخیال۔ سے کہ یہ تقلید کرتے ہیں اوسمیں جو مخالف کتاب و سنت کے گوید

خیال غلط ہے کیونکہ محمد اور کافر ہو سکتے ہیں۔ امام زاری نے تفسیر کبیر میں فرمایا
 آیت کریمہ۔ اتخذوا احبارہم و ربانہم اربابا من ذلک کہ لکھا ہے کہ۔ ایک جات
 مستقلین فقہا کو میں نے دیکھا کہ بہت آیتیں انجید کی جو ان کے بعض مسائل کے خلاف تھیں
 ان پر تلاوت کی گئیں وہوں نے ان آیتوں کو قبول نہ کیا اور ان کی طرف انکشاف کیا
 اور مانند متعجب کی سرسیرٹ رکھنے لگے یعنی کیونکر ممکن ہو گا علی ساتھ ظہر اہل آیتوں کے
 باوجود کہ ہمارا گلوں کی روایتیں ان آیتوں کے خلاف پر وارد ہیں اور اگر مال کر لیا تو تو کیا
 تو اسکو ساری عرف میں لکڑا ہل دینا کے۔ مولف اقصا سہم نے کہ ایک شخص مجھ سے
 اور بہت دن سبب جن کے گہر میں قید رہا تو حضرت عمر کو کچھ برا نہیں کہا بلکہ ان کے
 کلام کی تاویل سے اپنا مدعا ثابت کیا ہے گو وہ تاویل غلط ہے لیکن مسکات مختار میں
 جو عبدالرحمان خانہ صاحب نے چاہی اور آج تک اسکو سچتے ہیں تراویح کو بدعت ضالہ ٹھہرایا
 اور حضرت عمر کے قول کو رد کیا کہ او کا نعم البدل کہنا درست نہیں ہے بدعت لائق مدح کے نہیں
 ہوتی بلکہ ہر بدعت ضلالت ہے چنانچہ آئندہ ذکر اسکا ایسا اور شیعہ جو حضرت عمر اور
 صحابہ کرام پر تبرا کرتے ہیں ان کی تکفیر میں یہی علما کو کلام ہے جیسا کہ بلا غلط

شرح مسلم بحر العلوم کے ظاہر ہے۔ اور جبکہ اسلام قائم ہے ساتھ اور شروط اہمیت
 اور سکے پیچھے نماز جائز ہے اگرچہ فاسق اور مستبد ہو مختلف جماعت سے بسبب نفس یا بدعت
 امام کے جائز نہیں۔ شرح عقائد نفسی میں قوم۔ ہے جائز ہے نماز پیچھے بڑا اور فاجر کے
 بسبب یا آنحضرت کے نماز پڑھو پیچھے ہر بڑا اور فاجر کے اور اس لئے کہ علما ایست تھے
 نماز پڑھتے پیچھے فاسقوں اور اہل سواد اور بدعت کے بدون انکار کے۔ اور باطن
 اگر مصحح اور حامی اشاعت اعتقاد مستند محمد اور کافر خارج دائرہ اسلام سے ہو تو عبد الرحمن
 بھی سبک پی لکھانے اور صحیح کرانے اور چاہتا اور پیچھے۔ سک انعام۔ اور
 افتادہ الشیوخ۔ اور حل سوالات کلمہ۔ کے جو بڑی حایت اشاعت ان کتابوں کی ہے
 محمد اور کافر خارج دائرہ اسلام نہ ہو سچ۔ لیکن۔ جلد اول سک انعام کے صفحہ ۲۱۱
 اور صفحہ ۲۱۲ میں ثابت کیا ہے کہ نماز جمعہ کا وقت آجائے دو پہر پہلے۔ اور یہی جلد اول
 سک انعام کے صفحہ ۲۱۸ میں لکھا ہے کہ مقرر کرنا اسے جماعت کے عدم میں پڑاویج
 میں عمر حلی راہنہ پنج نام اور کا بدعت کیا ہے اور قول عمر کا نعم البدل نہیں ہے بدعت
 میں جو کجائی ہو بلکہ بدعت ضلالت ہے۔ پہر اسی جلد کے صفحہ ۲۰۴ میں لکھا کہ ترویج

نسخہ
 کتاب
 جامع
 المسائل
 فی
 الفرائض
 و
 النکاح
 و
 الطلاق
 و
 الميراث
 و
 العتق
 و
 الجوارح
 و
 النجس
 و
 الحيض
 و
 النفقة
 و
 الزنا
 و
 القصاص
 و
 الحدود
 و
 الجنايات
 و
 العقوبات
 و
 غيرها
 من
 فروع
 الفقه
 و
 المسائل
 الفقهية
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الشرعية
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الدينية
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 العامة
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الخاصة
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الفقهية
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الشرعية
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الدينية
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 العامة
 و
 غيرها
 من
 المسائل
 الخاصة

صلح ابی سادہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لڑنے میں واقع ہوئی عمر بن خطابؓ اپنی خلافت
 میں یہ بدعت نکالی ہے۔ اور افادۃ المشوخی کے صفحہ ۲۴ میں لکھا ہے یہاں معلوم
 ہوا کہ منع ہونا تقلید کا اگر اجماعی نہیں ہے مذہب جمہور کا تو ہے اور مودا کا یہی اجماع
 ناجائز ہے تقلید اموات پر۔ اور یہ وہاں جماع جڑ تقلید کی اوکھڑے میں پس عجب اپنے
 ہے جس ساتھ اپنے جہل کے فحاشی نکر کے اپنی اور اپنے غیر کے جان پر تقلید واجب کرتے
 ہیں باوجودیکہ تقلید جہل ہے نہ علم۔ اور حل سوالات مشککہ کے صفحہ ۲۴ میں
 لکھا گیا ہے جائز ہونا جمع کا درمیان دونوں کے حضور میں اور سفر میں عذر کے ساتھ اور
 بدون عذر کے قول ہے۔ ابن سیرین۔ اور ربیعہ۔ اور ابن المنذر۔
 اور قتال کبیر کا۔ اور حکایہ کیا ہی اسکو خطابی نے اصحابِ بیت کی ایک عادت
 اس کتاب کے صفحہ ۲۴ میں جمع بین الصلوٰۃ کو ضرر میں عذر سے مستثنیٰ الاخبار سے ثابت
 کیا ہے۔ پس صحیح اور حامی اشاعت عقائد ہستہ اور عبد الرحمان خانؒ کو برابر میں
 اگر وہ محدث اور کافر دائرہ اسلام سے خارج ہو عبد الرحمانؒ ہی ملحق اور کافر دائرہ اسلام سے
 خارج ہیں نقطہ راقم پر دال حق محمد شہود اکتی

مطبع غور شید ہند مراد آباد میں چھاپا گیا

۱۹۷۵ء

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

[illegible]

